1Ltr. MRP : Rs.849/-
کرکٹ کا اصلی مزہ صرف لکھمی گھی کے ساتھ
1Ltr. MRP : Rs.786/-
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاوا گھی
نقل سے ہوشیار
خدمت کا 120 واں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
For Distributorship : 033- 35632817/ 9123943048

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

آپ کے خوابوں کو زندہ رکھتا ہے
لکژری ماربلس اور ٹائلس
استعمال کریں۔ خوشنما اور دلکش ماربل
LUXARY MARBLE & TILES
ہر طرح کے ماربل، ٹائکس اور گرینائٹ دستیاب ہے
Mob:9875656501 | 9091552394 | 125- باراسات، کولکاتا

Pages:12 ●248: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ●Saturday, 13th September, 2025● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۰ربیع الاول ۱۴۴۷ھ ● سنیچر ۱۳ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

پی ایم مودی کے منی پور دورہ سے ایک روز قبل راہل گاندھی کا تبصرہ

’طویل مدت سے پریشانیاں چل رہیں، لیکن اب جارہے‘

نئی دہلی 12 ستمبر: وزیر اعظم نریندر مودی طویل مدت سے نسلی تشدد کا سامنا کر رہی ریاست منی پور کا کل، یعنی 13 ستمبر کو دورہ کرنے والے ہیں۔ یہ تشدد گزشتہ تقریباً 2 سالوں سے جاری ہے، لیکن اب تک پی ایم مودی نے نہ تو اس سلسلے میں کوئی بیان دیا، اور نہ ہی ریاست کا دورہ کیا تھا۔ اس معاملے میں اپوزیشن پارٹیاں، خصوصاً کانگریس مستقل پی ایم مودی کو ہدف تنقید بناتی رہی ہے۔ اب جبکہ وزیر اعظم منی پور کا دورہ کرنے والے ہیں، تو لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کا تلخ تبصرہ سامنے ا?یا ہے۔ پی ایم مودی کے منی پور دورہ سے متعلق میڈیا اہلکاروں کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ’’منی پور میں طویل مدت سے پریشانیاں چل رہی ہیں، لیکن نریندر مودی اب وہاں جا رہے ہیں۔‘‘ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ اس وقت تو سب سے بڑا ایشو ’ووٹ چوری‘ ہے۔ میڈیا اہلکاروں سے وہ کہتے ہیں کہ ’’ا?ج ملک میں سب سے ضروری ایشو ’ووٹ چوری‘ ہے۔ ہریانہ اور مہاراشٹر کا انتخاب چوری کیا گیا ہے۔ ا?ج پورا ملک نریندر مودی کو ’ووٹ چور‘ کہہ رہا ہے۔‘‘ پی ایم مودی کے منی پور دورہ سے متعلق کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش کا بھی بیان سامنے ا?یا ہے۔

انھوں نے اس دورہ کے انتہائی مختصر ہونے پر سوال کھڑا کیا ہے۔ دورہ سے متعلق پی ایم مودی کی تیاریوں کو ہدف تنقید بناتے ہوئے جے رام رمیش کہتے ہیں کہ ’’یہ دورہ محض 3 گھنٹے کا ہوگا اور اس سے منی پور کے لوگوں کی بے عزتی ہی ہوگی۔‘‘ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ ’’یہ دورہ منی پور کی عوام کے تئیں وزیر اعظم کی بے حسی کو ظاہر کرتا ہے۔‘‘ بہر حال، پی ایم مودی کے منی پور دورہ کو ریاستی حکومت نے بہت اہم قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے سکریٹری پونیت کمار گوئل نے امپھال میں بتایا کہ یہ دورہ ریاست میں امن، مساوات اور ترقی کی راہ ہموار کرے گا۔ دراصل منی پور میں کوکی اور میتئی طبقہ کے درمیان 2 سالوں سے تصادم جاری ہے۔ پُرتشدد مظاہروں میں اب تک 260 سے زائد افراد کی جان چلی گئی ہے اور ہزاروں لوگ نقل مکانی کو مجبور ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اپوزیشن پارٹیاں لگاتار سوال اٹھا رہی تھیں کہ ا?خر پی ایم مودی منی پور کا دورہ کیوں نہیں کر رہے ہیں۔ اب جبکہ پی ایم مودی منی پور کا دورہ کر رہے ہیں، تو وہاں کے چراچند پور واقع پیس گراو?نڈ (جہاں کوکی طبقہ زیادہ ہے) سے وہ 7300 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد رکھیں گے۔ علاوہ ازیں میتئی اکثریتی امپھال میں 1200 کروڑ روپے کے انفراسٹرکچر پروجیکٹ کا افتتاح عمل میں ا?ئے گا۔ پی ایم مودی کی تقریب سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے منی پور حکومت نے چراچند پور پیس گراو?نڈ اور کانگلا فورٹ امپھال میں بڑے بل بورڈ لگوائے ہیں۔ عوام کے لیے خصوصی ہدایات بھی

............باقی صفحہ 04 پر

نوبل کا خواب چکنا چور! ’دباؤ سے کوئی فائدہ نہیں‘، کمیٹی کا ’لالچی‘ ٹرمپ کو واضح پیغام

: وہ امریکی صدر ہیں۔ نتیجتاً اس کو خوش کرنے کے لیے دنیا میں پیروکاروں کی کمی نہیں۔ ٹرمپ چاہتے ہیں کہ اس سال کا امن کا نوبل انعام انہیں دیا جائے۔ تاہم اگر وہ چاہے تو بہت سے چیلنجز ہوں گے۔ میں امن کے لیے ان کی سرگرمیوں کی ایک طویل فہرست چاہتا ہوں۔ لیکن شارٹ کٹ لگژری ٹرمپ یہ سب کیوں سنے گا؟ وہ اپنے پیروکاروں کے ساتھ نوبل کمیٹی پر مسلسل دباؤ بڑھا رہے ہیں۔ اس کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ اس نے 7 جنگیں روکی ہیں۔ اس صورتحال میں کمیٹی کی طرف سے جوابی بیان سامنے آیا۔ واضح کیا گیا کہ نوبل کمیٹی پر دباؤ بڑھانے سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوگا۔ کمیٹی ہمیشہ آزادانہ فیصلے کرتی ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ ایک سے زیادہ بار دعویٰ کر چکے ہیں کہ وہ نوبل امن انعام کے لیے موزوں امیدوار ہیں۔ انہوں نے اپنے پیشرو بارک اوباما کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ اعزاز بہت کم وقت میں ملا۔ اپنے دعوے کی حمایت میں ان کی دلیل یہ ہے کہ انہوں نے اقتدار میں آنے کے بعد 6-7 جنگیں روک دی ہیں۔ وہ روس یوکرین اور حماس اسرائیل جنگوں کو روکنے کے لیے بھی تیار ہے۔ ایسی صورتحال میں نوبل کمیٹی کے سیکرٹری کرسچن برگ ہارپ ویکن نے اے ایف پی کو بتایا، "یہ درست ہے کہ میڈیا میں کسی خاص امیدوار کے بارے میں بہت زیادہ بحث ہوتی ہے۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ میڈیا کی بحث ہمارے فیصلے پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ ہم انتخاب اور انتخاب نہیں کرتے اور میرٹ کے مطابق آزادانہ طور پر فیصلہ کرتے ہیں۔ ہم پر کوئی دباؤ نہیں ہے۔ کوئی بیرونی دباؤ ہم پر اثر

............باقی صفحہ 04 پر

سپریم کورٹ میں شرجیل امام اور عمر خالد کی درخواست ضمانت پر سماعت 19 ستمبر تک ملتوی

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے دہلی میں 2020 کے فسادات کے ملزمین جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طالب علم لیڈر شرجیل امام، عمر خالد اور دیگر کی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت 19 ستمبر تک ملتوی کر دی ہے۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے جمعہ کو یہ کہتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی کہ وہ متعلقہ کیس کے دستاویزات کو نہیں دیکھ سکتا کیونکہ وہ

............باقی صفحہ 04 پر

ہندستان کے نئے نائب صدر کے انتخاب کے بعد رادھا کرشنن وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے ساتھ۔

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین ومردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف وبدر زیارتوں کا بہتر انتظام ’’الحفصہ ٹراویلس‘‘ کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000) روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر
عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ) 7003182501
مولانا تفضّل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ) 9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ) 7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان) 8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر) 9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیابرج) 7003821823

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر(20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا -700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ وزیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاءاللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپئے
(محض -/10,000 ہزار روپئے سے بکنگ کروائیں، باقی روپئے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

HOTEL IVORY INN
AUNIT OF GOODWILL PROJECTS
HOTEL IVORY INN
Rooms & Banquets
Whether you need a cozy retreat or a grand celebration, Hotel Ivory Inn has you covered. Choose from a variety of comfortable rooms and stunning banquet halls (Mandap & Mehfil) to create your ideal experience.
Introductory offers available
For Details Contact 8910813821 / 9903991072
80B, Shakespeare Sarani, Kolkata - 700017, Near Park Circus 7 point

ریاست کا مطالبہ پھر مسترد، بنگال کی ایس آئی آر دستاویز، سواستھ ساتھی نہیں، بلکہ آدھار واحد قابل اعتماد دستاویز ہے: کمیشن

کولکاتا: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے سوستھیا ستھی کارڈ کو درست دستاویز ماننے کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق، سوستھیا ستھی کو بنگال میں بھی خصوصی شناختی رجسٹر (SIR) کے لیے دستاویز کے طور پر قبول نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ آدھار کارڈ کو بارہویں دستاویز کے طور پر نیا شامل کیا گیا ہے۔ تاہم، آدھار کے ساتھ، باقی 11 دستاویزات میں سے کسی ایک کو جمع کرنا لازمی ہوگا۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ فارم 6 کے لیے بھی آدھار کو ایک دستاویز کے طور پر قبول کیا جائے گا۔

الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق حالیہ چیف الیکٹورل آفیسرز (سی ای او) کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ بہار میں جو 11 دستاویزات کو قبول کیا گیا ہے وہی بنگال میں بھی لاگو ہوں گے۔ اس کے ساتھ آدھار کارڈ بھی قبول کیا جائے گا۔ کمیشن کا دعویٰ ہے کہ ووٹر لسٹ میں نام حاصل کرنے کے لیے فارم 6 کے لیے بھی آدھار کو ایک دستاویز کے طور پر قبول کیا جاتا ہے۔ اس لیے اس معاملے میں بھی انہی اصولوں پر عمل کیا جائے گا۔

دریں اثنا، مغربی بنگال حکومت نے سوستھیا ستھی کارڈ کو ایک درست دستاویز کے طور پر تسلیم کرنے کی خصوصی درخواست کی تھی۔ لیکن قومی الیکشن کمیشن نے بدھ کو سی ای او کانفرنس میں اس مطالبے کو براہ راست مسترد کر دیا۔ نتیجے کے طور پر، یہ واضح ہو گیا ہے کہ اگر آپ بنگال کے ایس آئی آر میں شہریت ثابت کرنا چاہتے ہیں، تو یہ صرف مخصوص 12 دستاویزات کے ذریعے ہی ممکن ہوگا، سوستھیا ستھی سے نہیں۔ ذرائع کے مطابق سی ای او کانفرنس میں ہی ہدایت کی گئی ہے کہ رواں ماہ کے اندر تمام تیاریاں مکمل کرلی جائیں۔ اکتوبر سے پورے ملک میں ایس آئی آر کا کام شروع ہوسکتا ہے۔ بہار میں اس کی شروعات کو لے کر سیاسی حلقوں میں پہلے ہی سے بحث و مباحثہ جاری ہے۔ اپوزیشن بار بار یہ سوال اٹھا رہی ہے کہ آیا نیشنل رجسٹر آف سٹیزن یا این آر سی کے نفاذ کی سمت کوئی نیا قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ اگر بنگال میں انتخابات سے چند ماہ قبل یہ سلسلہ شروع ہو جاتا ہے تو سیاسی حلقوں کی نظریں اب اس طرف ہیں کہ صورت حال کس طرف جاتی ہے۔

اس لیے یہ واضح ہے کہ اگرچہ الیکشن کمیشن نے بنگال کے ایس آئی آر میں شہریت ثابت کرنے کے لیے آدھار کو ایک اہم دستاویز کے طور پر شامل کیا ہے، لیکن سوستھیا ستھی کو وہاں موقع نہیں دیا گیا ہے۔ اسی حلقوں کا خیال ہے کہ اس فیصلے سے سیاسی میدان میں نئی بحث چھڑ سکتی ہے۔

کمیشن نے ووٹرلسٹوں کی تصدیق کیلئے تاریخ کا اعلان کیا

کولکاتا: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے آئندہ انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ کو مزید شفاف بنانے کے لیے بڑا قدم اٹھایا ہے۔ 2002 کی ووٹر لسٹ اور 2025 کی ووٹر لسٹ کا موازنہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ کام 20 ستمبر تک مکمل کرلیا جائے گا۔

10 ستمبر کو دہلی میں چیف الیکشن افسران کی کانفرنس میں الیکشن کمیشن نے بتایا کہ 2002 اور 2025 کی حتمی ووٹر لسٹ ہر بوتھ لیول آفیسر کو سونپی جائے گی۔ ہر نام کا موازنہ کیا جائے گا، اور اس ووٹر کا پچھلا مقام، یعنی اسمبلی نمبر، پارٹ نمبر اور سیریل نمبر وغیرہ، ہاتھ سے لکھا جائے گا۔ اگر ووٹر کے والدین کا نام پرانی فہرست میں ہے لیکن ووٹر کا اپنا نام نہیں ہے تو ان کے نام اور تفصیلات بھی الگ سے درج کرنا ہوں گی۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ اس کام کے لیے بوتھ لیول افسران ایک ساتھ بیٹھیں گے اور ان کے کام کی نگرانی BLO سپروائزر، AERO اور ERO کریں گے۔ رپورٹس کو ہر روز ایک مخصوص فارمیٹ میں جمع کرانا ہوگا اور 12 ستمبر سے ہر اسمبلی پر مبنی رپورٹ کو سی ای او کے پورٹل پر اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ کمیشن کے سینئر ڈپٹی الیکشن کمشنر 18 اور 19 ستمبر کو موقع پر کچھ اضلاع کا دورہ کر سکتے ہیں۔ اس اہم کام کو صحیح طریقے سے مکمل کرنے کے لیے بی ایل اوز کو خصوصی تربیت کا حکم دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ الیکشن کمیشن جلد تفصیلی ہدایات بھیجے گا۔ پہلے ہی، مغربی بنگال کے ایڈیشنل چیف الیکٹورل آفیسر دیبیند وداس نے ضلعی عہدیداروں کو خط لکھ کر کہا ہے کہ اس کام کو تیزی سے اور درست طریقے سے مکمل کیا جائے۔ الیکشن کمیشن نے 2002 سے 2025 تک ووٹر لسٹ کی تصدیق کا حکم دے دیا۔ ووٹر لسٹ کو ملانے کے اس اقدام میں پرانی اور نئی معلومات کی ایک ساتھ تصدیق کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن کو امید ہے کہ اس سے جعلی یا ڈپلیکیٹ ناموں کو فہرست سے ختم کرنے اور حقیقی ووٹرز کے اندراج میں مدد ملے گی۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ یہ قدم انتخابی عمل میں شفافیت لانے کے لیے ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
13 / ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 01 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 22 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	3 بج کر 58 منٹ
مغرب	5 بج کر 47 منٹ
عشاء	6 بج کر 58 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

دکشنیشور میٹرو اسٹیشن پر طالب علم کا قتل 'نیک لڑکے' کی موت سے پڑوسی حیران

دکشنیشور: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) وہ کبھی کسی کے ساتھ کسی پریشانی میں نہیں پڑا۔ اور کیا وہی لڑکا بھری دوپہر کے میٹرو اسٹیشن پر 'قتل' ہوا؟ وہ بھی اپنے ہم جماعت کے ہاتھوں۔ دکشنیشور میٹرو اسٹیشن پر پڑوس کے ایک لڑکے کی المناک موت سے پڑوسی حیران ہیں۔

متوفی منوجیت یادو باغ بازار بوائز اسکول کا 11 ویں کلاس کا طالب علم تھا۔ وہ کامرس ڈیپارٹمنٹ میں پڑھتا تھا۔ وہ بارانگر کے ایس پی بنرجی روڈ علاقے کا رہنے والا تھا۔ وہ بچپن سے اسی علاقے میں پلا بڑھا۔ پڑوسی رمیش یادو نے کہا، "وہ بہت اچھا لڑکا تھا، اس سے کبھی کسی کو کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔" 'ملعون' دوپہر کا واقعہ سناتے ہوئے پڑوسی نے مزید کہا کہ مجھے کچھ معلوم نہیں تھا کہ اسکول میں کیا ہو رہا ہے، ان میں سے چار بچے اسکول سے گھر واپس آرہے تھے، اس وقت انہوں نے اپنے بیگ میں سے چاقو نکالا اور حملہ کردیا، مجھے نہیں معلوم کہ یہ کیسے ہوا، اس واقعے کے بعد ان میں سے دو نے اسے بچایا، باقی فرار ہوگئے۔ فطری طور پر سکول کے بچے کے گھر پر غم کے سائے چھا گئے۔ اس کے خاندان کے افراد تباہ ہوگئے ہیں۔

پولیس ذرائع کے مطابق میٹرو اسٹیشن سے نکلتے وقت ٹکٹ کاؤنٹر کے سامنے ایک ہم جماعت کی منوجیت کے ساتھ جھگڑا ہوا۔ بحث جاری تھی کہ ہم جماعت نے جیب سے تیز دھار ہتھیار نکال لیا۔ مبینہ طور پر وہ اسے گردن، کمر اور کندھے پر مارتا رہا۔ پھر وہ وہاں سے بھاگ گیا۔ تین دیگر ہم جماعتوں نے اسے بچایا اور ساگر دتہ اسپتال لے گئے۔ وہاں سے اسے ایس ایس کے ایم اسپتال منتقل کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ سڑک پر بیمار محسوس ہونے پر اسے بارانگر اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعہ میں پولیس نے ساگر دتہ اسپتال سے متوفی کے تین ہم جماعتوں کو گرفتار کرلیا۔ ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ تاہم ملزم ہم جماعت فرار ہے۔

نیشنل لائبریری میں "دی بنگال فائلز" کی خصوصی اسکریننگ، سیاسی گرما گرمی شروع

کولکاتا: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا کی نیشنل لائبریری کے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی بھاشا بھون میں 13 ستمبر کو سہ پہر 4 بجے ویویک اگنی ہوتری کی فلم "دی بنگال فائلز" کی خصوصی اسکریننگ منعقد ہونے جا رہی ہے۔ اس تقریب کا اہتمام سماجی و ثقافتی تنظیم "کھولا ہوا" نے کیا ہے، جو اکثر بی جے پی کے قریبی تھنک ٹینک کے طور پر جانی جاتی ہے۔

تنظیم کے مطابق یہ نمائش صرف دعوتی کارڈ رکھنے والوں کے لیے مخصوص ہوگی۔ یاد رہے کہ فلم 5 ستمبر کو ملک بھر میں ریلیز ہوئی تھی لیکن مغربی بنگال کے سینما گھروں میں اس کی اسکریننگ ممکن نہیں ہوسکی۔ 'کھولا ہوا' کے صدر اور سابق راجیہ سبھا رکن سوپن داس گپتا نے کہا کہ کولکاتا میں اس فلم کی پہلی نمائش ہمارے لیے باعثِ فخر ہے۔ اس موقع پر فلم کے ہدایت کار ویویک اگنی ہوتری اور اداکارہ پلوی جوشی کی شرکت کا بھی امکان ہے۔ ادھر اس اعلان کے بعد سیاسی ردعمل بھی سامنے آیا۔ ترنمول کانگریس کے ترجمان اروپ چکرورتی نے طنز کیا کہ فلم پورے ملک میں ریلیز ہو چکی ہے لیکن عوام کی دلچسپی نہ ہونے کے برابر ہے، اور خود ڈائریکٹر اپنی باتوں سے متنازع بیانات دے چکے ہیں۔

دوسری جانب بی جے پی لیڈر سجل گھوش نے خدشہ ظاہر کیا کہ شاید نمائش وقت پر نہ ہو سکے۔ ان کے مطابق پولیس کی اجازت ابھی تک یقینی نہیں ہے اور ریاستی امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر پروگرام میں رکاوٹ بھی پڑسکتی ہے۔

پنجانگرام کے گلشن کالونی میں ہولناک فائرنگ 3 ملزمان گرفتار، اسلحہ اور کارتوس برآمد

کولکاتا: 12 ستمبر (نور عالم) گزشتہ شام پنجانگرام کے گلشن کالونی آٹو اسٹینڈ کے قریب ایک نہایت افسوسناک اور خوفناک واقعہ پیش آیا، جس نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔ سماج دشمن عناصر نے نہ صرف ایک بریانی دکان کے مالک پر جان لیوا حملہ کیا بلکہ 6 راؤنڈ ہائی فائرنگ بھی کی، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی لوگوں نے الزام عائد کیا ہے کہ اس واردات کے پیچھے "منی فیروز" اور اس کے ساتھیوں کا ہاتھ ہے، جن میں ساجد، مصطفیٰ، احتشام، نعمان، چھوٹا راجہ، شہباز اور مدھو شامل ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ حملہ محمد عالم نامی ایک تاجر پر اس لیے کیا گیا کیونکہ اس نے منی فیروز کو پیسے دینے انکار کر دیا کی۔ علاقہ مکینوں نے پولیس سے اپیل کی ہے کہ ان کی اور ان کے بچوں کی حفاظت یقینی بنائی جائے اور جلد از جلد انصاف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انہیں خونریزی نہیں، بلکہ امن اور سکون چاہیے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، تفتیشی محکمے کی سخت کارروائی کے نتیجے میں 12 ستمبر کو تین ملزم ساجد، راجہ، مدھو کو گرفتار کرلیا ہے۔ دو مشتبہ ملزمان کو اینٹالی تھانہ علاقہ سے گرفتار کیا گیا۔ ان کے قبضے سے ایک دیسی کٹا اور دو کارتوس برآمد کیے گئے۔ اس کے علاوہ ایک اور ملزم کو نارکل ڈانگہ تھانہ علاقہ سے گرفتار کیا گیا، جس کے پاس سے 7 ملی میٹر دیسی کٹا اور دو کارتوس برآمد ہوئے۔ پولیس نے اس معاملے میں دو مختلف ایف آئی آر درج کرتے ہوئے آرمز ایکٹ کے تحت سخت قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ پولیس انتظامیہ نے عزم ظاہر کیا ہے کہ علاقے میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کڑی کارروائی کی جائے گی تا کہ عام شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جاسکے۔

☆☆☆

تیلنی پاڑہ میں سالے نے بہنوئی پر قاتلانہ حملہ کیا

ہگلی: 12 ستمبر (ساجد پرویز) تیلنی پاڑہ کے پائیک پاڑہ کے وارڈ نمبر 8 کے رہنے والے محمد ایوب ولد محمد خلیل پر اسکے سالے سمیت چند نوجوانوں نے چاقو سے حملہ کرکے لہولہان کردیا۔ مقامی لوگوں نے اسے اٹھا کر چندن نگر اسپتال لے گئے۔ جہاں وہ زندگی و موت سے لڑ رہا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق محمد ایوب و اسکی بیوی سے اکثر کسی کسی بات پر تو تو میں میں ہوتا رہا۔ آج جمعہ کے دن بھی کسی بات پر جھگڑا ہوا اور بیوی نے شوہر کے خلاف شکایت درج کرنے کیلئے تیلنی پاڑہ پولس پھانڑی میں چلی گئی۔ دوسری جانب ایوب کے سالے اور ان کے ساتھی پہلے ایوب کو گھر سے بلائے اور باتیں کرنے لگیں اسی دوران ان کے درمیان جھگڑا ہوا۔ اور بات ہی بات پر اس کے سالا نے ایوب پر تیز دھار والے چاقو سے حملہ کردیا اواز سنتے ہی مقامی لوگوں نے دوڑ لگایا مگر مجرمین فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ رپورٹ لکھتے وقت پولس نے ان مجرموں کو اب تک گرفتار نہیں کرسکی مگر ایوب کی بیوی کو پولس نے گرفتار کرکے بھدریشور تھانہ بھیج دیا۔ مجرمین کا تعلق انکس سے بتایا جاتا ہے

لکشمن چودھری کا مجرم کون ابھی تک گرفتاری کیوں نہیں؟ سیٹیزن فورم کی جانب سے پوسٹر

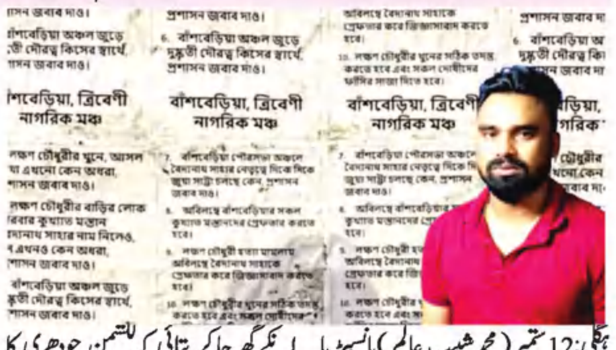

ہگلی: 12 ستمبر (محمد شبیب عالم) بانسبیڑیا کے تروینی کے مختلف جگہوں پر "بانسبیڑیا - تروینی ناگرک منچ" کے جانب سے دیواروں پر پوسٹر چپکائے گئے ہیں۔ جس میں کھلے طور پر لکھا گیا ہے کہ جلد سے جلد بانسبیڑیا شہر میں لکشمن چودھری کے خونی کو گرفتار کرنا ہوگا۔ گھر والوں کی جانب سے شکایت کے باوجود بھی لکشمن چودھری کے خونی کا پولیس پتہ لگانے اور گرفتار کرنے میں ناکام ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر بھی ہے کہ " گھر والے بدنام زمانہ بیدناتھ ساہا کا نام بار بار لے رہے ہیں پھر بھی اسکی گرفتاری کیوں نہیں"۔ ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ "بانسبیڑیا میں خون خرابہ کیوں پولیس انتظامیہ جواب دو"۔ اسکے ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ " لکشمن چودھری کے خونی کو ہم سزائے موت چاہتے ہیں"۔ جس شخص کے کہنے پر شیبو نامی شخص نے لکشمن کا خون کیا ہے اس شخص کو پولیس ابھی تک گرفتار کیوں نہیں کررہی ہے ؟ ایسے درجنوں سوال، مطالبات کے پوسٹر دیواروں پر چپکائے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ بانسبیڑیا کا رہنے والا لکشمن چودھری گزشتہ اٹھارہ اگست کو لاپتہ ہوا۔ دوسرے دن گھر والوں نے پہلے موگرا تھانے میں گمشدگی کی شکایت درج کروائی۔ اسکے بعد کہیں سے بھی کسی قسم کی سراغ نہیں ملنے پر گھر والوں نے جھولنیا موڑ کی ناکہ بندی کی۔ اسکے بارہویں دن پولیس نے خود انکے گھر جا کر بتائی کہ لکشمن چودھری کا خون ہوگیا ہے اسے قتل کرکے دریا میں بہا دیا گیا ہے۔ یہ باتیں سنتے ہی گھر والے غصے میں آگئے۔ موقعے پر ہی پولیس پر اپنا غصہ ظاہر کرتے ہوئے پولیس پر لاپرواہی کا الزام، روپئے لین دین کا الزام لگایا لکشمن کی ماں، بھائی اور بہن نے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ لکشمن یہاں کے مشہور کاروباری بیدناتھ ساہا کے یہاں کام کرتا تھا اور جولڑ کے اس رات لکشمن کو فون کرکے بلا کر لے گئے وہ بھی بیدناتھ ساہا کے یہاں کام کرتے تھے۔ یہاں گھر والوں نے سیدھے بیدنات ساہا پر خون کروانے کا الزام لگایا۔ حالانکہ اسطرح کے الزامات پر جب ڈی ایس پی کرائم ابھیجیت سہنا مہاپاترا سے پوچھا گیا تو انہوں نے کھلے طور پر کہہ دیا کہ "صرف الزام لگا دینے سے تو نہیں ہوگا ثبوت بھی چاہئے ہوگا"۔ پھر بھی ہم دیکھ رہے ہیں لکشمن چودھری کے قتل میں شکایت ملنے کے دوسرے ہی دن دو لوگوں کو گرفتار کرکے پولیس حراست میں لے لیا گیا اسکے ٹھیک چوتھے دن ایک اور شخص کو اس قتل کے معاملے میں حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس گزشتہ کل بھی سنجے سنگھ نامی لڑکے سے بانسبیڑیا مل پھاڑی میں گھنٹو پوچھ تاچھ کی۔ پولیس کا یہ بھی کہنا تھا کہ پہلے جنہیں گرفتار کیا گیا وہ کچھ بھی کہنے سے انکار کرتے رہے مگر بعد میں خود جرم کا اعتراف کیا اور یہ بھی بتایا کہ لکشمن کے کئی ٹکڑے کرکے دریا میں بہا دیئے ہیں۔ اس قتل میں رسی، گچھا اور اسلحہ جو استعمال کیا گیا تھا وہ بھی پولیس برآمد کرلی۔ حالانکہ جیسے ہی مجرموں نے جرم کا اعتراف کیا اور اور کس جگہ تو پولیس وہاں فوراً پہنچ گئی اور لاش کی تلاشی شروع کردی۔ دریا میں گوتا خوروں کی مدد سے گھنٹوں تلاشی لی گئی۔ اس سے قبل دس دن پہلے بھی پولیس ڈاگ اسکواڈ کی مدد سے تلاشی کی، جگہ جگہ لکشمن کے لاپتہ ہونے کی تصویریں پوسٹر بھی لگائی مگر بارہویں دن پولیس کے سامنے مجرموں نے قبول کیا کہ لکشمن کا وہ لوگ بے رحمی سے قتل کر چکے ہیں۔ ادھر اسی دن سے لکشمن کے خاندان والے والدین، بھائی، بہن لگاتار سوشل میڈیا پر اپنی باتیں پوسٹ کرکے بیدناتھ کا نام لے رہے ہیں اور مرکزی مجرم بتا رہے ہیں اور آج تروینی کے مختلف علاقوں میں دیواروں پر اسطرح کے الزامات کے پوسٹرز بھی چپکائے گئے ہیں اور اب تو ناگرک منچ بھی لکشمن چودھری کے قاتلوں کو پھانسی کی سزا دلوانے کیلئے سامنے آگئے ہیں اور انہیں کے جانب سے پوسٹر بھی لگائے گئے ہیں۔ گھر والوں کا ایک ہی سوال کے ہمیں انصاف چاہئے۔

بیمار طالبہ نے اسپتال میں ہائر سکنڈری امتحان دیا

کلیانی، 12 ستمبر: ہائر سکنڈری کا ایک امتحان دینے والی ایک طالبہ اچانک امتحان کے دوران بیمار ہوگئی۔ جس کے بعد اسے اسپتال لے جایا گیا۔ ندیا کے ہرین گھاٹا سے تعلق رکھنے والی طالبہ نے اسپتال سے ہائر سکنڈری کا امتحان دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ شمینہ پروین نامی طالبہ امتحان دیتے ہوئے بیمار ہوگئی۔ اس کا گھر ندیا ضلع کے ہرین گھاٹا برہی ہلدار پارہ میں ہے۔ شمینہ راج لکشمی کنیا ودیا پیٹھ کی طالبہ ہے۔ ہائر سکنڈری کے تیسرے سمسٹر کے لیے اس کا امتحانی مرکز آنند پور ہائی اسکول تھا۔ اس نے وہاں لگاتار دو امتحانات دے چکی تھی۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ طالبہ گزشتہ دو دنوں سے بیمار تھی۔ اس کا تیسرا مضمون جمعہ کو ایجوکیشن کا امتحان تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ جسمانی بیماری کے باوجود طالبہ وقت پر امتحان دینے آنند پور ہائی اسکول آئی تھی۔ امتحان میں شرکت کے دوران وہ شدید بیمار ہوگئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ طالبہ کو پیٹ میں درد اور متلی کے ساتھ اسکول آئی تھی۔ اسکول کے حکام نے فوری طور پر ہرین گھاٹا پولس اسٹیشن کو اطلاع دی، اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ پولس کی مدد سے طالبہ کو ہرین گھاٹا دیہی اسپتال لے جایا گیا۔ علاج کے بعد طالبہ صحت یاب ہوگئی۔ طالبہ کا امتحان اسپتال میں لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ جمعرات کو، طالبہ نے اسپتال کے بی ایم ایچ اور بورڈ کی مدد سے ہرین گھاٹا رورل اسپتال کی نگرانی میں ہائر سکنڈری کے تیسرے سمسٹر کا امتحان دیا۔ جمعہ کو طالبہ نے سخت حفاظتی انتظامات میں اسپتال میں امتحان دیا۔

بیر بھوم: پتھر کی کان میں مٹی کے تودے گرنے سے کم از کم پانچ افراد ہلاک، متعدد زخمی

بیر بھوم: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) پتھر کی کان میں مٹی کا تودہ گرنے سے 5 مزدور ہلاک ہو گئے۔ یہ المناک حادثہ بیر بھوم کے نلہاٹی علاقے میں پوجا کے عین قبل پیش آیا ہے۔ لاشوں کو نکال کر اسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔ پولس تحقیقات کر رہی ہے کہ حادثہ کیسے پیش آیا۔ اس واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ پتھر کی کان نلہاٹی کے بہادر پور علاقے میں واقع ہے۔ آج صبح مزدور پتھر کی کان میں کام کرنے گئے تھے۔ کارکن پتھر کاٹ رہے تھے کہ اچانک ان کے اوپر کان کی مٹی گر گئی۔ مزدور مٹی کے تودے تلے دب گئے۔ اس حادثہ کے بعد وہاں موجود دوسرے مزدوروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ خبر نلہاٹی تھانے تک پہنچ گئی۔ جس کے بعد پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ ایک ایک کرکے دبے مزدوروں کو برآمد کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پانچ مزدوروں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ تاہم ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ جبکہ حادثے میں چار دیگر مزدور زخمی ہوئے ہیں۔ انہیں فوری طور پر رام پورہاٹ میڈیکل کالج اور اسپتال بھیج دیا گیا۔ ان میں سے بعض کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ کیا کان میں مزید مزدور دبے ہوئے ہیں؟ پولس پتھروں اور مٹی کو ہٹا کر ان کی تلاش کر رہی ہے۔ لیکن یہ حادثہ کیسے رونما ہوا؟ مانسون کے دوران شدید بارش کی وجہ سے کئی کانوں میں پانی جمع ہو گیا تھا۔ علاقے کی مٹی بھی نرم ہوگئی ہے۔ اس دن بہادر پور میں مزدوروں نے کان میں کام شروع کیا تھا۔ کام جاری تھا کہ کان میں مٹی کا ایک حصہ مزدوروں پر گر گیا۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا مزدوروں نے مناسب حفاظتی سامان کے ساتھ کان میں کام کرنا شروع کیا تھا؟ موت کی خبر پھیلتے ہی کارکنوں میں غم و غصہ اور خوف و ہراس پھیل گیا۔ مرنے والوں کے اہل خانہ کو بری خبر سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ اہل خانہ نے رونا دھونا شروع کر دیا ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کان کے مالک سے بھی پوچھ گچھ کی جائے گی۔

ایس۔ ای۔ ریلوے۔ ٹنڈر

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر: ٹی آر ڈی۔ اے ڈی اے۔ ای۔ ٹنڈر 19.2025 بتاریخ 11.09.2025 صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے وطرف سے ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ڈی، ایس، ای، ریلوے آدرا سے ای۔ ٹنڈر مندرجہ ذیل کام کے لئے مطلوب ہے۔ کام کی تفصیلات: اوا ایچ ای تجدید کام برائے بوسیدہ اپ و ڈاؤن مین کراسنگ پر ختم کرنے آسانی ڈی این مین کم یو پی لوپ کا آغاز اپ پسنجر پلیٹ فارم کے گودام لائن میں جنتی پہاڑی (جے پی ایچ) اسٹیشن میں ٹنڈر کی تخمینہ لاگت: -/2,23,13,532 روپے ای ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ: 06.10.2025 کو 15.00 بجے اور یہ ٹنڈر کھلے گا: 06.10.2025 کے قریب 15.00 بجے کے بعد تفصیلات ای۔ ٹنڈر کا برائے مہربانی ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں

(PR-624) www.ireps.gov.in

کولکاتا - سائرنگ - کولکاتا سہ ہفتہ ایکسپریس کی نظر ثانی شدہ کمپوزیشن

کولکاتا اور سائرنگ کے درمیان نئی ٹرین سروس متعارف کرانے کے بارے میں پہلے کے نوٹیفکیشن کے حوالے سے، یہ بتانا ہے کہ 13125/ 13126 کولکاتا - سائرنگ - کولکاتا ٹرائی ویکلی ایکسپریس کی تشکیل پر نظرثانی کی جائے گی:

نظر ثانی شدہ کمپوزیشن: Tier-2 AC -2، Tier-3 AC -5، Tier-3 AC اکانومی-2، سلیپر کلاس-7، جنرل سیکنڈ کلاس (LWS)-4 اور پاور کار-2=22 کوچز۔

چیف پیسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ہوڑہ ڈویژن میں دیکھ بھال کے کام کے لئے ٹرینوں کا ریگولیشن

پٹریوں کی دیکھ ریکھ کے لئے دن کے وقت میں 03 گھنٹے ہر دن ٹرافک بلاک ضروری ہوگا۔ ڈاؤن بینڈل۔ عظیم گنج۔ کٹوا لائین کے درمیان دھتری گرام اور امبیکا کالنا اسٹیشنوں میں بینڈل۔ کٹوا اسٹیشن ہوڑہ ڈویژن میں 5 دنوں کے لئے 14-09-2025 سے (اتوار) سے 18-09-2025 (جمعرات)، اسی طرح سے مندرجہ انتظامات ٹرینوں کے چلنے کے سلسلے میں دیدئے گئے ہیں:

- منسوخ بروز 17,16,15,14 اور 18-09-2025: بینڈل سے 37749 اور کٹوا سے 37748
- کنٹرولنگ بروز 17,16,15,14 اور 18-09-2025: 37924 کٹوا۔ ہوڑہ لوکل کو کنٹرول کیا جائے گا 15 منٹوں کے لئے اسی روٹ میں کٹوا اور دھتری گرام سے
- خصوصی نوٹ: اسپیشل یا تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں اور کوئی بھی مزید نئی متعارف ٹرین/ پارسل ٹرین/ ٹی اوڈی بلاک مدت کے دوران۔ اگر کوئی ہے اسے کنٹرول/ موڑ دیا جائے گا مناسب طریقے سے اسی روٹ میں۔ مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اسٹیشنوں کے پبلک ایڈریس سسٹم کو مان کر چلیں تکلیف کے لئے معذرت ہے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر۔ ہوڑہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

درگا پوجا ٹریفک کیلئے کولکاتا پولس کا رہنما خطوط جاری

کولکاتا ،12 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) تہوار کے موسم کے دوران کولکاتا پولس نے کولکاتا کے مختلف علاقوں میں ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے رہنما خطوط تیار کیے ہیں۔ سب کچھ واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ ٹریفک کہاں اور کب بند ہوگی، کن سڑکوں پر متبادل راستے استعمال کیے جائیں۔ واضح ہو کہ مہالیہ اس مہینے کی 21 ستمبر کو ہے۔ اس دن صبح 4 بجے سے شام 4 بجے تک اسٹرینڈ روڈ، سینٹ جارج گیٹ روڈ اور راجہ ووڈمونٹ اسٹریٹ سے ہیسٹنگز کراسنگ تک مال گاڑیوں کا داخلہ مکمل طور پر بند رہے گا۔ بڑا بازار، گریش پارک، مانک تلہ کراسنگ سمیت کئی علاقوں میں ٹریفک کو کنٹرول کیا جائے گا۔ اس دن آکلینڈ روڈ، کنگز وے اور آس پاس کی کئی سڑکیں بھی بند رہیں گی۔ تیسرے دن سے مرحلہ وار کنٹرول مزید سخت کیا جائے گا۔ ترتیب: صبح 6 بجے سے 12 بجے تک۔ چترتھی: صبح 6 سے 2 بجے تک۔ پنچمی سے سپتمی: صبح 8 بجے سے ایک مخصوص وقت تک۔ مہاستمی: صبح 7 سے 8 بجے تک۔ مہانومی: صبح 8 بجے سے صبح 4 بجے تک سامان کی گاڑیاں بند رہیں گی۔ وہیں دوسری جانب ہاجرہ روڈ، نیپال بھٹاچاریہ اسٹریٹ، سدانند روڈ اور کالی گھاٹ روڈ مہاشٹمی اور وجئے دشمی کے دنوں میں طویل مدت تک بند رہیں گے۔ یہی اصول شمالی اور جنوبی کولکاتا کی کئی دیگر اہم سڑکوں پر لاگو ہوں گے۔ خیال رہے کہ درگا وسرجن 3 اکتوبر سے شروع ہو کر 6 اکتوبر تک جاری رہے گا۔ ہر روز صبح 8 بجے سے صبح 5 بجے تک مال گاڑیوں کا داخلہ بند رہے گا۔ 7 اور 8 اکتوبر کو لکشمی پوجا وسرجن کے دوران صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک اسی طرح کی پابندیاں ہوں گی۔ کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما نے کہا کہ صورت حال کے لحاظ سے گاڑیوں کے راستے تبدیل کیے جا سکتے ہیں۔ اگر ضرورت پڑی تو بس اور ٹرام سروسز کو بھی عارضی طور پر بند کر دیا جائے گا یا کچھ علاقوں میں روٹس تبدیل کر دیے جائیں گے۔ ٹریفک پولس کا کہنا ہے کہ پیدل چلنے والوں کی نقل و حرکت کو کنٹرول کرنے کے لیے بھی خصوصی اقدامات کیے جائیں گے تاکہ تہوار کے دنوں کو خوش اسلوبی سے مکمل کیا جا سکے۔

جادب پور یونیورسٹی: طالبہ کی پراسرار موت پر سوال

کولکاتا ، 12 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) جادب پور یونیورسٹی میں ایک طالبہ کی پر اسرار موت پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ واضح ہو کہ انگلش آنرز کے تیسرے سال کی طالبہ انامیکا منڈل کو جمعرات کی رات تالاب سے بچایا گیا۔ اس رات اسے ایمبولینس کے ذریعے کے پی سی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ بار بار یہ الزام لگایا جاتا رہا ہے کہ جادب پور یونیورسٹی کیمپس نشے کا اڈہ ہے۔ یہ واقعہ تالاب کے قریب پیش آیا جہاں جمعہ کو شراب کی بوتل ملی۔ جس جگہ یہ واقعہ پیش آیا وہ سی سی ٹی وی کیمروں کے دائرہ سے باہر ہے۔ نتیجے کے طور پر یہ واضح نہیں ہے کہ جمعرات کی رات اصل میں کیا ہوا تھا۔ جمعرات کو گیٹ نمبر 4 کی پارکنگ میں رات گئے تک باؤل گانے کا پروگرام منعقد ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ انامیکا منڈل بھی اس پروگرام میں موجود تھی۔ اس کے بعد اب بھی یہ الجھن ہے کہ وہ تالاب میں کیسے گری۔ طالبہ کے والد پہلے ہی اپنی بیٹی کی لاش کی شناخت کر چکے ہیں۔ اس کے بعد کانٹا پوکھر مردہ خانے میں پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ جادب پور کیمپس کی سیکورٹی کو لے کر کافی دنوں سے بحث چل رہی ہے۔ حکام نے 2023 میں بنگالی ڈیپارٹمنٹ کے فرسٹ ایئر کے طالب علم کے مرکزی ہاسٹل کی بالکونی سے گر کر ہلاک ہونے کے بعد کارروائی کی۔ کیمپس میں متعدد سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے تھے۔ لیکن گیٹ نمبر 4 کے سامنے 3 سی سی ٹی وی کیمرے بھی ہیں لیکن ان میں سے کوئی بھی تالاب کی طرف نہیں ہے۔ خیال رہے کہ اس سال مارچ میں وزیر تعلیم کی گاڑی کی ٹکر سے ایک طالب علم کی آنکھ میں شدید چوٹیں آئیں۔ اس واقعے نے ریاستی سیاست میں بھی ہلچل مچا دی تھی۔

میئر کا بنگلہ زبان میں بلڈنگ پلان کے منظور شدہ ڈیزائن کا اعلان

کولکاتا ، 12 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن نے بنگال میں بنگلہ زبان کو اہمیت دینے کے لیے ایک قدم آگے بڑھایا ہے۔ اب سے، عمارت کے منصوبے کا منظور شدہ ڈیزائن کولکاتا کارپوریشن سے بنگلہ میں دستیاب ہوگا۔ فرہاد حکیم نے کولکاتا کارپوریشن کے ٹاک ٹو میئر کی پریس کانفرنس کے آغاز میں اس کا اعلان کیا۔ آج پریس کانفرنس کے دوران بنگلہ زبان میں بلڈنگ پلان کے منظور شدہ ڈیزائن کو عام کیا گیا۔ کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے واضح طور پر کہا کہ ہر ریاست اپنی زبان کو اہمیت دیتی ہے۔ اس بار بنگلہ بھی اسی راستے پر چلے گی۔ میئر نے واضح طور پر کہا کہ بنگلہ زبان کو مغربی بنگال میں سب سے زیادہ اہمیت ملے گی۔ آج میئر نے ایک بار پھر بنگالی فخر کی بات کی۔ تاہم انہوں نے یہ بھی سختی سے کہا کہ دوسری زبانوں کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ پریس کانفرنس کے آغاز میں فرہاد نے کہا کہ ہم اپنی ریاست میں بنگلہ زبان کو بھی سب سے زیادہ اہمیت دیں گے، اب ہم بنگال کے فخر کو تمام پہلوؤں سے اہمیت دے رہے ہیں، اس لیے جب بھی کولکاتا کے لوگ بنگلہ میں عمارت کے منصوبے کا ڈیزائن مانگیں گے، تو انہیں مل جائے گا۔ اس کے بعد انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ دوسری زبانوں میں ڈیزائن ہوں گے، حالانکہ اگر کوئی دوسری زبانوں میں ڈیزائن مانگے گا تو وہ بھی مل جائے گا۔ اس سلسلے میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ تاہم، ہم اب سے بنگالی میں مزید منظور شدہ بلڈنگ پلان ڈیزائن دینے کو اہمیت دیں گے۔

چیتلا کا درگا پوجا امرت کمبھ کی تلاش کے تھیم پر: میئر

کولکاتا، 12 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) س سال کا چیتلا اگرانی پوجا پویلین شاندار طریقے سے بنایا جا رہا ہے۔ میئر اور وزیر فرہاد حکیم نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں اپنے محلے کے کلب کی پوجا کا خیال پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ چیتلا اگرانی پوجا کا 33 واں سال ہے۔ امرت کمبھ کی تلاش کے تھیم کے لیے ایک کروڑ سے زیادہ رودرکشوں کی ضرورت ہے۔ اتنی بڑی مقدار میں رودرکش حاصل کرنے کے لیے ہمیں شمالی بنگال کے ساتھ ساتھ بیرون ملک پر بھی انحصار کرنا پڑتا ہے۔ رودرکش ملائیشیا، انڈونیشیا، نیپال اور بھوٹان سے بھی لائے جا رہے ہیں۔ فرہاد حکیم نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مہالیہ کے دن چیتلا مورتی کی آنکھیں عطیہ کریں گی۔ چیتلا اگرانی کے دروازے 24 تاریخ کو عوام کے دیکھنے کے لیے کھولے جائیں گے۔ یہ بت لگاتار دس دن تک پویلین میں رہے گا۔ اس کے بعد چیتلا مورتی کارنیول میں حصہ لیں گے۔ فرہاد حکیم نے دعویٰ کیا ہے کہ جو لوگ کام کر رہے ہیں وہی کارکن کولکاتا کی شان بڑھاتے ہیں۔ کچھ دن کام کرنے کے بعد وہ 50-60 ہزار روپے کما کر اپنے گاؤں لوٹ جاتے ہیں۔ معمولی لوگوں کی آمدنی پوجا پر توجہ مرکوز کرنے کا راستہ کھولتی ہے۔

فوج کا دھرنا: عدالتی شرائط کی خلاف ورزی پر ہائیکورٹ میں مقدمہ

کولکاتا، 12 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) گاندھی مجسمہ کے دامن میں سابق فوجیوں کے دھرنا اسٹیج کو لے کر ایک بار پھر تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ عدالت کی مشروط اجازت کے باوجود وہاں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کی موجودگی پر پہلے ہی زبردست ہلچل مچی ہوئی ہے۔ اب یہ معاملہ ہائی کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ آئندہ سوموار کو سماعت ہو سکتی ہے۔ ہائی کورٹ نے مشروط طور پر دھرنے کی اجازت دی۔ یہ واقعہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بیان کے ارد گرد شروع ہوا۔ الزام ہے کہ انہوں نے فوج پر تنقید کی تھی۔ اس کی مخالفت میں سابق فوجیوں کا ایک گروپ جمعرات کو دھرنے پر بیٹھ گیا۔ حالانکہ پولس نے اجازت نہیں دی لیکن ہائی کورٹ کے حکم پر انہیں دھرنے کی مشروط اجازت مل گئی۔ تاہم، یہ واضح طور پر کہا گیا تھا کہ کسی بھی سیاسی پارٹی کا رہنما دھرنا اسٹیج پر نہیں آ سکتا ہے۔ لیکن اسی دن اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری اسٹیج پر نمودار ہوئے۔ وہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ فوج آپ سے نہیں بھاگی بلکہ فوج کو دیکھ کر ڈورینا کراسنگ چلے گئے۔ بعد میں شوبھندو نے وضاحت کی کہ میں یہاں پارٹی لیڈر کے طور پر نہیں آیا ہوں، بلکہ ریاست میں اپوزیشن پارٹی کے لیڈر کے طور پر آیا ہوں۔ عدالت کے احکامات کو نہ ماننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ ہم اصول و ضوابط پر عمل کرتے ہیں۔ اس واقعے نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ یہ سوال اٹھنا شروع ہوا کہ آیا ہائی کورٹ کی شرائط کی خلاف ورزی ہوئی ہے یا نہیں۔ ممتا بنرجی نے غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ فوج نے نہیں بلکہ بی جے پی کے حکم پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فوجی موقع پر پہنچنے کے فوراً بعد وہاں سے چلے گئے۔ اب توجہ پیر کی سماعت پر ہے۔ سیاسی حلقوں کی نظریں اب اس طرف ہیں کہ ہائی کورٹ کیا فیصلہ دے گی۔ اس سوال کا جواب کہ آیا دھرنے کے اسٹیج پر اپوزیشن لیڈر کی موجودگی شرائط کی خلاف ورزی کے مترادف ہے یا نہیں، اس کا جواب عدالت کے تبصروں میں ملے گا۔

پوجا کمیٹی کا امسال تیزاب سے متاثرہ افراد کو خراج عقیدت کا تھیم

کولکاتا، 12 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے جنوبی دمدم میں ایک پنڈال تیزاب کے حملے کے متاثرین کے اعزاز میں بطور خراج عقیدت پیش کی جائے گی۔ خیال رہے کہ دکشندری یوتھ کلب، کولکاتا کی ایک پوجا کمیٹی نے اس سال تیزاب سے متاثرہ افراد کو اعزاز دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ روشنیوں اور سجاوٹ کے بجائے، پنڈال زائرین کے سامنے جوٹ کی بوریوں میں ڈھانپے ہوئے آدھے کام کے ڈھانچے کے ساتھ اس سال ان کے تھیم کے نام کا جواز پیش کرے گا۔ دہن، جس کا ترجمہ جل جانے یا جل جانے کے بعد ہونے والی تکلیف کا ذکر ہے۔ تھیم آرٹسٹ انیربن داس کہتے ہیں کہ جب لوگ کسی خوبصورت چیز کو دیکھتے ہیں تو وہ اسے برداشت نہیں کر پاتے اور اس پر تیزاب پھینک دیتے ہیں، اسی لیے ڈھانچے کو بوریوں میں ڈھانپ دیا گیا ہے، تاکہ کوئی انہیں برباد نہ کر سکے۔ درگا کی مورتی خود ایک حیرت انگیز علامت لے کر جائے گی۔ اس کا درمیانی حصہ کھوکھلا ہوگا، جس میں دیوی کو ایک متوقع ماں کے طور پر دکھایا گیا ہے، جو شوو داس گپتا کی نظم آمی شئے مئے سے متاثر ہے۔ ناظرین پنڈال کے متعدد دروازوں سے گزریں گے، جہاں تھیٹر کے فنکار آمی شئے مئے (میں وہی لڑکی ہوں) کا اعلان کرتے دکھائی دیں گے۔ ایک طرف ایک اسٹیج بنایا جائے گا جہاں تیزاب گردی کے شکار افراد کھڑے ہوں گے اور وہی نعرہ بلند کریں گے۔ داس نے کہا کہ پنڈال کے اس پار ہم خواتین کی خوبصورتی کا جشن مناتے ہیں۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، ہم اس کی پوجا کرتے ہیں، ہم اسے سجاتے ہیں۔ پھر بھی اسی خوبصورتی کو لوگ اپنے خود غرضانہ مقاصد کے لیے تباہ کر دیتے ہیں۔ یہ تھیم اس ذہنیت کے خلاف ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ جنوبی دمدم کے پنڈال میں اس پروجیکٹ پر پچھلے تین ماہ سے کام جاری ہے، جس میں روزانہ 70-75 کاریگروں کی ٹیم کام کر رہی ہے۔ منتظمین کا مقصد ماس آرٹ کے پیش نظارہ شو سے پہلے 17 ستمبر تک پنڈال کو مکمل کرنا ہے۔ داس نے کہا کہ درگا پوجا صرف عقیدت ہی نہیں بلکہ ناانصافی کے خلاف ایک پلیٹ فارم بھی ہے۔ اس تھیم کے ذریعے، میں تیزاب حملے سے بچ جانے والوں کی جدوجہد کو پیش کرنا چاہتا ہوں اور اس طرح کے سماجی جرائم کی سرزنش کرنا چاہتا ہوں۔ درگا پوجا ہمیں لوگوں سے براہ راست رابطہ قائم کرنے کی اجازت دیتی ہے، اور یہ پیغام بھیجنے کے لیے یہ صحیح جگہ ہے۔

عدالت سے پارتھو چٹرجی کی عرضی مسترد

کولکاتا، 12 ستمبر: (عوامی نیوز سروس)۔ اساتذہ کی بھرتی کرپشن کیس میں تین سال سے زائد عرصے سے پارتھو چٹرجی جیل میں ہیں۔ متعدد مقدمات میں ضمانت ہونے کے باوجود وہ جیل سے رہا نہیں ہوئے ہیں۔ اس بار گروپ سی بھرتی معاملے میں سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ علی پور کی خصوصی سی بی آئی عدالت نے سی بی آئی کو گروپ سی بھرتی بدعنوانی کیس میں پارتھو اور 28 ملزمین کے خلاف الزامات طے کرنے کی ہدایت دی ہے۔ فرد جرم عائد ہونے کے بعد گواہی لے کر مقدمے کی کارروائی شروع کی جائے گی۔ سابق وزیر تعلیم نے اس کیس سے استثنیٰ کی درخواست دی تھی۔ عدالت نے پارتھو کی عرضی قبول نہیں کی۔ واضح ہو کہ پارتھو اس وقت بیماری کی وجہ سے ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ وہاں سے انہیں آج عملی طور پر عدالت میں سماعت کے لیے لایا گیا۔ آج سابق وزیر تعلیم نے دعویٰ کیا کہ "میں نے کسی کی سفارش نہیں کی اور انہیں کہیں بھی بٹھایا، یہ نوٹیفکیشن کے مطابق کیا گیا۔ جج نے پھر کہا کہ ری شفلنگ کا الزام ہے۔ ایک شخص کو ہٹا دیا گیا، کنسلٹنٹ کے سامنے ہٹانے کا الزام۔ پارتھو کے وکیل نے پھر کہا کہ جس شخص کو میرے موکل نے مبینہ طور پر ہٹایا ہے وہ خود اس کیس میں ملزم ہے۔ سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ ہم نے جانچ میں ایک دوسرے کی ملی بھگت کا معاملہ اٹھایا ہے۔ جس پر سی بی آئی کے وکیل نے جواب دیا کہ یہ تقرریاں دیگر ملزمان کے ساتھ ایک سازش کے ذریعے کی گئی ہیں۔ ہمارے پاس اس الزام کی تائید کے لیے کافی ثبوت ہیں۔ آج سماعت کے دوران جج نے سابق وزیر تعلیم سے کہا کہ آپ کہتے ہیں کہ آپ مجرم ہیں یا بے قصور؟ جس پر پارتھو نے جواب دیا کہ میں بے قصور ہوں، حلف اٹھا کر وزیر بنا، میری ثقافتی عزت ہے، میری سماجی عزت ہے، مجھے بچانا عدالت کی ذمہ داری ہے، صرف اس طرح قصوروار ہونے سے یہ نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے مرکزی ایجنسی پر انتقامی کارروائی کا الزام لگایا۔ پارتھو کی بات سن کر جج نے کہا کہ جب گواہی لی جائے گی تو بتائیں گے۔ آپ کو بھی بتانے کا موقع دیا جائے گا۔ سابق وزیر تعلیم نے پھر کہا کہ میں آپ کو بتاتا ہوں، مجھے ساڑھے تین سال سے نظر بند رکھا گیا ہے، میں وزیر ہوں، وہ ملازم ہیں، ایس ایس سی بورڈ کی ہدایت پر کرائی جاتی ہے، ایک بھی مستقل ملازم نہیں، میں نے 52 یونیورسٹیاں بنائی ہیں، انگلش میڈیم اسکول کتنے ہیں، میں بے بس ہوں، میرے پاس ڈاکٹریٹ ہے، مجھ پر بھروسہ کریں، آئندہ بھی یہ اعتماد برقرار رہے گا، جوڈیشل کمیشن نے یہ کام جاری رکھا۔ میں بیمار ہوں۔ عدالت نے کیس سے رہائی کی پارتھو کی درخواست کو قبول نہیں کیا۔ میں آپ

درگا پوجا: میٹرو میں جیب کتروں اور موبائل چوروں کی روک تھام کیلئے خصوصی چوکسی

کولکاتا ،12 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) میٹرو کے ہوڑہ سے سیکٹر فائیو کے انضمام کی وجہ سے بھیڑ بڑھ گئی ہے۔ اس کے بعد جیب تراشی کا حلقہ مزید متحرک ہو گیا ہے۔ اس لیے پوجا کے پیش نظر مسافروں میں نئی گھبراہٹ بڑھ رہی ہے۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو روٹ کے دھرمتلہ اور سیالدہ سے جڑنے سے مسافروں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اور اس بھیڑ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پیشہ ور سرگرم ہو گئے ہیں۔ اس رجحان کو مسافروں نے پچھلے تین ہفتوں سے دیکھا ہے۔ شکایات کا پہاڑ جمع ہو رہا ہے۔ واضح ہو کہ 22 اگست کو گرین لائن، بلیو لائن اور نواپاڑہ-ایئرپورٹ میٹرو کے انضمام کے بعد سے، اوسطاً 1.5 لاکھ اضافی مسافر روزانہ میٹرو کا استعمال کر رہے ہیں۔ ایسپلانیڈ، سیالدہ اور ہوڑہ اسٹیشنوں پر بھیڑ، خاص طور پر مصروف اوقات میں، اس حد تک پہنچ جاتی ہے کہ سامان لے کر ادھر ادھر جانا تقریباً مشکل ہو جاتا ہے۔ اور جیب کترے اس کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ یہ معاملہ کولکاتا پولس کے لیے نامعلوم نہیں ہے۔ لالبازار اس معاملے کی سرگرمی سے جانچ کر رہا ہے۔ لال بازار واچ برانچ نے پہلے ہی نگرانی بڑھا دی ہے۔ موبائل چوری کے الزام میں گزشتہ چند دنوں میں پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حال ہی میں، جاسوسوں نے بوبازار پولس اسٹیشن کی جانب سے درج کیے گئے ایک کیس میں آئی فون سمیت کئی مہنگے اسمارٹ فون برآمد کیے ہیں۔ لیکن یہ میٹرو ریل کے باہر کا واقعہ ہے۔ میٹرو ریل حکام نے کہا ہے کہ وہ ہر وقت سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی کر رہے ہیں۔ انتظامیہ ہر وقت چوکس ہے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ ساتھ ہی میٹرو ریل حکام نے مسافروں سے ہوشیار رہنے کی درخواست کی ہے۔ ذرائع کے مطابق جیب کترے کے سب سے زیادہ واقعات ایسپلانیڈ، سیالدہ، ربندر سدن، چاندنی چوک، مہاتما گاندھی روڈ اسٹیشنوں پر ہو رہے ہیں۔ جاسوسوں کے مطابق دھرمتلہ اب عملی طور پر جیب کتروں کی جنت ہے۔ میٹرو ریل اور پولس نے مسافروں کو چوکس رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ ان سے کہا جا رہا ہے کہ وہ دروازے کے قریب ہجوم کرنے کی بجائے ہجوم سے بچنے کے لیے تھوڑا آگے اندر کھڑے ہوں۔ انہیں مہنگے گیجٹس یا بٹوے کو محفوظ رکھنے کا بھی مشورہ دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں میٹرو ریل حکام نے کہا ہے کہ سی سی ٹی وی کیمروں پر ہمیشہ کڑی نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ جیب کترے کا کوئی واقعہ پیش آئے تو گمشدہ اشیاء کو جلد واپس کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے لیے سی سی ٹی وی پر نگرانی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ میٹرو حکام بھی ناخوشگوار واقعات کو روکنے کے لیے مقامی انتظامیہ سے رابطے میں ہیں۔ میٹرو ریل حکام مسافروں کو گھبرانے کی نہیں بلکہ ہوشیار رہنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔

پوجا سے پہلے شہر والوں کو راحت، کئی سڑکوں کی مرمت کا کام مکمل

کولکاتا ،12 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) چند دنوں کے بعد درگا پوجا کا آغاز ہو جائے گا۔ لیکن گزشتہ چند ماہ سے مسلسل بارش ہو رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں کولکاتا میں کئی سڑکوں کی حالت ابتر ہو گئی ہے۔ انتظامیہ نے پوجا سے قبل شہر میں پلوں اور سڑکوں کی مرمت اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے پر زور دیا ہے۔ (KMDA) نے بتایا ہے کہ کئی اہم پلوں کی تزئین و آرائش کا کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔ ای ایم بائی پاس اور پل نمبر 4 کے کاسٹ پل کی توسیع کا کام بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔ سیالدہ فلائی اوور کی مرمت کا کام شروع ہو گیا ہے۔ سیالدہ فلائی اوور پر بٹومینس میکڈم کی 50 ملی میٹر پرت بچھائی جا رہی ہے جسے مسلسل بارش سے نقصان پہنچا ہے۔ اس پر مزید 25 ملی میٹر موٹی مستک کی تہہ دی جائے گی۔ کے ایم ڈی اے کو امید ہے کہ یہ کام اگلے ہفتے تک مکمل ہو جائے گا۔ سیالدہ ہی نہیں شہر کے کئی دیگر فلائی اوورں کی مرمت کا کام بھی مکمل ہو چکا ہے۔ علی پور چڑیا گھر کے قریب ماں سرداشنی برتج کے جنوب کی طرف اپروچ ریمپ، نند پل اور باگھا جتین ریل اوور برتج کی تزئین و آرائش کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ ساتھ ہی فلائی اوور کی ریلنگ کو بھی نئے پینٹ سے پینٹ کیا جا رہا ہے۔ پڑوسی شہر ہوڑہ، کولکاتا میں بھی سڑکوں کی تزئین و آرائش کا کام جاری ہے۔ بنارس روڈ اور بیلیکیس روڈ جو دو پہیہ گاڑیوں کے لیے خطرناک بن چکے ہیں، کی مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے۔ تاہم انتظامیہ کچھ دیگر سڑکوں کی مرمت کا کام شروع کرنے کے لیے مالیاتی منظوری کا انتظار کر رہی ہے۔ دوسری جانب شہریوں کے لیے خریداری کو آسان بنانے کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ شاپنگ اسپیشل بس سروس شروع کرنے جا رہا ہے۔ یہ سروس پوجا سے پہلے تقریباً 15 دنوں تک سنیچر، اتوار اور چھٹیوں میں دوپہر 12 بجے سے رات 9 بجے تک چلے گی۔ اس کے علاوہ پنچمی سے نومی تک خصوصی نائٹ بسیں بھی چلائی جائیں گی۔ پل کی تزئین و آرائش اور اضافی بس خدمات تہوار کے دنوں میں شہر کے باشندوں کے لیے ہموار سفر کو یقینی بنائیں گی۔

ایپ کیب ڈرائیوروں کا درگا پوجا سے پہلے کرایہ بڑھانے کا مطالبہ

کولکاتا ،12 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا میں دو ہفتے باقی ہیں۔ ایپ کیب ڈرائیوروں کے درمیان کولکاتا کی سڑکوں پر بحث شروع ہو چکی ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ریاستی حکومت اور کمپنیاں تہوار کے موسم میں ہمارے مفادات کے تحفظ کے لیے کرایوں کی تنظیم نو کریں۔ واضح ہو کہ ہر سال درگا پوجا کے دوران کولکاتا اور اس کے آس پاس 3,000 سے زیادہ درگا پوجا پنڈال بنائے جاتے ہیں۔ تہوار کے ارد گرد تقریباً 4500 کروڑ روپے کا بجٹ بنایا گیا ہے۔ ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ ایسے وقت میں اضافی آمدنی کی توقع رکھنا فطری ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تہواروں کے دوران آٹو کرایوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ تو پھر ایپ کیب ڈرائیوروں کے لیے کوئی انتظام کیوں نہیں ہوگا؟۔ ڈرائیوروں کی شکایت ہے کہ انہیں دکانداروں کو چار سیٹوں والی ٹیکسی کے لیے روزانہ 99 روپے اور سات سیٹوں والی 216 روپے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ اس سے ان کی آمدنی پر بہت زیادہ دباؤ پڑ رہا ہے۔ ایک ڈرائیور نے کہا کہ میں روزانہ تقریباً 2000 روپے کماتا ہوں۔ لیکن اس کا ایک بڑا حصہ ایندھن کے اخراجات میں جاتا ہے۔ پہلے ہمیں کمیشن ملتا تھا، لیکن اب وہ بھی بند ہو گیا ہے۔ ڈرائیوروں کی تنظیموں کا دعویٰ ہے کہ کرایہ کے موجودہ ڈھانچے کے ساتھ کام کرنا ممکن نہیں ہے۔ نتیجتاً، شہر کی سڑکوں پر تقریباً 40 فیصد ٹیکسیاں روزانہ نہیں اترتی ہیں۔ نئی شٹل سروسز اور مضافاتی علاقوں میں ٹوٹوس کی بڑھتی ہوئی تعداد نے صورتحال کو مزید مشکل بنا دیا ہے۔ ڈرائیور چاہتے ہیں کہ انہیں ایپ سروس سے باہر رکھا جائے۔ ان کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ پول سسٹم کو پہلے کی طرح واپس لایا جائے۔ کئی لوگوں نے کہا کہ انہوں نے جاتری ساتھی پروجیکٹ میں شامل ہونے کے فیصلے کی حمایت کی۔ وہاں بھی اگرچہ مسافروں کو سستی اور آسان خدمات ملتی ہیں، لیکن ڈرائیوروں کو زیادہ منافع نہیں مل رہا ہے۔ ڈرائیوروں کا دعویٰ ہے کہ کرایہ کے ڈھانچے میں کینسلیشن چارجز اور ویٹنگ چارجز کو شامل کرنا ضروری ہے۔ ایک اور بڑا مسئلہ ذاتی نمبر پلیٹس کو کمرشل پیلی پلیٹوں میں تبدیل کرنے میں تاخیر ہے۔ اس کی وجہ غیر ادا شدہ قرضے بتائی جا رہی ہے۔ ڈرائیور چاہتے ہیں کہ آر ٹی او کے ذریعہ اس پیچیدگی کو جلد حل کیا جائے۔ بائیک ٹیکسیوں کے معاملے میں، ان کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ صرف کمرشل پلیٹ ہولڈر ہی مسافروں کو اٹھا سکتے ہیں۔ ڈرائیوروں کی تنظیم نے خبردار کیا ہے کہ اگر اگلے ہفتے کے اندر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو وہ بڑے احتجاج کا آغاز کریں گے۔ انہوں نے یہاں تک دھمکی دی ہے کہ سڑکوں پر ایپ کیبز دستیاب نہیں ہوں گی۔

کولکاتا جانے والی بس سے 72 لاکھ سمیت 4 گرفتار

کولکاتا، 12 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) جمعرات کو دیر گئے ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، میماری پولس نے نیشنل ہائی وے 19 پر پلسیت ٹول پلازہ پر بھاگلپور سے کولکاتا جانے والی مسافر بس سے 72 لاکھ روپے ضبط کر لیے۔ حکام نے بتایا کہ دو تھیلوں میں چھپائی گئی نقدی کو ایک مشین کے ذریعے شمار کیا گیا۔ بعد ازاں چار افراد کو کافی رقم کی دستاویزات فراہم کرنے میں ناکامی پر گرفتار کیا گیا۔ حراست میں لیے گئے افراد کی شناخت شمبھوناتھ ورما، بلو داس، کرشنا داس اور نوین کمار سنگھ کے طور پر کی گئی ہے، سبھی بہار کے بھاگلپور اور بانکا اضلاع کے رہنے والے ہیں۔ پولس نے خفیہ ذرائع سے ملنے والی اطلاع پر کارروائی کی۔ خاص طور پر، نوین کمار سنگھ اور بلو داس بالترتیب بس ڈرائیور اور اسسٹنٹ کے طور پر کام کر رہے تھے، کرشنا داس کنڈکٹر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ پولیس فی الحال برآمد شدہ رقوم کی اصل اور مطلوبہ منزل کی چھان بین کر رہی ہے، اور اس اہم نقدی کے پیچھے کے مقصد کو بے نقاب کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ نقد رقم کے کاغذات پیش کرنے میں ناکامی پر چار افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولس نے کہا کہ پلسیت ٹول پلازہ پر کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی۔

کولکاتا میں ڈیجیٹل کامیابی سمٹ 2025 کے دوران انڈس نیٹ ٹیکنالوجیز کے بانی اور سی ای او ابھیشیک رنگٹا اور انڈس نیٹ ٹیکنالوجیز کے ڈائریکٹر سنتانو مکھرجی کی شرکت۔

نیپال سے بنگال میں داخل ہونے کی کوشش میں 4 دراندازگرفتار
ایس ایس بی نے پانی ٹانکی میں نگرانی سخت کردی

سلی گوڑی: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) غیر آباد نیپال۔ وقتاً فوقتاً مختلف مقامات سے کشیدگی کی خبریں آتی رہتی ہیں۔ بدھ کو نیپال کی مختلف جیلوں سے 15000 سے زیادہ مجرم فرار ہو گئے۔ فرار ہونے والے بہت سے لوگ سرحد پار کرکے بھارت میں چھپ سکتے ہیں۔ یہ خدشہ ہے۔ اس لیے احتیاطی تدابیر کے طور پر ہندوستان نیپال سرحد پر انٹیلی جنس نگرانی اور حفاظتی اقدامات کو مضبوط کیا گیا ہے۔ اس صورتحال میں نیپال کے چار لوگ دریا عبور کرکے بنگال میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایس ایس بی کے جوانوں نے انہیں اس ملک واپس بھیج دیا۔

آرمڈ بارڈر فورس (SSB) کی خواتین جوانوں کو بھی سرحدی علاقے میں تعینات کیا گیا ہے۔ تجارتی راستوں، ٹریفک کے راستوں، چیک پوسٹوں پر 'ہائی الرٹ' جاری کر دیا گیا ہے۔ اس دوران، اتر پردیش کے سدھارتھ نگر ضلع میں ہندوستان-نیپال سرحد پر ہندوستانی علاقے میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہوئے فرار ہونے والے پانچ قیدیوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ مغربی بنگال کی پانی ٹانکی اور پشوپتی سرحدوں پر ایسے واقعات کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے گئے ہیں۔

بتایا جاتا ہے کہ بدھ سے اب تک ملک کی 25 جیلوں سے 15 ہزار سے زائد مجرم فرار ہو چکے ہیں۔ جلیشور کی ایک جیل سے سینکڑوں قیدی فرار ہو گئے ہیں۔ نوبستہ بنک جیل میں زبردست جھڑپ ہوئی۔ پولیس نے حالات کو قابو میں کرنے کے لیے فائرنگ کی۔ پانچ قیدی ہلاک ہو گئے۔ کم از کم دس زخمی ہوئے۔ جھڑپ کے دوران اس جیل سے دو سو سے زائد قیدی فرار ہو گئے۔ اس خبر کے جواب میں ہندوستان-نیپال سرحد پر انٹیلی جنس نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ دریں اثنا، آرمڈ بارڈر فورس (ایس ایس بی) نے نیپالی جیل میں گھس کر ہندوستان میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے پانچ مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ ایس ایس بی کے جوانوں نے مجرموں کو اتر پردیش کے سدھارتھ نگر ضلع میں ہند-نیپال سرحد پر ہندوستانی علاقے میں گھسنے کی کوشش کرتے ہوئے گرفتار کیا۔ مغربی بنگال کے پانی ٹانکی علاقے میں ہند-نیپال سرحد پر نگرانی بڑھادی گئی ہے۔ اس دن چار لوگ کھری باڑی کے علاقے سے میچی ندی کو عبور کرکے نیپال سے ہندوستان میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس وقت ایس ایس بی کے جوانوں کو واقعہ کی اطلاع ملی۔ جوانوں نے انہیں نیپال واپس بھیج دیا۔

انتظامیہ کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ اب سرحد پر سخت نگرانی جاری رہے گی۔ انتظامی حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس پہلے ہی ہو چکا ہے۔ بھارت نیپال کی سرحد کھلی ہے۔ وہاں خاردار تاروں کی باڑ نہیں ہے۔ سفر مفت ہے۔ ایس ایس بی اور مرکزی انٹیلی جنس ایجنسیوں کو ڈر ہے کہ نیپال سے فرار ہونے والے قیدی اس موقع کا فائدہ اٹھا کر ہندوستان میں داخل ہو کر چھپ سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے جمعرات سے ہندوستان نیپال سرحد پر انٹیلی جنس اور حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنا کر تلاشی لی جا رہی ہے۔ بھارت میں داخل ہونے والوں کے شناختی کارڈ کی چھان بین کی جا رہی ہے۔

انجمن ترقی اردو ھند مغربی بنگال نے امسال کیلئے اردو ٹاپرز ایوارڈ کے ناموں کا اعلان کیا

کولکاتا: 12 ستمبر (پریس ریلیز) نائب صدر محمد قمر الدین ملک، جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر، سکریٹری محمد صادق، اسسٹنٹ سیکرٹری انیس الرحمن، اسسٹنٹ سکریٹری ڈاکٹر عبدالوارث، خازن ہارون ارشد، ممبر محمد سکندر صاحبان پر مشتمل انجمن ترقی اردو ریاستی کمیٹی کی سکریٹریٹ میٹنگ میں حسب ذیل اردو ٹاپرز ایوارڈ کے ناموں کا اعلان کیا گیا۔ ہائر سکنڈری اردو ٹاپرز کیلئے اول انعام قیصر شمیم ایوارڈ، دوئم ایم اے قاسم علیگ ایوارڈ، سوئم انعام اشفاق حسین خان ایوارڈ، حوصلہ افزائی کے انعام اصحاب الحسن ایوارڈ، مدھیامک اردو ٹاپرز کے لئے اول انعام محمد صدیق ایوارڈ، دوئما نعام پروفیسر سلمان خورشید ایوارڈ، سوئم انعام ایڈوکیٹ محمد علی جان ایوارڈ حوصلہ افزائی کے لئے محمد جسیم الدین ایوارڈ، کولکاتا کاٹن گللیری میں منعقدہ اس سکریٹریٹ میٹنگ میں اس سال کے خادم اردو ایوارڈ کے لئے بھی فہرست کو حتمی شکل دے دی گئی۔ اردو ٹاپرز استقبالیہ کا پروگرام آئندہ 21 ستمبر 2025ء کو اتوار کے دن شام 4 بجے توپسیا کے کوشٹیا فٹبال گراؤنڈ میں منعقد ہوگا۔ اردو ٹاپرز ایوارڈ کے لئے منتخب طلباء وطالبات کو بذریعہ ٹیلی فون اطلاع دے دی جائے گی۔ (محمد صادق سکریٹری، انجمن ترقی اردو ریاستی کمیٹی)

سوروپ نگر میں لاپرواہ ٹرک نے ایک نوجوان کو کچل دیا

بشیر ہاٹ: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ایک 12 سالہ نوجوان اپنے والد کے ساتھ بازار میں ہلکھتا کرنے گیا تھا۔ لیکن وہ کبھی گھر نہیں لوٹا۔ ٹرک کے پہیوں نے ننھے جسم کو کچل دیا۔ لڑکے کی لاش اس کے والد کے سامنے سڑک پر خون میں لت پت پڑی تھی۔ یہ افسوسناک واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ کے سوروپ نگر میں پیش آیا۔ جاں بحق ہونے والے نوجوان کا نام عاشق اللہ ڈھلی ہے۔ مقامی لوگوں نے نعش سڑک پر چھوڑ کر روڈ بلاک کر دیا۔

مقامی اور پولیس ذرائع کے مطابق، نوجوان سوروپ نگر تھانہ کے تحت سنگرام پور تیتو لیہ روڈ کے گولہ موڑ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ آج بروز جمعہ عاشق اپنے والد کے ساتھ مقامی بازار میں ایک دکان پر گیا ہوا تھا۔ بعد ازاں باپ بیٹا سڑک کے کنارے گھر لوٹ رہے تھے۔ اس وقت گھوجاڈانگا سرحد سے ایک ٹرک لاپرواہی سے سواروپ نگر کی طرف دوڑا۔ باپ اپنے بیٹے کو محفوظ فاصلے پر نہیں ہٹا سکا۔

ٹرک کے پہیوں نے نوجوان کو کچل دیا۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ آہستہ آہستہ غصہ پھیل گیا۔ لاش سڑک پر پھنس گئی اور نا کہ بندی شروع کر دی گئی۔ اتفاق سے کل، جمعرات کی دوپہر، سوروپ نگر کے دتاپارہ اچھوپول میں ایک سڑک حادثہ میں کلاس چہارم کے ایک طالب علم کی موت ہو گئی۔ یہ موت واقعہ کے 24 گھنٹے کے اندر ہوئی! جس سے مقامی لوگوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ میت کو ٹھکانے لگا کر کچھ دیر تک احتجاج اور نا کہ بندی جاری رہی۔ سوروپ نگر پولس تھانہ کی پولیس آئی اور بعد میں مظاہرین سے بات چیت کی اور حالات کو قابو میں کیا۔ لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی۔ انتظامیہ لاپرواہ ٹریفک کو کنٹرول کرے۔ یہ مطالبہ ایک بار پھر اٹھایا گیا ہے۔ پولیس نے مہلک ٹرک کے ڈرائیور کو گرفتار کرلیا ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: پی ایم مودی کے منی پور دورہ سے

جاری کی گئی ہیں کہ وہ چابیاں، قلم، پانی کی بوتلیں، بیگ، رومال، چھاتا، لائٹر اور ماچس جیسی چیزیں اپنے ساتھ نہ لائیں۔ اس کے علاوہ 12 سال سے کم عمر کے بچوں یا بیمار افراد کو تقریب والی جگہ پر نہیں ا؟ نے کا مشورہ بھی دیا گیا ہے۔ اس درمیان امپھال اور چراچند پور میں حفاظتی انتظام انتہائی سخت کر دیا گیا ہے۔

بقیہ: نوبل کا خواب چکنا چور! 'دباؤ سے کوئی فائدہ نہیں'

انداز نہیں ہوسکتا"۔ تاہم پیغام واضح ہونے کے باوجود ٹرمپ کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ امریکی صدر پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنے پیروکاروں کو امن کا نوبل انعام حاصل کرنے کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کیا۔ امن کا نوبل انعام حاصل کرنے والے کے نام کا اعلان 10 اکتوبر کو کیا جائے گا۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو، آذربائیجان کے صدر الہام علیوف اور پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے ٹرمپ کو نوبل کمیٹی میں شامل کرنے کی سفارش کی ہے۔ پاکستانی آرمی چیف آصف منیر نے بھی کہا کہ ٹرمپ کو نوبل ملنا چاہیے۔ ذرائع کے مطابق ٹرمپ نے بھارت سے بھی یہی مطالبہ کیا تھا۔ تاہم وزیر اعظم نریندر مودی نے ان کی درخواست پر کوئی توجہ نہیں دی۔ ٹرمپ کے بار بار فون کرنے کے باوجود وزیر اعظم نے فون نہیں اٹھایا۔ حالانکہ ٹرمپ کو اس سال نوبل ملنے کے امکانات بہت کم ہیں۔ کیونکہ نوبل انعام کے لیے نامزدگی کی آخری تاریخ 31 جنوری تھی۔ ٹرمپ اس سے 11 دن پہلے اقتدار میں آئے تھے۔ اس صورتحال میں اگر ٹرمپ کے نام پر نوبل کے لیے غور کیا جاتا ہے تو یہ اگلے سال ہوگا۔ غور طلب ہے کہ نیتن یاہو نے اس سال جولائی میں نوبل کے لیے ٹرمپ کا نام تجویز کیا تھا۔ انہوں نے اس حوالے سے کمیٹی کو خط بھی لکھا۔

بقیہ سپریم کورٹ میں شرجیل امام

رات گئے موصول ہوئے تھے۔ جس کی وجہ سے کیس کی سماعت مشکل ہے۔ ملزمان نے دہلی ہائی کورٹ کے 2 ستمبر 2025 کے حکم کو چیلنج کیا ہے، جس میں انہیں ضمانت دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ دہلی فسادات کے ملزم امام، خالد اور دیگر کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر دہلی فسادات کی ایک بڑی سازش رچنے کا الزام ہے۔ آج عدالت عظمیٰ میں عرضی گزاروں کی طرف سے سینئر وکیل کپل سبل، سی یو سنگھ، ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی، اور سدھارتھ دوے وغیرہ پیش ہوئے۔

دکشنیشور میٹرو اسٹیشن پر دوپہر میں ہم جماعت کو ساتھی نے کیوں قتل کیا؟

شمالی 24 پرگنہ: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) وہ ابھی 17 سال کا ہوا ہے۔ وہ 11 ویں کلاس میں ہے۔ وہ روزانہ مقررہ وقت پر اسکول سے گھر واپس آتا ہے۔ لیکن جمعہ کو مقررہ وقت کے بعد بھی وہ گھر واپس نہ آنے کی وجہ سے گھر والے پریشان تھے۔ ایسے میں ایک کال آئی۔ بیٹے کے دوست کی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کا بیٹا بیمار ہے، اور اسے فوری طور پر ساگر دتہ میڈیکل کالج اسپتال آنے کو کہا۔ لیکن جب وہ پہنچے تو سب ختم ہو چکا تھا۔ بیٹے کے گلے کی ٹیوب پھٹ گئی! اس کا پورا جسم خون میں لت پت تھا۔ جمعہ کی دوپہر دکشنیشور میٹرو اسٹیشن پر گیارہویں کلاس کے ایک طالب علم کو چاقو کے وار کر کے ہلاک کرنے کا الزام اس کے ہم جماعت کے خلاف ہے۔ چونکا دینے والا واقعہ۔

معلوم ہوا ہے کہ طالب علم باغ بازار بوائز اسکول میں پڑھتا تھا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اس وقت تقریباً 3 بج رہے تھے۔ میٹرو اسٹیشن دوپہر کے وقت نسبتاً خالی تھا۔ ٹکٹ کاؤنٹر کے سامنے دو طلبہ گروپوں میں تصادم ہوا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھ پاتے، ایک طالب علم نے اچانک اپنے بیگ سے چاقو نکالا اور دوسرے طالب علم کے گلے میں وار کر دیا۔ وہ خون آلود حالت میں گر پڑا۔ دوسرے لوگوں کے چیخنے پر چند مسافر، ریلوے پولیس اور آر پی ایف جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ اسے فوری طور پر بچایا گیا اور ساگر دتا میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا۔ لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ طالب علم کی موت زیادہ خون بہنے کے باعث ہوئی۔

اس اچانک واقعہ سے طالب علم کے اہل خانہ صدمے میں ہیں۔ مقتول طالب علم کے ایک رشتہ دار نے بتایا کہ "وہ ایک اچھا لڑکا ہے، میں نے اسے کبھی کسی سے لڑتے نہیں دیکھا، ہمیں صرف اتنا کہا گیا کہ فون کر کے فوراً اسپتال پہنچو، جب ہم پہنچے تو سب ختم ہو چکا تھا۔" اب تک پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھ کر اس واقعہ میں تین افراد کی شناخت کر کے انہیں گرفتار کیا ہے۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ یہ واقعہ محبت کی وجہ سے پیش آیا۔

تاہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسکول کا طالب علم چاقو لے کر میٹرو اسٹیشن میں کیسے داخل ہوا؟ ایسے میں اگر آپ میٹرو اسٹیشن کی جغرافیائی تصویر دیکھیں تو آپ سمجھ جائیں گے کہ اسٹیشن کے مرکزی دروازے سے ٹکٹ کاؤنٹر تک بیگ چیک کرنے کا کوئی نظام نہیں ہے۔ ٹکٹ خریدنے کے بعد، آپ داخل ہوتے ہی بیگز کو اسکین کر لیتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ٹکٹ کاؤنٹر تک مرکزی دروازے سے آر پی ایف یا سیکورٹی گارڈ نہیں تھے؟ کیا ٹکٹ کاؤنٹر پر کوئی نہیں تھا، سب کی نظروں سے اوجھل کیوں ہوا؟ چیخیں سننے کے باوجود انتظامیہ کی طرف سے کوئی کیوں نہیں آیا؟ اس بار، مسافر خود کہہ رہے ہیں، "بنگال کے حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں، مجھے بنگال میں آنے والی نسل کی پرورش سے ڈر لگتا ہے۔" بارانگر کے ترنمول کونسلر انجن پال نے کہا، "میں سوچ بھی نہیں سکتا کہ ایسا ہو سکتا ہے۔ جیسے ہی لڑکے کو اسپتال لایا گیا، ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ میں اس واقعے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہوں۔ میں حیران ہوں کہ طلباء میں یہ رویہ کیسے آیا۔"

مغربی بنگال میں زچگی کے دوران اموات کی شرح قومی اوسط سے کہیں زیادہ: سروے

کولکاتا: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) رجسٹرار جنرل آف انڈیا کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق مغربی بنگال میں زچگی کے دوران اموات کی شرح (ایم ایم آر) 2021-23 کے عرصے میں 104 رہی، جو قومی اوسط 88 سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ رجحان پچھلے چند برسوں سے ریاست میں مسلسل دیکھنے کو مل رہا ہے۔

ایم ایم آر یعنی زچگی کے دوران اموات کی شرح سے مراد ہر ایک لاکھ زندہ بچوں کی پیدائش پر ماؤں کی اموات ہیں، جو حمل یا ولادت کے دوران پیچیدگیوں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

اعداد و شمار کے مطابق بنگال کی صورتحال بہار کے برابر اور جھارکھنڈ، راجستھان، اتراکھنڈ، ہریانہ اور پنجاب سے بھی بدتر ہے۔ ماہرین کے مطابق 2007-09 میں بنگال کی ایم ایم آر 145 تھی جبکہ قومی اوسط 212 تھی۔ 2010-12 میں یہ کم ہوکر 117 تک آگئی تھی۔ تاہم کوویڈ وبا کے بعد سے شرح اموات میں اضافہ ہوا ہے۔ واضح رہے کہ سات برس قبل تک بنگال کی ایم ایم آر قومی اوسط سے بہتر تھی حالانکہ کیرالا جیسی ریاستوں کے مقابلے میں اب بھی بہت پیچھے تھی، جہاں گزشتہ ایک دہائی سے یہ شرح 40 سے نیچے برقرار ہے۔ تازہ ترین رپورٹ میں کیرالا اور آندھرا پردیش 30 کی شرح کے ساتھ سب سے آگے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق 2017-19 میں بنگال کی ایم ایم آر 109 ریکارڈ کی گئی، جبکہ قومی اوسط 103 تک گر گئی۔ اس کے بعد سے بنگال میں شرح مسلسل 100 سے اوپر برقرار رہی ہے، جبکہ قومی سطح پر کمی آتی گئی۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے ہدف مقرر کیا ہے کہ دنیا بھر میں ایم ایم آر کو 70 سے نیچے لایا جائے اور کوئی بھی ملک عالمی اوسط سے دوگنی شرح سے زیادہ پر نہ ہو۔ بھارت اس ہدف تک تو نہیں پہنچ سکا لیکن 2023 میں عالمی اوسط 197 کے مقابلے میں بہتر کارکردگی دکھا رہا ہے۔

ماہرین کے مطابق زچگی کے دوران اموات کی بڑی وجوہات میں خون کا زیادہ بہنا، بلڈ پریشر کی پیچیدگیاں، انفیکشن اور غیر محفوظ اسقاط حمل شامل ہیں، جب کہ ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر جیسی پرانی بیماریاں صورتحال کو مزید خطرناک بنا دیتی ہیں۔

ریاستی محکمہ صحت کے ایک افسر نے بتایا کہ "ادارہ جاتی ولادت کی شرح 99 فیصد تک پہنچ چکی ہے لیکن اب بھی کچھ کمزور پہلو ہیں جن پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔"

دیہی اور قصبائی علاقوں میں کم آمدنی والے طبقوں کی خواتین اکثر اپنی پرانی بیماریوں کو نظر انداز کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے دورانِ حمل اور زچگی پیچیدگیاں بڑھ جاتی ہیں۔

نیشنل رورل ہیلتھ مشن کے سابق مشن ڈائریکٹر دلیپ گھوش نے کہا کہ "2009 کے بعد حکومت نے میٹرنل ہیلتھ آڈٹ کا نظام شروع کیا تھا۔ ٹیمیں گھروں اور محلوں میں جا کر طبی وجوہات کے علاوہ سماجی عوامل کا بھی جائزہ لیتی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2010 سے 2018 کے دوران ایم ایم آر مسلسل کم ہوئی اور سب سے کم شرح 98 رہی۔ تاہم اب شرح میں اضافہ تشویش کا باعث ہے۔

دلچسپ امر یہ ہے کہ بچوں کی اموات کی شرح (انفینٹ مارٹیلٹی ریٹ) میں بنگال نے اچھی کارکردگی دکھائی ہے۔ 2020 میں ریاست میں یہ شرح 19 رہی، جبکہ قومی اوسط 27 تھی۔ تاہم ریاستی ہیلتھ سکریٹری نرائن سروپ نگم نے اس حوالے سے کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کیا۔

ڈیفالٹروں سے رقم کب واپس ہوگی؟
سپریم کورٹ نے ریاست سے فوری جواب طلب کیا

کولکاتا: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی معاملے میں اسکول سروس کمیشن کو سپریم کورٹ میں ایک بار پھر سوالات کا سامنا ہے۔ نادہندگان سے فیس کی واپسی سے متعلق سوالات۔ رقم کی واپسی کا عمل کس حد تک آگے بڑھا ہے؟ سپریم کورٹ کا سوال۔ حالانکہ ریاست کا کہنا ہے کہ رقم کی واپسی کا عمل شروع نہیں ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق سپریم کورٹ نے سماعت کے دوران ریاست کے وکیل پر برہمی کا اظہار کیا۔ ملک کی اعلیٰ ترین عدالت نے ریاست کو یہ بتانے کا حکم دیا ہے کہ رقم کی واپسی کا عمل کب اور کیسے شروع ہوگا۔

اس دوران کلکتہ ہائی کورٹ کا واضح حکم تھا کہ جو لوگ ڈیفالٹر ہیں اور جنہوں نے بدعنوانی کا سہارا لے کر نوکریاں حاصل کی ہیں ان کی تنخواہیں فوری طور پر سود کے ساتھ واپس کی جائیں۔ یہ حکم سپریم کورٹ میں بھی نافذ ہے۔ لیکن اس کے باوجود ضلع مجسٹریٹس کے ذریعے جو رقم واپس کرنے کا عمل شروع ہونا تھا وہ شروع نہیں ہوا۔ اس بار اس معاملے پر سپریم کورٹ میں ریاستی حکومت کو تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ سپریم کورٹ نے ریاست کے وکیل سے واضح طور پر کہا کہ وہ بتائے کہ رقم کی واپسی کا عمل کیوں شروع نہیں ہوا۔

اس کے ساتھ ہی آج کی سماعت میں نئے ایس ایس سی امتحان پر بھی طویل بحث ہوئی۔ ایس ایس سی 9 ویں اور 10 ویں کے امتحانات گزشتہ اتوار کو پہلے ہی منعقد ہو چکے تھے۔ گیارہویں اور بارہویں کے امتحانات اگلے اتوار کو ہیں۔ ریاستی حکومت کو اس امتحان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے پر سپریم کورٹ کی تنقید کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے۔ ایسے الزامات ہیں کہ کئی نااہل امیدوار امتحان میں شریک ہوئے۔ سپریم کورٹ نے اس بارے میں ریاست سے وضاحت بھی طلب کی ہے۔

ترنمول نے سومیندو کے پارلیمانی حلقہ میں کوآپریٹو انتخابات میں بی جے پی کو شکست دی

بھگوان پور: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کو مشرقی پور میں ایک جھٹکا لگا کیونکہ اس نے ایک کے بعد ایک کوآپریٹو جیت لیا۔ ترنمول کانگریس نے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کے بھائی سومیندو ادھیکاری کے پارلیمانی حلقہ میں ایک کوآپریٹو میں بی جے پی کو شکست دی۔ بھگوان پور میں کوآپریٹو سوسائٹی کی تمام 9 سیٹوں پر ترنمول کے حمایت یافتہ امیدواروں نے کامیابی حاصل کی۔ اس کے نتیجے میں بی جے پی اپنا کھاتہ نہیں کھول سکی۔ اس جیت کے بعد ریاست کی حکمراں جماعت نے بھگوا کیمپ پر تنقید کی ہے۔

جمعہ کو محمد پور 1 اور 2 زون کے تحت محمد پور سمابایا کرشی انتائن سمیتی لمیٹڈ کا انتخاب ہوا۔ اس کوآپریٹو کی 9 نشستوں کے لیے ہونے والے انتخابات میں کل 775 ووٹرز رجسٹرڈ ہوئے۔ 624 ووٹ ڈالے گئے۔ ووٹوں کی گنتی کے دوران 47 ووٹ مسترد ہوئے۔ ووٹوں کی گنتی کے بعد دیکھا گیا کہ ترنمول کانگریس کے حمایت یافتہ امیدواروں نے تمام 9 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔

بی جے پی کی مقامی قیادت نے ترنمول کو چیلنج کرنے کے لیے بائیں بازو کے ساتھ اتحاد کیا تھا۔ اس کے بعد بھی وہ اپنے کھاتے نہیں کھول سکے۔ نتائج کے اعلان کے بعد ترنمول کانگریس کے کارکنوں اور حامیوں نے عبیر کے کھیل میں مگن ہو گئے۔ ترنمول کے علاقائی صدر شوینڈو کرنے جیتنے والے امیدواروں کے ساتھ جیت کا جلوس نکالا۔

کوآپریٹو میں جیت کے بعد بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے، بھگوان پور 1 ترنمول کانگریس کے یوتھ صدر سور بھ کانتی بیرا نے کہا، "رام-بائیں بازو نے اتحاد بنایا، انہوں نے رات کے اندھیرے میں لوگوں کو ڈرایا، پھر لوگوں نے انہیں کھو دیا۔ یہ جیت ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی کی جیت ہے۔ بھگوان پور کی مٹی اقتدار کی بنیاد نہیں ہے۔" یہاں رام لیفٹ اتحاد ہے۔ انہیں امید ہے کہ لوگ 26 ویں الیکشن میں بھی ترنمول کا ساتھ دیں گے۔ بی جے پی نے ابھی تک اس کوآپریٹو کے نتائج پر کوئی بیان نہیں دیا ہے۔

کھیلتے ہوئے زیر تعمیر سیپٹک ٹینک میں گرنے سے بچہ جاں بحق

علی پور دوار: 12 ستمبر (عوامی نیوز سروس) افسوسناک! زیر تعمیر سیپٹک ٹینک میں گرنے سے چار سالہ بچہ جاں بحق ہو گیا۔ یہ واقعہ جمعہ کی صبح تقریباً 11 بجے علی پور دوار شہر کے قریب ماجھیر ڈابری ٹی اسٹیٹ کے دمن پور علاقے میں پیش آیا۔

خاندانی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ متوفی بچے کا نام میت اوراؤ ہے۔ اس کی عمر 4 سال ہے۔ میت کے گھر والے جمعہ کی صبح کام پر گئے ہوئے تھے۔ اس کی والدہ ایک مقامی چائے کے باغ میں کام کرتی ہیں۔ اس کے والد آسام میں کام کرتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ واقعہ کے وقت گھر پر کوئی نہیں تھا۔ وہ گھر کے دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے سیپٹک ٹینک میں گر گیا۔ چونکہ وہاں کوئی نہیں تھا اس لیے بچے کو فوری طور پر بچایا نہیں جا سکا۔

میت کے ساتھ کھیلنے والے بچوں نے علاقے کے بزرگوں کو اطلاع دی جو بچے کو بچانے کے لیے پہنچ گئے۔ خبر سنتے ہی گھر والے کام سے بھاگ گئے۔ مقامی لوگوں نے شروع میں پانی نکالنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد وہ بچے کو علی پور دوار ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئے۔ وہاں موجود ڈاکٹروں نے بچے کو مردہ قرار دے دیا۔ بچے کی بڑی بہن اوما اوراؤ نے بتایا کہ "ہم میں سے کوئی گھر پر نہیں تھا، وہ کھیلتے ہوئے پانی سے بھرے گڑھے میں گر گیا، آس پاس کے لوگوں نے اسے بچا لیا، جب ہم اسے اسپتال لے گئے تو پتہ چلا کہ ہمارا بچہ مر چکا ہے۔" مقامی پنچایت رکن ریشما ایکا اوراؤ بھی اطلاع ملتے ہی اسپتال پہنچیں۔ اس نے کہا کہ میں خبر ملنے کے بعد یہاں آئی ہوں، یہ انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔

عالم بازار، ایکسس ٹو سکس کوچنگ سینٹر (اے۔ایس۔سی۔سی) میں موک ٹیسٹ کا انعقاد

عالم بازار: 12 ستمبر (پریس ریلیز) عالم بازار کے پروگریسو اردو پرائمری اسکول میں چلنے والا ایکسس ٹو سکس کوچنگ سینٹر کی جانب سے درجہ یازدہم (سمسٹر 1) اور دوازدہم (سمسٹر 3) میں پڑھنے والے شعبہ آرٹس کے طالب علموں کے لیے موک ٹیسٹ کا اہتمام کیا گیا۔ یہ کوچنگ سینٹر پچھلے تین سال سے موک ٹیسٹ منعقد کرتا آرہا ہے جس سے ہر سال ہائر سیکنڈری کے بورڈ امتحان میں بہتر نتیجہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ WBCHSE کی طرف سے پچھلے سال سے ہی ہائر سیکنڈری درجے کے لیئے امتحان کے طرز اور نصاب میں تبدیلی کی گئی ہے۔ لہٰذا اب امتحان ہر سال دو مرحلوں میں لیا جائے گا جس کے پہلے مرحلے میں MCQ والے سوالات ہونگے جسکے لیئے SHEETOMR دی جائے گی اور دوسرے مرحلے میں مختصر اور بڑے جوابات والے سوال ہونگے۔ درجہ یازدہم پہلے اور دوسرے سمسٹر پر جبکہ درجہ دوازدہم تیسرے اور چوتھے سمسٹر پر مشتمل ہوگا۔ اسی کو مدِنظر رکھتے ہوئے کوچنگ کے سرپرست نشتر شہودی صاحب نے یہ محسوس کیا کے اس نئے طرز کی وجہ سے بچوں کو امتحان میں دشواری ہوگی اور انہوں نے یہ فیصلہ لیا کہ جہاں سال میں صرف ایک دفعہ بورڈ امتحان سے پہلے موک ٹیسٹ لیا جاتا تھا اب ہر سمسٹر سے پہلے موک ٹیسٹ لیا جائے گا تاکہ طلباء و طالبات سبھی مرحلوں میں بہتر مارکس حاصل کر پائیں۔ موک ٹیسٹ کو منظم طریقے سے ترتیب دینے میں اے۔ایس۔سی۔سی کمیٹی کے اہم رکن اورنگزیب سر نے بھرپور رہنمائی فرمائی اور کہا کہ موک ٹیسٹ کا مقصد طلباء کے دلوں سے امتحان کے ڈر کو ختم کرنا اور ان کی تیاری کو پختہ بنانا ہے۔ ٹیسٹ کے آخری دن سبھی طلباء نے کہا کہ اس طرح کے نظام سے انکی تیاری پر کافی اثر پڑا اور وہ OMR کو صحیح طریقے سے بھرنا بھی سیکھ گئیں۔ (قیصر سعید: عالم بازار)

موتیہاری پولس کی بڑی کارروائی، شاطر جرائم پیشہ اور مکھیا شوہر قمرالدین میاں گرفتار

بھاری مقدار میں غیر قانونی اسلحہ اور لگژری گاڑیاں برآمد

موتیہاری (اے این بی): موتیہاری میں پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ ایس پی سوارن پربھات کی قیادت میں کی گئی ایک خصوصی کارروائی میں پولیس نے بدنام زمانہ مجرم اور مکھیا کے شوہر کمرالدین میاں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ کارروائی ہرسدھی تھانہ علاقہ کے مرار پورگاؤں میں واقع ان کے عالیشان مکان پر کی گئی۔ پولیس نے قمرالدین میاں کے گھر سے بھاری مقدار میں غیر قانونی اسلحہ اور لگژری گاڑیاں برآمد کرلی ہیں۔ جدید ترین ہتھیاروں میں سے کئی خودکار پستول اور رائفلیں برآمد ہوئی ہیں۔ ایک ہی وقت میں، تھار سمیت کل 7 لگژری گاڑیاں، جن کی کل قیمت تقریباً 2 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے بازیاب کرلیا ہے۔ ساتھ ہی پولیس کو بڑی مقدار میں کارتوس اور دیگر قابل اعتراض اشیاء بھی ملی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ قمرالدین میاں کا عالیشان گھر بھی ضبط کرلیا جائے گا۔ اس کارروائی سے پورے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ پولیس ٹیم میں صدر ڈی ایس پی 1 اور 2، سائبر ڈی ایس پی اور کئی تھانوں کی پولیس شامل تھی۔ ایس پی سوارن پربھات نے پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ کارروائی منظم جرائم کے خلاف ایک بڑا قدم ہے اور اس طرح کی مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ موتیہاری پولیس کے لیے یہ گرفتاری ایک بڑی کامیابی سمجھی جا رہی ہے، کیونکہ کمرالدین میاں کے خلاف کئی سنگین مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔

لولی نے 20 ہزار لڑکیوں کو مفت ٹریننگ دے کر ریکارڈ بنایا

مونگیر (اے این بی) بہار کے مونگیر ضلع کے جمال پور کے نیا گاؤں کی رہنے والی لولی کماری نے خواتین کو بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور بہار کے چھ اضلاع مونگیر، پٹنہ، سارن، جموئی، شیخ پورہ اور جمال پور کی تقریباً 000,20 لڑکیوں کو مفت مارشل آرٹ کی تربیت دے کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ تائیکوانڈو میں بلیک بیلٹ اور نیشنل گولڈ میڈلسٹ لولی 2016 سے یہ کام لگاتار کر رہی ہیں۔

استھانواں اسمبلی حلقہ کے بند میں NDA کی عظیم الشان ورکرس کانفرنس

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے استھانواں اسمبلی حلقہ کے بند ہائی اسکول گراؤنڈ میں جمعہ کے روز NDA کارکنوں کی ایک عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس میں این ڈی اے کی تمام آئینی جماعتوں کے کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔ میٹنگ میں 2025 کے اسمبلی انتخابات کے حوالے سے "2025 پھر سے نتیش" کا نعرہ گونجتا رہا اور آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران وزیر وجے چودھری نے تیجسوی یادو کے بیان پر شدید حملہ کیا جہاں انہوں نے سی ایم نتیش کمار کو بدعنوانی کا باپ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب آئینی ترمیمی بل بدعنوانوں کے خلاف لایا گیا تو گرینڈ الائنس اس کی مخالفت کر رہا تھا۔ اس سے واضح ہوجاتا ہے کہ اصل کرپٹ لوگ کون ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو سیاست کی پاکیزگی کی علامت اور صاف ستھری شبیہ والا سیاست دان قرار دیتے ہوئے وجے چودھری نے کہا کہ آج کی سیاست میں نتیش کمار جیسا ایماندار اور صاف شبیہ والا کوئی دوسرا لیڈر نہیں ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی والدہ پر کانگریس کی طرف سے بنائی گئی اے آئی جنریٹڈ ویڈیو پر بھی سخت موقف اپنایا۔ وزیر وجے چودھری نے کہا کہ کسی کی ماں کو گالی دینا یا ذاتی تبصرہ کرنا پاگل پن کی علامت ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اگر کوئی ہماری ماں بھارتی کو گالی دیتا ہے تو ملک کا کوئی بھی شہری اسے برداشت نہیں کرے گا۔ مہا گٹھ بندھن کے پاس کوئی ٹھوس مسئلہ نہیں بچا ہے، اس لیے وہ زبردستی مسائل پیدا کررہے ہیں اور سیاست کررہے ہیں۔ اس ورکرز کنونشن میں لوگوں کا جوش و خروش کافی دیکھا گیا۔ 171- استھانواں اسمبلی حلقہ کے کئی علاقوں سے لوگ موٹر سائیکل جلوس کی شکل میں کنونشن میں شرکت کی۔ اس پروگرام کے موقع پر مسلمانوں کی بھی کثیر تعداد دیکھنے کو ملی۔ اس موقع پر جے ڈی یو ضلع صدر محمد ارشد، ایل جے پی (R) کے ضلع صدر ستندر رکٹ، راشٹریہ لوک مورچہ کے ضلع صدر سونو کشواہا، بی جے پی کے ضلع صدر رمیس پرساد، ہم کے ضلع صدر نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر ورکرز کنونشن میں نتیش کمار کی حمایت میں اور استھانواں حلقہ کے رکن اسمبلی ڈاکٹر جتیندر کمار کی حمایت میں خوب نعرے لگے۔

وزیراعظم کا پورنیہ دورہ پورے بہار کے لئے کافی اہم: دلیپ جیسوال

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر اعظم نریندر مودی کا 15 ستمبر کو پورنیہ کا دورہ بہت اہم ہونے والا ہے اس دوران وہ پورنیہ ہوائی اڈے کا افتتاح کریں گے، جس سے بہار کو اس کا چوتھا ہوائی اڈہ ملے گا اس کے علاوہ وہ شیشا باڑی میں ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کریں گے جس میں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال اور کئی دیگر مرکزی وزراء اور بہار حکومت کے وزراء موجود ہوں گے جس کی تیاریاں پورے شباب پر ہے۔ اس دوران وزیر اعظم تقریباً 36,000 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا اعلان کریں گے یہ دورہ نہ صرف پورنیہ بلکہ پورے بہار کے لیے بہت اہم ہونے والا ہے۔ پورنیہ ہوائی اڈے کا افتتاح کرنے کے علاوہ وزیر اعظم قومی مکھانا بورڈ بھی قائم کریں گے یہ بورڈ مکھانا کے کسانوں کو مدد فراہم کرنے اور ان کی آمدنی بڑھانے میں مدد کرے گا اس موقع پر پورنیہ نگر نگم کو خوبصورت انداز میں سجایا گیا ہے۔ اس دورے کی تیاریوں کے لیے ضلع انتظامیہ اور ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا پوری طاقت سے کام کر رہی ہے عہدیداروں نے سیکورٹی سے لے کر ہجوم کے نظم و نسق تک ہر نکتے کا مکمل جائزہ لیا ہے شیشہ باڑی کے پنڈال کو دلہن کی طرح سجایا گیا ہے وزیر اعظم کا خطاب سننے کے لیے لاکھوں لوگ آئیں گے سی مانچل کے لوگ عزت ماب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کو ایک جھلک دیکھنے کے لیے لوگ بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں ضلع انتظامیہ ایسی ہیں کہ ایک چڑیا بھی پر نہیں مار سکتی۔

ریونیو مہا ابھیان کے تحت 2 روزہ کیمپ کا انعقاد

ریول گنج: بلاک کی انئی پنچایت کی گرام کچہری میں محکمہ ریونیو اور لینڈ ریفارمس کے زیر اہتمام ریونیو مہا ابھیان کے تحت جمعرات کو دو روزہ کیمپ کا آغاز ہوا۔ حکومت کی طرف سے فراہم کردہ رعیت کے کاغذات کیمپ میں جمع کرائے گئے۔

وزیراعظم نریندر مودی کا 15 ستمبر کو پورنیہ کا دورہ: بہار کی ترقی کی نئی سمت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بھارتیہ جنتا پارٹی پورے جوش و خروش کے ساتھ اعلان کرتی ہے کہ ملک

کے کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی 15 ستمبر 2025 کو پورنیا، سیمانچل میں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ اس تاریخی موقع پر، وزیر اعظم بہار کے عوام سے ایک نئی سمت اور آئندہ بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ترقی کے عزم کے ساتھ خطاب کریں گے۔ ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق ایم ایل سی مسٹر رادھا موہن شرما، ریاستی نائب صدر کم ایم ایل سی مسٹر پرمود چندراونشی اور ریاستی جنرل سکریٹری** مسٹر۔ راکیش کمار نے مشترکہ طور پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا، "وزیر اعظم جناب نریندر مودی کا پورنیہ کا دورہ بہار کے لیے ایک سنہری موقع ہے۔ ان کی قیادت میں بہار ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ یہ دورہ نہ صرف سیمانچل کے لیے بلکہ پورے بہار کے لیے متاثر کن ہوگا۔ **NDA** کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر بہار کے لوگ ترقی اور خوشحالی کی طرف بڑھیں گے۔"
*وزیر اعظم کا یہ دورہ بہار میں این ڈی اے کے اتحاد اور ترقی کے تئیں اس کے عزم کی علامت ہے۔ مرکزی حکومت کی اسکیموں جیسے اجولا، آیوشمان بھارت کسان سمان ندھی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی نے بہار کے کونے کونے میں خوشحالی لائی ہے۔ پورنیہ میں یہ جلسہ بہار کی ترقی کی کہانی کو مزید مضبوط کرے گا، جس میں نوجوان، کسان، خواتین اور سماج کا ہر طبقہ شامل ہوگا۔ بہار کے تمام کارکنوں اور حامیوں نے اس تاریخی تقریب کی تیاری شروع کردی ہے۔ ہم بہار کے لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وزیر اعظم کے ویژن کو سننے کے لیے اس جلسہ عام میں بڑی تعداد میں شامل ہوں۔

ادب صرف تفریح نہیں، بلکہ معاشرے میں سوچ بیدار کرنے کا ذریعہ ہے: نینا ساہو

سیتامڑھی (اے این بی) سُرسنڈ کی معروف ادیبہ اور شاعرہ نینا ساہو نے کہا کہ ادب کا مقصد محض تفریح فراہم کرنا نہیں بلکہ معاشرے میں فکر، حساسیت اور آگاہی کو پھیلانا ہے۔ محبت، جدوجہد، خواتین کی زندگی، سماجی عدم مساوات اور حب الوطنی جیسے موضوعات پر گہرائی سے لکھنے والی نینا ساہو کو ادبی حلقوں میں 'متھلا کی مہادیوی ورما' کہا جاتا ہے۔ انہوں نے نظم، گیت، غزل، مختصر کہانی اور ناول جیسے مختلف اصناف میں تخلیق کرکے اپنی ایک منفرد پہچان بنائی ہے۔ ان کا مجموعہ اشعار "نینا لکھتے ایسی پاتی" شائع ہو چکا ہے، جبکہ ناول "تمر پاش" زیر اشاعت ہے۔ ان کی تخلیقات نہ صرف ذاتی جذبات کو بیان کرتی ہیں بلکہ عام لوگوں کے مسائل، خواتین کی حالت، تعلیم، غربت اور ملکی مفاد سے جڑے موضوعات پر بھی مرکوز ہیں۔ نینا ساہو نے کہا کہ بچپن سے ادب سے محبت نے انہیں لکھنے کی راہ دکھائی۔ مہادیوی ورما اور پریم چند کی تخلیقات نے انہیں الفاظ کی طاقت کا احساس دلایا۔ انہوں نے بتایا کہ معاشرے میں پیش آنے والے واقعات، خواتین کی جدوجہد اور دیہی زندگی کی حقیقی مسائل ان کی تخلیقات کی بنیاد ہیں۔ خواتین کی تعلیم اور معاشی خود انحصاری پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی مسائل کا حل فراہم کرسکتی ہے۔ تعلیم یافتہ خواتین اپنے حقوق سے آگاہ ہوتی ہیں اور معاشرے میں برابر کی شراکت ادا کرسکتی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ لکھنا خواتین کو اپنی آواز بلند کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ ادبی محافل میں سرگرم رہنے کے تجربے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سنجیدہ ادب کو فروغ دینا بہت ضروری ہے۔ آج کئی محافل میں تفریحی پروگراموں کی زیادہ موجودگی ادب کی روح کو متاثر کر رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ محافل کو تخلیقات کی سچائی اور اصلیت کو ترجیح دینی چاہیے۔ نینا ساہو نے اب تک حاصل کیے گئے اعزازات کا کریڈٹ قارئین کے محبت اور معاشرے میں تبدیلی لانے کی کوششوں کو دیا۔ وہ کہتی ہیں کہ انعامات سے زیادہ اہمیت تخلیق کے اثر اور معاشرے کے لیے اس کی افادیت کو حاصل ہے۔ مستقبل میں خواتین، کمزور طبقات اور بدلتے ہوئے سماجی اقدار پر گہرائی سے لکھنے کی منصوبہ بندی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ انسانی تعلقات کی پیچیدگیوں کو اپنی تخلیقات میں شامل کریں گی تاکہ معاشرے میں بیداری، انصاف اور

ودیاپتی نگر میں بدمعاشوں نے نوجوان کو گولی ماری

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے ودیاپتی نگر تھانہ علاقہ کے شیرو پور دیارا گاؤں میں بدھ کی دیر شام جرائم پیشہ افراد نے ایک نوجوان کو گولی ماردی۔ زخمی نوجوان کی شناخت نتیش کمار (25) کے طور پر ہوئی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق گاؤں کے ہی تین نوجوان گھر میں گھس آئے اور نتیش کے ساتھ مارپیٹ کرنے لگے اس کے بعد اسے گھر سے باہر گھسیٹ کر گولی ماردی گئی۔ گولی دائیں پیر کی ایڑی میں لگی۔ زخمی کو فوری طور پر پی ایچ سی لے جایا گیا جہاں سے ڈاکٹروں نے حالت نازک دیکھتے ہوئے صدر اسپتال ریفر کردیا۔ زخمی کی والدہ دھونتری دیوی نے بتایا کہ واقعہ کے بعد ملزم فرار ہوگئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے نتیش کو اسپتال پہنچایا گیا۔ دوسری جانب ودیاپتی نگر تھانہ صدر سورج کمار نے بتایا کہ معاملہ آپسی تنازعہ سے جڑا معلوم ہوتا ہے۔ گولی لگنے کی فی الحال تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ زخمی کا بیان درج کیا جانا باقی ہے۔ بیان کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر کارروائی کی جائے گی۔ ادھر شیرو پور دیارا گاؤں میں نوجوان کو پیر میں گولی مارنے کے معاملے نے نیا موڑ لے لیا ہے۔ سمستی پور پولیس نے اہل خانہ کے بیان کو مکمل طور پر خارج کردیا ہے اور گولی چلنے کی بات سے انکار کیا ہے۔ دلسنگھ سرائے کے ایس ڈی پی او وویک کمار شرما کے مطابق روپے کے لین دین اور آپسی تنازعے میں مارپیٹ کی بات سامنے آرہی ہے، گولی لگنے کی ابھی تک تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ ایس ڈی پی او کے مطابق زخمی نوجوان کے پیر میں گولی کا نہیں بلکہ کُدال کے زخم کا نشان ہے۔ تاہم زخمی کو علاج کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے اور ڈاکٹروں سے فیڈ بیک لیا جارہا ہے۔ ابتدائی طور پر گولی نہ لگنے کی بات سامنے آئی ہے۔ تاہم ایس ڈی پی او نے یہ بھی کہا کہ زخمی اور اس کے اہل خانہ کے الزامات کی جانچ کی جارہی ہے اور پولیس ٹیم کو صدر اسپتال روانہ کیا گیا ہے۔

آراو اور سیل کے نوڈل آفیسر الیکشن موڈ میں کام شروع کریں: ڈی ایم

چھپرہ: ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں تمام اسمبلی حلقوں کے ریٹرننگ آفیسرس، اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسرس اور سیل کے نوڈل آفیسرس کی جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں ڈی ایم نے تمام ریٹرننگ افسران کے ذریعے اب تک کی گئی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے اپنی سطح پر سیل بنائیں۔ جس میں آراو سیل، نامزدگی سیل، بیلٹ پیپر سیل، ڈیٹا اپ لوڈنگ سیل، وہیکل سیل وغیرہ اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیل میں ایسے افسران اور اہلکاروں کی الگ الگ نشاندہی کی جانی چاہیے جو کاغذی کاروائی میں ماہر ہوں اور فیلڈ ورک میں ماہر ہوں۔ ڈی ایم نے ڈسپیچ سنٹر، ای وی ایم گودام، کمیشننگ سائٹ اور اسٹرانگ روم کے ساتھ کلیکشن سنٹر کا دورہ کر ضروریات کا جائزہ لے ریکوزیشن تیار کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے بتایا کہ ممکنہ طور پر چھپرہ، گرکھا، ایکما اور بنیا پور اسمبلی کا ڈسپیچ جے پی یونیورسٹی سے، مڑھوڑہ، تریاں اور امنور کو آئی ٹی آئی مڑھوڑہ سے، مانجھی کو راجندر کالج سے اور پرسا و سونپور کو گوگل سنگھ ہائی اسکول نیا گاؤں سے روانہ کرنے کی تجویز ہے۔ نیز تمام اسمبلیوں کی ریسیونگ اور کاؤنٹنگ بازار سمیتی میں کرنے کی تجویز ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی مدد کے لیے ضلع کی سطح پر کل 22 سیل بنائے گئے ہیں۔ ریٹرننگ آفیسر اور اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر کو آزادانہ طور پر تمام کام کرنا اور کروانا ہے۔ وہ ڈسٹرکٹ سیل کے نوڈل آفیسر سے مسلسل رابطے میں رہ کر ضروری مدد حاصل کریں۔ ڈی ایم نے کہا کہ اگلے مہینے کے پہلے ہفتہ میں نوٹیفکیشن کا تصور لگا کر کام کیا جائے۔

نالندہ: ادھیڑ عمر شخص کی درخت سے لٹکی لاش ملی، علاقے میں سنسنی

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے اسلام پور تھانہ علاقہ میں ایک ادھیڑ عمر شخص کی درخت سے لٹکی لاش ملنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق اسلام پور تھانہ علاقہ کے کستوری بیگھہ گاؤں میں واقع بربنیا کھندھا میں ایک ادھیڑ عمر شخص کی لاش شیشم کے درخت سے لٹکی ہوئی ملی ہے جس کی شناخت کستوربا بیگھہ گاؤں کے رہائشی رام کرشنا چوہان کے 48 سالہ بیٹے سریندر چوہان کے طور پر ہوئی ہے۔ متوفی کے بہنوئی رام دین چوہان نے بتایا کہ جب گاؤں والے صبح کھندھا کی طرف گئے تو انہوں نے سریندر چوہان کی لاش شیشم کے درخت سے لٹکی ہوئی دیکھی اور گھر والوں کو اس کی اطلاع دی۔ متوفی پٹنہ میں مزدوری کرتا تھا اور وہ 5 دن پہلے پٹنہ میں کام کرنے کے لیے گھر سے نکلا تھا۔ جمعہ کے روز صبح اچانک گاؤں والوں نے سریندر چوہان کو پھندے سے لٹکا ہوا دیکھا، واقعہ کی وجہ تاحال ایک سسپنس ہے۔ مقتول کی اہلیہ کا انتقال 10 سال قبل ہوا تھا۔ متوفی کے پانچ بچے ہیں جن میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔ اس معاملے میں اسلام پور پولیس اسٹیشن کے سربراہ انیل کمار پانڈے نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی، لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کردیا گیا۔ ایف ایس ایل ٹیم کو شواہد اکٹھے کرنے کے لیے طلب کرلیا گیا ہے۔ فی الحال متوفی کے لواحقین کی جانب سے کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔ پولیس تمام نکات پر تفتیش کررہی ہے۔

پولیس نے شراب پارٹی کرنے والے 5 افراد کو گرفتار کرلیا

بہار شریف (اے این بی) سرے تھانہ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر شراب کی پارٹی کرنے والے پانچ افراد کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار لوگوں میں استھوان کے سربراہ روہت کمار، اوگاون کمیٹی کے رکن پنٹو یادو، کھیتل پورہ پنچایت سمیتی کے رکن چند بند اور دو دیگر شامل ہیں۔ پولیس نے موقع سے دو شراب کی بوتلیں برآمد کی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم کی کار کو دیکھ کر پولیس کو شک ہوا اور اس کے بعد گاؤں والوں کے گھر چھاپہ مارا گیا، جہاں تمام لوگ شراب کی پارٹی کرتے ہوئے پکڑے گئے۔ سارے تھانہ صدر نے جمعہ کی شام 5 بجے بتایا کہ تمام گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ کے بعد ایکسائز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرکے عدالت میں بھیج دیا گیا ہے۔

محبت انسان کے دل کو نرم کردیتی ہے: فریدی

قادری مسجد میں مصلیان جمعہ سے خطاب

مدھے پورہ: خانقاہ فریدیہ نظامیہ واقع پینا چوسہ ضلع مدھے پورہ بہار الہند کے زیر اہتمام قادری مسجد میں آج جمعۃ المبارک کی پاکیزہ ساعتوں میں استاذ الحفاظ حضرت حافظ وقاری معراج احمد فریدی نے مصلیان گرامی سے محبت اور نفرت کے عنوان سے نہایت ہی اہم اور معلوماتی گفتگو کی اور کہا کہ محبت اور نفرت دو ایسے جذبات ہیں جو انسان کی زندگی اور اس کے کردار پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ دونوں ہی ایک دوسرے کی ضد ہیں، لیکن دونوں کی حقیقت اور اثرات انسان کے رویوں کو نمایاں کرتے ہیں۔ محبت ایک پاکیزہ، مثبت اور دل کو سکون دینے والا جذبہ ہے۔ یہ دلوں کو جوڑتی ہے، فاصلے مٹاتی ہے اور انسان کو قربانی، ایثار اور خلوص کی طرف مائل کرتی ہے۔ سب سے اعلیٰ محبت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ہے، جو ایمان کا حصہ ہے۔ اللہ ربّ العزت نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا بے شک اللہ محبت کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ وہیں نفرت ایک منفی اور تباہ کن جذبہ ہے۔ یہ دلوں میں دوری پیدا کرتی ہے اور دشمنی، کینہ اور بغض کو جنم دیتی ہے۔ نفرت سے رشتے کمزور ہوجاتے ہیں۔ یہ دل کو سخت کرتی ہے اور انسان کو برائی کی طرف دھکیلتی ہے نفرت کی وجہ سے معاشرے میں فساد اور بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ نفرت انسان کو خوشیوں سے محروم کردیتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے دلوں میں محبت کو جگہ دیں، دوسروں کو معاف کریں، صبر سے کام لیں اور نفرت، کینہ و بغض سے بچیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسوۂ حسنہ کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قومی ٹیم نے معمول کی ویکسینیشن کے موثر انتظام کی تعریف کی

ضلع میں باقاعدگی سے ٹیکہ کاری میں بہتری آرہی ہے: ڈاکٹر بھوپیندر ترپاٹھی

پورنیہ (محمد عرفان کامل): ضلع میں باقاعدہ ویکسینیشن کی صورتحال کا جائزہ لینے آئی قومی ٹیم نے سوہسرائے اور ناگرنوسہ بلاکس کا دورہ کیا۔ اس ٹیم میں گیٹس فاؤنڈیشن ولیم جے کلنٹن فاؤنڈیشن اور جے ایس آئی کے سینئر اہلکار شامل تھے دورے کے بعد ٹیم نے ضلعی سطح پر جاری ویکسی نیشن پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہاں بچوں اور ماؤں کو محفوظ رکھنے کے لیے موثر کام کیا جارہا ہے اور ہیلتھ ورکرز مسلسل بہتر نتائج دے رہے ہیں۔ صحت کے مراکز میں کوریج ڈیٹا کی بنیاد پر درست جائزہ لیا جارہا ہے۔ گیٹس فاؤنڈیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر، متعدی امراض، ڈاکٹر بھوپیندر ترپاٹھی نے کہا کہ ضلع کے صحت مراکز میں باقاعدہ ویکسینیشن پروگرام میں شاندار کام کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ وزٹ کے دوران انہوں نے پایا کہ ناگرنوسہ بلاک کے بجیت پور آنگن واڑی سنٹر میں مستفید ہونے والوں کی مقررہ فہرست درست طریقے سے تیار کی گئی ہے اور اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ کوئی بچہ یا حاملہ خاتون ویکسینیشن سے محروم نہ رہے۔ یہ کوششیں باقاعدہ ویکسینیشن کے بہتر نتائج کی نشاندہی کرتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ناگرنوسہ بلاک کے چوراسی ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر کے دورے کے دوران ٹیم کو معلوم ہوا کہ غیر متعدی امراض کے باقاعدہ چیک اپ کا نظام موجود ہے اور ویکسی نیشن کارنر بنا کر خدمات کو آسان بنایا گیا ہے ڈاکٹر ترپاٹھی نے کہا کہ کوریج ڈیٹا کی بنیاد پر باقاعدگی سے جائزہ لینے سے کام کاج کو مزید شفاف بنایا گیا ہے اور اس سے صحت کے نظام پر اعتماد میں اضافہ ہوا ہے ضلعی سطح پر جو ماڈل سامنے آیا ہے وہ دیگر اضلاع کے لیے بھی متاثر کن ثابت ہوسکتا ہے یہ مسلسل کوششیں مستقبل میں ریاست کی ویکسینیشن کی حیثیت کو مزید مضبوط کریں گی۔ ڈاکٹر دیشا اگروال، پروگرام آفیسر، ویکسین، گیٹس فاؤنڈیشن نے کہا کہ صفر سے پانچ سال کے بچوں کی اموات میں سب سے زیادہ تعداد ان بچوں کی ہے جو وقت پر ویکسین نہیں لگا پاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سندر گڑھ اربن پرائمری ہیلتھ سنٹر میں اے این ایم اور استفادہ کنندگان سے بات کی گئی، جن میں سے اکثر نے وقت پر خدمات حاصل کرنے کی تصدیق کی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر اگروال نے کہا کہ بچوں کو بیماریوں سے بچانے کے لیے باقاعدہ ویکسینیشن ایک ڈھال ہے یہ مہم نہ صرف بچوں کی زندگیاں بچاتی ہے بلکہ صحت مند مستقبل کی بنیاد بھی رکھتی ہے حکومت کی یہ کوشش زچگی اور بچوں کی شرح اموات میں کمی کی جانب ایک بہت اہم قدم ہے اور اس سے صحت کی خدمات پر لوگوں کا اعتماد بھی بڑھ رہا ہے۔ ٹیم نے سوہسرائے بلاک کا دورہ کیا اور باقاعدہ ویکسینیشن کے مختلف پہلوؤں کا مشاہدہ کیا اس دوران مراکز صحت پر کئے جانے والے انتظامات کا جائزہ لیا گیا ٹیم نے کہا کہ ضلع میں ویکسی نیشن کی صورتحال تسلی بخش ہے اور خدمات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کام کیا جارہا ہے۔ ٹیم نے دوسرے بلاکس میں بھی بہتر طریقے اپنانے پر زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ بچے اور مائیں اس سے مستفید ہوسکیں۔ فیلڈ وزٹ کے دوران، قومی ٹیم میں گیٹس فاؤنڈیشن سے ڈاکٹر بھوپیندر ترپاٹھی اور ڈاکٹر دیشا اگروال کلنٹن فاؤنڈیشن سے ولیم جے، نیشنل لیڈ ڈاکٹر سریش دلپت، ریاستی سربراہ ڈاکٹر مندر کنورے اور ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر شیلیندر کمار موجود تھے، جبکہ جان اسنو انسٹیٹیوٹ (جے ایس آئی) کی طرف سے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر آیوشی اگروال اور ریاستی ڈاکٹر حسنین بھی موجود تھے۔

مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن ضلع ارریہ کے زیر اہتمام مطالبات کی حصولیابی کیلئے دھرنا و احتجاج

ارریہ: (اے این بی) گزشتہ کل بعد نماز جائے دھرنا ضلع ہیڈکوارٹر ارریہ میں مدرسہ ڈیولپمنٹ

آرگنائزیشن ضلع ارریہ کے بینر تلے مدارس ملحقہ کے اساتذہ کرام نے اپنے دیرینہ مسائل اور مطالبات کی حصولیابی کے لئے دھرنا دیا اور احتجاج کا مظاہرہ کیا۔ اور آخر میں ضلع مجسٹریٹ کو اپنا میمورینڈم سونپا، جس میں مدارس ملحقہ کی جانب سے حکومت بہار سے چند اہم اور خاص مطالبات کئے گئے ہیں، جو حسب ذیل ہیں: *تمام مدارس ملحقہ کو اقلیتی ادارہ کا درجہ دیں۔ تمام اساتذہ مدارس ملحقہ کو قرارداد نمبر 162 مورخہ 15-02-2011 وقرارداد نمبر 1010-1011 مورخہ 17-09-2013 کے مطابق اسکول کے مساوی انکریمنٹ، میڈیکل، ہاؤس رینٹ و دیگر مراعات دیں* 205 اور 206 زمرے کے بچے ہوئے مدرسوں کے اساتذہ کا جلد سے جلد تنخواہ کی ادائیگی ہو** 2459+1 زمرے میں سے بچے ہوئے 1637 اور 239 زمرے کے سبھی مدرسوں کو جلد سے جلد انوداں کی کیٹگری میں لائی جائے** 1128 زمرے کے مدارس میں بحال پرانے حفاظ کرام کی تنخواہ میں اضافہ ہو!** مدارس ملحقہ میں خالی عہدوں پر جلد از جلد بحالی کو یقینی بنائیں!** ملحقہ مدارس میں بحال سائنس اساتذہ کو دیگر اساتذہ کے مساوی تنخواہ دی جائے** بہار مدرسہ بورڈ ضابطہ 2022 میں جلد سے جلد اصلاح کی جائے!** مدارس ملحقہ میں بحال کلرک اور درجۂ چہارم کے عملہ کو مناسب تنخواہ دی جائے!*۔ اس دھرنا اور احتجاج میں ٹیم ایم ڈی او ارریہ کے صدر مولانا محمد مصور عالم ندوی صاحب، سکریٹری مولانا مفتی عبدالسلام مظاہری صاحب کے ساتھ ساتھ مولانا مفتی محمد راغب عالم قاسمی، مولانا صادق صاحب مظاہری، مولانا مجیب الرحمٰن صاحب شمسی، مولانا عاشق الٰہی صاحب قاسمی، مولانا محمد جعفر صاحب، حافظ زاہد صاحب، مولانا نعمت اللہ، حافظ عبدالسلام صاحب، حافظ مہتمم صاحب، ماسٹر مطیع الرحمٰن صاحب، ماسٹر وسیع اختر صاحب، حافظ سہراب صاحب، حافظ کاشف صاحب، مولانا اشتیاق صاحب، محمد جاوید اسلام مولانا صدر عالم محمد ناصر صاحب، مفتی نظر الحق صاحب اور ابوالکلام صاحب و دیگر صاحبان موجود تھے۔

چھ اسلامی ملکوں پر اسرائیل کا بیک وقت حملہ اور رات بھر بمباری سے دنیا حیران

خورشید فرازی

اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کا جنگی جنون اس قدر بڑھ چکا ہے کہ اس نے گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران 6 ممالک کو یکے بعد دیگرے حملے کا نشانہ بنایا۔ اسرائیلی جنگی طیارے بغیر کسی اشتعال کے قطر، غزہ، یمن، شام، لبنان اور تیونس میں حملے کئے اور زبردست بمباری کی وجہ سے ان تمام 6 ملکوں میں آگ اور دھویں کی لپٹیں آسمان کو چھوتی نظر آئیں جب ان ملکوں کے آسمان کو کثیف دھوئیں نے بھیانک شکل دیدی۔ غزہ سے موصولہ اطلاع کے بموجب منگل کے روز رات بھر بمباری ہوتی رہی اور بہت ساری عمارتیں مسمار ہوگئیں اور اس دوران 80 فلسطین شہید ہوگئے اور 400 سے زائد لوگ بری طرح سے زخمی ہوئے۔ غزہ کے ریلیف کیمپ میں بھی بمباری کی گئی جس میں شدید بیمار درجنوں بچے شہید ہوگئے اور پورا ریلیف کیمپ دھماکے میں اڑادیا گیا۔ اس خونریزی کے باوجود اسرائیلی صدر کا دعویٰ کسی پاگل اور جنونی کا لگتا ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ ہم امن چاہتے ہیں اور جنگ بندی کا معاہدہ کرنے کو تیار ہیں بشرطیکہ حماس تمام یرغمالیوں کو رہا کردے اور ہتھیار ڈال دے۔ لندن میں برطانوی وزیراعظم سے ملاقات پر اسرائیلی صدر کو سخت سست باتیں سننے کو ملیں لیکن اسرائیلی صدر نے کہا کہ ہم نے جو بھی کیا ہے وہ ٹھیک کیا ہے اور برطانوی وزیراعظم اگر ان سے متفق نہیں ہیں تو انہیں اس کی ضرورت بھی نہیں ہے کہ وہ انہیں مطمئن کرنے کے لئے اپنا قیمتی وقت اور انرجی ضائع کریں۔ اس دوران جب اسرائیلی صدر 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ میں برطانوی وزیراعظم سے ملنے کے لئے گئے تو ان کے دفتر کے باہر احتجاجیوں کا جم غفیر اکٹھا ہوگیا جو مطالبہ کررہے تھے کہ اسرائیلی صدر کو گرفتار کیا جائے یا انہیں ان کے حوالے کردیا جائے۔ مظاہرین نعرے لگارہے تھے کہ اسرائیلی صدر نسل کشی کے مرتکب ہوئے ہیں اور 75000 فلسطینیوں کو موت کے گھاٹ اتارا جاچکا ہے اور اس ابلیس کو ان کے حوالے کیا جائے تاکہ وہ ان کے ساتھ صحیح انصاف کرسکیں دوسری طرف قطر میں حماس رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے نام پر اسرائیل نے قطر میں زبردست بم برسائے جس سے کئی بلند و بالا عمارتیں مسمار ہوگئیں اور اتلاف جان کا ابھی پوری طرح سے اندازہ نہیں لگا ہے کیونکہ عمارتوں کے ملبے کے نیچے درجنوں افراد پھنسے ہوئے ہیں۔ بہت سارے جاں بحق ہوچکے ہیں لیکن پھر بھی ملبے کے اندر سے جو آوازیں آرہی ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ابھی بھی متعدد لوگ زندہ ہیں۔ اس دوران نیتن یاہو کے وحشیانہ عمل پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی نیتن یاہو سے فون پر بات کی اور دونوں میں گرما گرمی بھی ہوئی، صدر ٹرمپ کو اس کا افسوس ہے کہ اسرائیل نے 6 ملکوں کو نشانہ بنایا تو اس نشانے میں قطر کو کیوں شامل کیا۔ واضح رہے کہ ابھی تین ماہ قبل ٹرمپ جو مشرقی وسطیٰ کے دورے پر تھے اور قطر پہنچے تو وہاں کے ایک رئیس اعظم امیر نے ٹرمپ کو 33000 ملین ڈالر کا ایک بہت ہی اعلیٰ جدید تکنیک سے مرصع، ہر قسم کی عیاشیوں سے بھرپور ایروپلین دن کا تحفہ دیا تھا اور اس قیمتی ترین تحفے کو دل سے قبول کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا تھا کہ کیا میں ایڈیٹ ہوں جو اس ناقابل فراموش تحفے کو ٹھکرا دوں، واضح رہے کہ امریکہ کے چند بدنام زمانہ عیاشوں میں ایک نام ٹرمپ کا بھی ہے اور ایک کال گرل کے ساتھ داد عیاشی دیتے ہوئے ثبوتوں کے ساتھ ٹرمپ کے خلاف کیس کیا گیا تھا جس میں اس پر 75 ملین ڈالر کا جرمانہ عائد ہوا تھا اور ٹرمپ نے اس جرمانہ کو عدالت میں چیلنج کیا تھا لیکن عدالت نے اسے جھٹکا دیا اور اب اسے اپنی عیاشی کی سزا 75 ملین ڈالر ادا کرنے ہونگے، علاوہ ازیں اس نے ہاورڈ یونیورسٹی کا گرانٹ جو بند کردیا تھا اسے فیصلے کو بھی عدالت نے مسترد کیا اور ٹرمپ کو ہر طرف سے لعنت ملامت سننے کو مل رہے ہیں اور جواب تک امریکی عطیات کے سہارے زندہ ہے یعنی اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو، اس نے ٹرمپ کو آنکھیں دکھانا شروع کردی ہیں۔ قطر پر ہوئے حملے کے بعد امیر قطر نے اسلامی ملکوں کو متحد ہونے کی پکار دی ہے اور کہا کہ اسرائیل کی وجہ سے تمام عرب ممالک خطرے میں ہیں لیکن شاید ہی کوئی عرب ملک اس وقت قطر کا ساتھ دے کیونکہ تمام اسلامی عرب ممالک نے دو برسوں تک اپنے فلسطینی بھائیوں کی نسل کشی اور ان کی تباہی و بربادی کو کھیل سمجھ کر تفریح کا ذریعہ سمجھا اور 75000 سے زائد فلسطینیوں کا قتل عام سبھی عرب ممالک نے دلچسپی سے دیکھا اور آج جب اسرائیل نے قطر پر حملہ کیا تو تمام عرب ممالک کو متحد ہونے کی پکار دی جارہی ہے۔ ویسے بھی 6 اسلامی ملکوں کو نشانہ بنانے کے بعد اگر نیتن یاہو امریکہ کی سرپرستی میں خود کو محفوظ سمجھ رہے ہیں تو یہ ان کی بھول ہے اور ایسا لگتا ہے کہ چیونٹی کے اب پر نکل آئے ہیں۔

نیپال بھی سری لنکا اور بنگلہ دیش کے نقش قدم پر

رنگِ چمن

افضال انصاری

تین ملک ایک کہانی۔ عوام بپھر اُٹھے تو حکمرانوں کی خیر نہیں۔ سب تاج اچھالے جائیں گے، سب تخت گرائے جائیں گے۔ سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال ایک ہی سیاسی گردش کے شکار ہوئے۔ عوامی بغاوت کی ایسی لہر چلی کہ حکومت کا تختہ اُلٹ گیا۔ حکمراں نے اقتدار سے ہٹنے کو ہی اپنی زندگی کی سلامتی کیلئے بہتر سمجھا۔ نیپال میں بھی تشدد کی لہر اتنی تیز تھی کہ وزیر اعظم کھڑگا پرشاد شرما اولی (K.P.S Oli) نے دوسرے ہی دن گدی چھوڑ دی۔ صرف ایک دن میں ان کی حکومت مٹ گئی۔ اُن سے زبردست غلطی ہوئی۔ وہ نوشتۂ دیوار پڑھ نہ سکے جس کا خمیازہ انہیں بھگتنا پڑا۔ وہ سمجھے تھے کہ باغیوں کی اس ٹولی کو بندوق کی گولیوں سے زیر کر لیں گے۔ دو چار جاں سے گئے تو آپ ہی سنبھل جائیں گے۔ احتجاج پر قابو پانے کیلئے حفاظتی دستوں نے فائرنگ کی تو 19 نوجوانوں کی جانیں گئیں اور 100 سے زیادہ زخمی ہوئے۔ دوسرے دن منگل 9 ستمبر کو نیپال میں لاقانونیت اور تشدد کا راج تھا۔ کوئی جگہ ایسی نہیں تھی جہاں سے دھواں نہ اُٹھ رہا ہو۔ مظاہرین سرکاری جائداد اور عمارتوں پر ٹوٹ پڑے۔ پارلیمنٹ ہاؤس، عدالت، ہوائی اڈے اور وزیروں کی رہائش گاہوں سے شعلے اٹھنے لگے۔ یہ دیکھ کر وزیر اعظم سمجھ گئے کہ اب کوئی راستہ نہیں ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر سے پابندی ہٹالی اور عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

نیپال میں اس وقت پر اسرار خاموشی اور بے چینی چھائی ہے۔ لوگ سہمے ہوئے ہیں۔ رات سڑکوں پر گشت کرتی ہوئی فوج کے سائے اور کرفیو میں کٹتی ہے۔ ایک بڑے سیاسی طوفان کے بعد حالات یہی رُخ اختیار کرتے ہیں۔ فوج اور باغیوں کی تنظیم جین جی (Gen Z) کے درمیان بات چیت ہورہی ہے کہ عبوری حکومت کا نگراں کسے نامزد کیا جائے۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ کی سابق چیف جسٹس سوشیلا کرکی کا نام سرفہرست ہے۔ کٹھمنڈو کے میئر بالین شاہ بھی دوڑ میں تھے مگر انہیں اکثریت کی حمایت حاصل نہیں ہے۔

حکومت کا تختہ اُلٹتا ہے تو عبوری نگراں (Caretaker Head) کے طور پر ایسی شخصیت کا نام سامنے آتا ہے جو برخاست کی ہوئی حکومت کی نگاہ میں ناپسندیدہ اور معتوب ہے۔ اسے سچائی اور دیانت داری کی علامت مانا جاتا ہے کہ وہ اقتدار کے سامنے نہیں جھکا اور فرض کی ادائیگی میں ملک کے قانون اور دستور کو معتبر اور بلند سمجھا۔ نیپال کی پہلی خاتون چیف جسٹس سوشیلا کرکی سیاسی حکمرانوں سے لوہا لے چکی تھیں۔ بدعنوانی کے مقدمے میں قصوروار لیڈروں کے خلاف رائے دینے میں وہ کبھی نہیں ہچکچائیں۔ اپنی ایمانداری کی وجہ سے وہ حکومت کی نگاہ میں سرخرو کبھی نہ ہوسکیں۔ بنگلہ دیش کے موجودہ عارضی نگراں محمد یونس کو سابق وزیر اعظم حسینہ واجد نا پسند کرتی تھیں اور ان پر جھوٹے معاملے دائر کیں۔ وہ ملک چھوڑ کر فرانس میں جلاوطن تھے اور وہاں سے بلا کر انہیں یہ اعزاز بخشا گیا۔

ایک بے حس اور لاپرواہ حکومت کو کبھی نہ کبھی عوامی غصے کا نشانہ بننا ہی پڑتا ہے۔ وزیر اعظم کے پی شرما اولی کے خلاف چنگاری اندر ہی اندر سلگ رہی تھی اور اس وقت بھڑک اٹھی جب انہوں نے سوشیل میڈیا پر پابندی لگا دی گئی۔ انہوں نے خیال کیا کہ اس طرح وہ اپنے خلاف ہونے والی نکتہ چینی اور تنقیدی جائزے کو روکنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری۔ مگر یہ چارہ گری کام نہ آئی اور ان کی تباہی کی وجہ بن گئی۔

آخر کیا وجہ ہے کہ نیپال کے وزیر اعظم کا سری لنکا اور بنگلہ دیش کے حکمرانوں جیسا حال ہوا۔ وہ عوام کے غصے پر قابو نہ پاسکے اور اُن کو وزیر اعظم کی کرسی سے ہٹنا پڑا۔ سری لنکا اور بنگلہ دیش کے انتشار کے جو اسباب تھے وہ نیپال کے بھی ہیں۔ معاشی نابرابری اور بے چینی، بے روزگاری، بدعنوانی اور خاندان پرستی لوگوں کی بغاوت کی اصل وجہ ہیں۔ ملازمت اور حکومت کے تمام عہدے کے حقدار کیا صرف اقتدار والے ہیں۔ کیا اُن پر عام آدمی کا حق نہیں ہے؟ عوام مسائل میں گھرے ہوں اور حکمراں کے گھر والے ٹھاٹھ باٹ اور شاہانہ زندگی گذاریں تو لوگ مشتعل کیوں نہ ہوں۔ جب یہ عالم ہو کہ ہر کا قصہ، درد دوسرے سے الگ نہیں اور ناانصافی اور بے حسی اقتدار والے کا مزاج بن جائے تو بھڑکنا لازم ہے۔ کسی راہ گیر کو صاحب کی جاتی ہوئی گاڑی سے دھکا لگ جائے تو وہ نظر انداز کرتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔ اتنی انسانیت بھی نہیں کہ اس کی مدد کو نیچے اُتریں۔ کیا یہ اجنبیت اور لاتعلقی چھپ سکتی ہے؟ سوشل میڈیا پر پابندی نے تو بس آگ دکھانے کا کام کیا ہے، لاوا اندر ہی اندر سلگ چکا تھا۔

فوج مقابلہ اور ٹکراؤ کیلئے سامنے نہیں آئی۔ پولیس کی بس کی بات نہیں کہ وہ اس لہر کو روک سکتی۔ فوج کو ہی بگڑتے حالات کو سنبھالنا تھا۔ وہ ہتھیاروں کے ساتھ مورچے پر موجود تھی مگر انہوں نے مزاحمت نہیں کی اور باغیوں کو حکومت کا تختہ اُلٹنے دیا۔ اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے مان لیا تھا کہ عوام کے بھڑکنے کو روکنے گئے تو خون کی ندیاں بہیں گی۔ ہاں یہ درست ہے کہ فوج کا کام حکومت کو بچانا ہے مگر اس کیلئے یہ قدم اٹھایا نہیں جاسکتا کہ اپنے ہی لوگوں کی جان لی جائے۔ ملک انہیں کبھی معاف نہیں کرے گا۔ ایسے بحران کا ایک ہی حل ہے کہ اہل حکم کے سر او پر بجلی کڑکنے دو تاکہ راج کرے خلق خدا۔ کشتی کو ساحل مل جائے تو آندھی ٹل جائے گی۔ بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ واجد کی رہائش گاہ گنو بھون کا محاصرہ سے ایک دن پہلے فوج اُن کو صاف کہہ دی تھی کہ بہت خون بہا ہے اور نہیں بہنا چاہئے۔

ان تین ملکوں میں یہ بات مشترک تھی کہ عوام کے غصے کا اُبال اس نقطہ پر پہنچ گیا تھا جہاں اس کے حد کو روکا نہیں جاسکتا تھا۔ شروع میں فوج کی مدد سے حکومت نے قابو پانے کیلئے قدم اُٹھایا بھی تو بعد میں پیچھے ہٹ گئی۔ اس کوشش میں کچھ جانیں گئیں۔ بنگلہ دیش میں سب سے زیادہ، لگ بھگ 2 ہزار لوگ مارے گئے۔ نیپال میں پہلے دن سوموار 8 ستمبر کو جب احتجاجیوں نے سڑکوں پر دھاوا بولا تو پولیس کی فائرنگ میں کم سے کم 19 نوجوان زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے اور متعدد زخمی ہوئے۔ وزیر داخلہ رمیش لیکھک نے اسی دن استعفیٰ دے دیا تھا۔

نیپال سیاسی اور معاشی طور پر انتہائی کمزور ہے۔ نوجوانوں کو روزگار کیلئے دوسرے ممالک جانا پڑتا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں یہ انتہائی غیر ترقی یافتہ سمجھا جاتا ہے۔ افسوس یہ ہے کہ موجودہ انتشار کا استحصال کر کے کچھ طاقتیں شاہی نظام (Monarchy) کو واپس لانا چاہتی ہیں۔ قائم حکومت کو جمہوریت کی بنیاد مظبوط کرنے کیلئے تعمیری اور مثبت قدم سے آگے بڑھنا ہوگا۔ نیپال کی تین بڑی سیاسی جماعت، نیپالی کانگریس اور دو کمیونسٹ پارٹیوں کا اعتماد حاصل کرنا ضروری ہے۔

☆☆☆

جمہوریت یقینی بنانے کے لیے اصول سازی کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر ہوئی 'سپریم' سماعت، الیکشن کمیشن سے جواب طلب

عدالت عظمیٰ میں ایک مفاد عامہ عرضی داخل کی گئی ہے، جس میں جمہوریت، شفافیت اور سیاسی انصاف یقینی بنانے کے لیے سیاسی پارٹیوں کے رجسٹریشن سے متعلق اصول بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس مفاد عامہ عرضی پر سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کر ان کا جواب طلب کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے مرکز اور الیکشن کمیشن سے 4 ہفتہ میں جواب دینے کو کہا ہے اور عرضی دہندہ کو اس معاملے میں سبھی رجسٹرڈ سیاسی پارٹیوں کو فریق بنانے کی ہدایت دی ہے۔ عرضی میں مرکزی حکومت کو ایسی ہدایات دینے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے جس سے سیاست میں بدعنوانی، نسل پرستی اور جرائم کاری کے خطرات کم ہوسکیں۔ اس درمیان سپریم کورٹ میں 'اے ڈی جے کے عہدہ پر تقرری' کے لیے جیوڈیشیل افسران کی اہلیت معاملے پر بھی سماعت ہوئی۔ عدالت عظمیٰ نے سوال سامنے رکھا کہ کیا ایک جیوڈیشیل افسر، جنھوں نے جیوڈیشیل سروس میں آنے سے قبل ہی بار میں 7 سال مکمل کر لیے ہیں، خالی عہدہ کو دیکھتے ہوئے وہ اے ڈی جے بننے کا حقدار ہے یا نہیں۔ عدالت 23 ستمبر سے اس معاملے پر سماعت کرے گی اور 3 دنوں تک، یعنی 25 ستمبر تک دلیلیں سنے گی۔ قابل ذکر ہے کہ آئین کا آرٹیکل 233 ضلعی ججوں کی تقرری سے متعلق ہے، اور اس میں لکھا ہے کہ 'کوئی شخص جو پہلے ہی یونین یا اسٹیٹ کی سروس میں نہیں ہے، ضلع جج مقرر ہونے کے لیے تبھی اہل ہوگا جب وہ کم از کم 7 سالوں تک وکیل رہا ہو اور ہائی کورٹ کے ذریعہ تقرری کے لیے اس کی سفارش کی گئی ہو۔' بنچ نے کہا کہ اسے اس بات کی جانچ کرنی ہوگی کہ کیا بار میں پریکٹس اور اس کے بعد جیوڈیشیل سروس کے مشترکہ تجربہ کو اہلیت میں شمار کیا جاسکتا ہے؟ ہائی جیوڈیشیل سروس کے تحت آنے والا اے ڈی جے عہدہ ذیلی جیوڈیشیل افسران کے پروموشن سے بھرے جاتے ہیں۔ یہ عہدہ وکیلوں کی براہ راست تقرری کے ذریعہ سے بھی بھرے جاتے ہیں، جن کے پاس بار میں کم از کم 7 سالوں کا تجربہ ہو۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا کوئی ذیلی جیوڈیشیل افسر بھی وکیلوں کے لیے براہ راست بھرتی والے کوٹہ کے تحت اے ڈی جے کے عہدوں کے لیے درخواست دے سکتا ہے، اور جیوڈیشیل افسر یا وکیل، یا دونوں کیش کل میں اس کے 7 سالوں کے تجربات کو شمار کیا جاسکتا ہے؟

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر ۱۳؍ستمبر ۲۰۲۵ء

دنیا کے مختلف ملکوں میں بغاوت کا موسم

کچھ تو ہے جس کی پردہ......!

اس وقت ٹی وی سیریل کے انداز میں یکے بعد دیگر ملکوں میں بغاوت کی لہر پھوٹ رہی ہے اور بالکل غیر یقینی انداز میں ایسا ہورہا ہے اور گزشتہ دو برسوں کے اندر تین ملکوں میں بغاوت کامیاب ہوکر انقلاب کی شکل دھار چکی ہے تو ان تینوں ملکوں کے حالات کو سامنے رکھا جائے تو پتہ چلے گا کہ یہ بغاوت طلباء تحریک کی بدولت شروع ہوئی اور طلباء تحریک میں سماج دشمنوں کے خلط ملط سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ طلباء یہاں اپنے ہاتھوں میں بینر، پوسٹر اور پرچم اٹھا کر احتجاج کریں گے وہیں ان کی بھیڑ میں شامل جھنڈ کی شکل میں سماج دشمنوں اور عادی مجرموں کو پہچاننا مشکل ہوگا کیونکہ طلباء کے درمیان اپنے آپ کو سمو کر وہ پولس والوں پر اپنے دیسی کٹے سے فائرنگ کریں گے یا بم پھینکیں گے اور جواباً پولس یا سیکوریٹی فورس کی طرف سے جوابی حملہ ہوگا تب تک یہ سماج دشمن اپنے جھنڈ سے نکل کر الگ ہوجائیں گے تاکہ پولس کا جوابی حملہ اور عتاب کا سامنا عام لوگ کریں اور وہ اگر زخمی ہوئے یا اپنی جان سے گئے تو وہاں موجود رپورٹرز اور فوٹو گرافروں کا جم غفیر ہوگا جو اس زخمی یا جاں بحق کی تصویر ہر اینگل سے لیں گے تاکہ دوسرے دن کے اخبارات میں گرما گرم خبریں دیکھنے کو ملے، لیکن یہ فی الحال سوشل میڈیا کا ہے اور اب لوگ کسی خبر کے انتظار میں آنکھیں پسارے نہیں رہتے بلکہ وہی خبریں اور تصویریں وہ اپنے موبائل کے فیس بک اور دوسرے فیس بک اکاؤنٹ میں دیکھ سکتے ہیں بلکہ اسے ریکارڈ کر کے بطور نشانی بھی رکھ سکتے ہیں۔ سری لنکا میں بغاوت ہوئی اور برسر اقتدار حکومت کے رکھوالوں کو بھگا دیا گیا اور دوسرے صاف و شفاف کردار کے حامل شخصیتوں کو صدر، نائب صدر اور وزیر اعظم بنایا گیا، سری لنکا میں حالات نارمل ہوتے ہوئے کچھ وقفہ تو لگا لیکن خوشی کی بات یہ ہے کہ اس وقت سری لنکا میں بالکل امن و امان ہے اور وہ پھر سے ترقیاتی پروجکٹوں کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے۔ لہذا سری لنکا باب اول رہا تو دوسرا سانحہ بنگلہ دیش میں ہوا جب روزگار میں ریزرویشن لانے جس کے ذریعہ لاکھوں نوجوانوں کو بیروزگاری سے لپٹے رہنے کا جو فارمولہ وزیر اعظم شیخ حسینہ کی طرف سے اسمبلی میں بل کی پیشی کو لیکر طلباء نے تحریک چلائی اور اس تحریک میں اس وقت شدت پیدا ہوگئی جب پولس اور طلبا میں ٹکراؤ ہوا اور تقریباً 40 طلبا مارے گئے۔ پھر یہ تحریک مشکل سے ایک ماہ چلی ہوگی جب 500 سے زائد احتجاجیوں اور چند پولس والوں کی لاشیں مردہ گھر میں نظر آئیں اور وزیر اعظم شیخ حسینہ کو جان جانے کا خطرہ ہوا تو وہ اپنی چھوٹی بہن ریحانہ کو لیکر ایک ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ہندستانی چلی آئی اور وہ ہنوز ہندستان میں ہیں اور بنگلہ دیش میں محمد یونس کو عبوری سربراہ بنادیا گیا کہ وہ 9 مہینوں کے اندر الیکشن کرائیں گے لیکن محمد یونس جسے اقتدار کا چسکا لگ گیا اور الیکشن کرا کر اپنا اقتدار کھودیں، وہ بیوقوف تو نہیں، اب پتہ نہیں بنگلہ دیش میں الیکشن کب ہوگا اور کب وہاں ایک جمہوری اور منتخب حکومت تشکیل ہوگی۔

پھر طلباء تحریک نے نیپال میں کروٹ بدلی اور زبردست خونریزی اور درجنوں اموات آگ زنی اور لوٹ مار کے بعد صدر اور وزیر اعظم تو استعفیٰ دیکر ملک سے فرار ہوگئے اور اس وقت فوج کی بروقت کارروائی نے حالات کو قابو میں کیا ہے اگرچہ مظاہرین نے سپریم کورٹ کے علاوہ شاہی محل اور وزیر اعظم کے گھر کو بھی آگ لگادی ہے اور ایسی زبردست تباہی ہوئی ہے جیسی تباہی 5 اگست 2024 کے بعد بنگلہ دیش میں دیکھنے کو ملی تھی۔ فوج نے نیپال کے نظم و نسق کو سنبھالا ہے اور کاٹھمنڈو، للت پور اور بھکت پور شہروں میں کرفیو نافذ کر رکھی ہے۔ وزیر اعظم کے پی شرما اولی اور ان کی کابینہ کے تمام ممبروں کو استعفیٰ دینا پڑا اور کئی اہم افراد جو اولیٰ کابینہ کے تھے وہ لاپتہ بتائے جارہے ہیں۔

سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال کی خونریز بغاوت کے بعد ایشیا کی بغاوت کا کوٹہ ختم ہوا تو یورپ کا شروع ہوا اور اس وقت فرانس میں بجٹ میں کٹوتی کے خلاف فرانسیسی طلباء نے حکومت پر حد درجہ بدعنوانی اور گھپلہ کرنے کا الزام لگا کر تحریک شروع کی جس کے بعد پر تشدد مظاہرے شروع ہوئے اور 300 سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا گیا صدر ایمانویل میکرون کے خلاف تحریک شدت پکڑ گئی جب پیرس سمیت دوسرے شہروں میں خونریز فسادات شروع ہوگئے۔ جس کے بعد صدر میکرون سے استعفیٰ دینے کو کہا گیا تو انہوں نے وزیر اعظم کا استعفیٰ لے لیا اور دوسرے کو وزیر اعظم بنایا لیکن احتجاجیوں کا کہنا ہے کہ چہرے نہیں پالیسی بدلو۔ اس دوران فساد میں مسلمانوں کو بھی زبردستی گھسیٹنے کے لئے مسجد کے باہر خنزیر کا سر پھینکا گیا، لیکن فرانسیسی مسلمانوں نے صبر و تحمل سے کام لیا ہے اور دیکھا جائے آگے کیا ہوتا ہے۔ (خ الف ف)

سید احمد قادری کا افسانوی سفر

علیزے نجف
(اعظم گڑھ)

دنیائے ادب میں سید احمد قادری کا نام کئی حوالوں سے پہچانا جاتا ہے۔ وہ نہ صرف ایک بہترین افسانہ نگار ہیں بلکہ وہ ایک بااصول صحافی، محقق اور ناقد بھی ہیں۔ پچھلے پچاس سالوں میں انھوں نے اپنی بیباک قلم کے ذریعے اپنے افکار وخیالات کو لوگوں تک پہنچایا ہے۔ ان کے تخلیقی مزاج سے تدین اور جدت پسندی صاف ظاہر ہوتی ہے اور ان کی تحریریں بدلتے وقت کے تقاضوں کی ترجمانی کرتی ہیں۔ سیّد احمد قادری نے اب تک سیکڑوں افسانے لکھے ہیں، جن میں سے بیشتر افسانے ان کے چار افسانوی مجموعوں، ریزہ ریزہ خواب، دھوپ کی چادر، پانی پر نشان اور ملبہ میں شامل بھی شامل ہیں۔ ان کے تقریباً تمام افسانوں کا موضوع اسی جیتی جاگتی دنیا سے متعلق ہے، انھوں نے اپنے اردگرد کے مسائل اور صورتحال کی عکاسی بڑی خوبصورتی کے ساتھ اپنے افسانوں میں کی ہے۔ سید احمد قادری کے افسانوں کو پڑھتے ہوئے یوں محسوس ہوتا ہے کہ افسانوں کے یہ سارے کردار ہمارے اردگرد ہی سے لئے گئے ہیں، خلائی اور مافوق الخیال حقیقتوں کی منظر کشی کرنے سے انھوں نے اجتناب کیا ہے۔ ان افسانوں سے سید احمد قادری کے مشاہدے کی وسعت کا بھی بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ وہ افسانوں کو لفظوں کی بہتات سے بوجھل کرنے کے بھی قائل نہیں ہیں۔ انھیں اپنے افسانوں میں اختصار کے ساتھ اپنی بات بڑی ہنرمندی کے ساتھ کہہ جانے کا فن آتا ہے جو کہ اپنے آپ میں ایک قابل تعریف عمل ہے۔ ان کے چاروں افسانوی مجموعے ریزہ ریزہ خواب، دھوپ کی چادر، پانی پر نشان اور ملبہ کے افسانوں میں موضوعات کا تنوع نمایاں ہے۔ انھوں نے اپنے افسانوں کے کردار کو اس خوبصورتی کے ساتھ برتا ہے کہ کہیں بھی بوجھل پن کا احساس نہیں ہوتا، جو فنکارانہ حسن پیدا کرتا ہے۔ سید احمد قادری کا ایک افسانہ ہے 'دوپہر' جو یہ احساس دلاتا ہے کہ کچھ لوگوں کی زندگی کیسی کیسی مجبوریوں سے جکڑی ہوئی ہوتی ہے۔ جہاں ضروریات منہ پھاڑے خواہشات کو نگلتی رہتی ہیں۔ چھوٹی چھوٹی خوشیاں بھی ان کی دسترس سے دور رہتی ہیں۔ افسانے کا کردار رامو ہمارے معاشرے کا ایسا ہی ایک کردار ہے، جو ہمیں ہر طرف دکھائی دیتا ہے بشرطیکہ دیکھنے والی آنکھ کے ساتھ ساتھ محسوس کرنے والا دل بھی ہو۔ لیکن ہم اکثر و بیشتر (ٹھنڈے مشروب کی) ٹھنڈی بوتل والے دکاندار کی طرح ان کا درد سمجھنے کی کبھی بھی کوشش نہیں کرتے۔ رامو جیسے مزدور لوگوں کی ضروریات ختم نہیں ہوتیں اور ان کی خواہشات بیکنار ہوتی ہیں جو کہ حرص کا درجہ رکھتی ہیں، جو کہ ایک المیہ ہے۔ یہ افسانہ ہمیں تھوڑی دیر کے لئے ہی سہی سوچنے پہ مجبور ضرور کرتا ہے کہ ہم ذرا سا اپنا ظرف بڑا کر کے کسی کو وہ چھوٹی سی خوشی ضرور دے سکتے ہیں جو چھوٹی ہونے کے باوجود رامو جیسے لوگوں کی استطاعت سے باہر ہوتی ہے۔ سید احمد قادری کے سارے ہی افسانوں کو موضوع بحث نہیں بنایا جا سکتا۔ اس لئے چنندہ افسانوں کی روشنی میں ان کی افسانہ نگاری کے کمال کو پرکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ عزت دار، سلسلہ بھوک کا، بوجھ زندگی کا وغیرہ سید احمد قادری کے ایسے افسانے ہیں جن میں انھوں نے زندگی کی سچائیوں کو پرونے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ بے بسی کا تعلق خواہ کسی بھی چیز سے ہو یہ انسان کے جذبات کو یکسر بدل دیتی ہے اس کا پورا زاویۂ نظر تبدیل ہو جاتا ہے۔ سید احمد قادری نے قارئین کو خیالی جنت کی سیر کرانے کے بجائے جیتی جاگتی حقیقت سے متعارف کرایا ہے۔ سید احمد قادری کو اس حقیقت کا بخوبی علم ہے کہ خوش فہمی خواہ کتنی ہی کیوں نہ خوبصورت ہو، کبھی حقیقت کو تبدیل نہیں کرسکتی۔ اس لئے انھوں نے اس سے قطعاً پرہیز کیا۔ افسانوں کی ایک بڑی خوبصورتی یہ ہوتی ہے کہ یہ آپ کو تفریح فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ تعمیری نکات سے بھی آشنا کرائے، جو قاری کے ذہن کو بوجھل ہونے نہیں دے۔ قادری اپنے افسانوں کے

واقعات اور حالات کو اس طرح پیش کرتے ہیں گویا وہ ہمارے سامنے منعکس ہو رہے ہیں۔ سید احمد قادری نے اس فنکارانہ حسن کا بھرپور استعمال کیا ہے۔ سید احمد قادری کے افسانے منفرد اسلوب اور اعلی فکر ونظر کے حامل ہیں۔ انھوں نے قاری کے احساسات کے ساز کو چھیڑا ہے، انسانیت کو بیدار کیا ہے اور قاری کو سوچنے کا ایک ایسا انداز دیا ہے جو تہذیب حاضر کی چکا چوند میں گم ہوتا جا رہا تھا۔ افسانہ ''آئینے کی گرد'' سید احمد قادری کا ایک ایسا افسانہ ہے جو ہمارے معاشرے کی چبھتی ہوئی حقیقت بن کر سامنے آتا ہے جس سے ہم نظریں تو چرانا چاہتے ہیں لیکن بے سکونی کی وجہ سے اکثر ناکام ہی رہتے ہیں۔ لوگ زندگی میں عیش و عشرت کے حصول کے لئے ایسے ایسے کام کر جاتے ہیں جو کہ ان کی پرتعیش زندگی میں دہکتے شعلوں جیسی اذیت پیدا کر دیتی ہے۔ ہم نے تقلید کی ایک ایسی روش اپنا لی ہے جہاں سوچنے اور سمجھنے کے لئے ہم کوئی دریچہ بھی کھلا نہیں چھوڑتے۔ ہم ساری زندگی حرام وحلال کا فرق مٹائے اپنے نفس اور ہوس کا پیٹ بھرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں جو کہ کسی طور پر بھی محسوس نہیں ہوتا، یہاں تک کہ ایک مدت کے بعد ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہم نے کتنا خسارے کا سودا کیا ہے، پھر وہی آسائشیں کانٹوں کی طرح چبھنا شروع ہو جاتی ہیں۔ اس حقیقت کو سید احمد قادری نے اپنے افسانہ ''آئینے کی گرد'' میں بحسن خوبی پیش کیا ہے۔ سید احمد قادری نے اپنے افسانوں میں روایت کی بہترین منظر کشی کی ہے انھوں نے روایت کے خلاف جانے سے ہمیشہ گریز کیا ہے۔ اپنے افسانوں کے ذریعے ایک طرف معاشرے کے ان منفی عناصر کو شامل کیا ہے جو انسانی تہذیب اور اقدار کے منافی ہیں، وہیں افسانوں کے آخر میں انھوں نے مثبت عناصر کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا ہے تاکہ قاری کے سامنے تصویر کے دونوں رخ سامنے آسکیں اور ان کے لئے صحیح اور غلط میں تمیز قائم کرنا آسان ہو۔ سید احمد قادری کی افسانہ نگاری پہ تبصرہ کرتے ہوئے مشہور دانشور اصغر علی انجینئر نے ایک مضمون میں لکھا تھا ''قادری میں فنکارانہ صلاحیتیں موجود ہیں، نظریاتی وابستگی بھی ہے اور مشاہدہ بھی ہے کہانی کہنے کا فن بھی آتا ہے، لیکن ابھی ارتقاء کی کئی منزلیں طئے کرنا ہے۔۔۔ لیکن جن کرداروں کو قادری نے اپنے صاف اور سیدھے بیانیہ انداز کی تصویر کشی میں کامیابی حاصل کی ہے ان میں کوئی الجھاؤ اور اندرونی گہرائی کی گتھیاں نہیں ہیں۔ منٹو اور بیدی کے کردار بہت الجھے ہوئے اپنے دروں میں جھانکتے نظر آتے ہیں لیکن یہ کوئی کمزوری نہیں ہے۔ کھلی ہوا میں سیدھے جھولنے والوں میں گھماؤں اور پیچیدگی نہیں ہوتی۔۔۔'' سید احمد قادری کی افسانہ نگاری پر بات کرتے ہوئے مناظر عاشق ہرگانوی نے کہا تھا ''سید احمد قادری اپنے ہر افسانے میں موضوع سے منسلک ابعاد کو اجاگر کرتے ہیں۔ زندگی اور معاشرہ کی نوع بہ نوع شکل کو اعلامیہ بناتے ہیں اور محور تلاش کرتے ہوئے تزکیہ نفس کی صورت کو معنی پہناتے ہیں۔ ساتھ ہی تہہ دار حقیقت اور ارتباطی دانش وبینش سے پر نکتہ رسی کو فطرت، فضا، حالات اور نشاط زیست و انتشار جمال کی کائنات بناتے ہیں۔ سماج اور معاشرے کے عکاس ان کے افسانے حادثات امروز وفردا کی نئی دنیا رکھتے ہیں'' ادبی بساط کی کئی نامور شخصیات نے سید احمد قادری کے افسانوں اور ان کی شخصیت پہ اپنی قیمتی آراء دی ہیں۔ جو اس امر کی غماز ہیں کہ ان کے قارئین میں اعلی ادبی شخصیات بھی شامل ہیں اور ان کے فن پہ ان کی گہری نظر ہے۔ سید احمد قادری کے افسانوں کا اسلوب بیانیہ ہے انھوں نے ہر طرح کے احساسات و جذبات کی ترجمانی کرنے کی پوری کوشش کی ہے اور اپنے افسانوں میں ابہام پیدا نہیں ہونے دیا ہے۔ ان کا ایک افسانہ 'اداسیاں' ہے۔ اس میں بیان کیا جانے والا کردار اخلاقی روایات کے منافی ہوتے ہوئے بھی ہمارے معاشرے کا جزو لازم بن گیا ہے۔ حالات کی گردش انسان کو ایسے موڑ پہ لا کھڑا کر دیتی ہے جس کا وہ تصور بھی کرنا نہیں چاہتا۔ اس کہانی کا مرکزی کردار ایک بوڑھا شخص ہے جو باپ ہونے کی سزا کاٹ رہا ہے۔ وہ ساری زندگی جس پودے کی آبیاری کرتا رہا تھا، اس کی چھاؤں بھی اس کے مقدر میں نہیں تھی۔ اسے مفلوک الحال بنانے والے ہمارے معاشرے کا ہی ایک حصہ ہیں جنھوں نے اپنی بے حسی سے اس بوڑھے شخص کو اداسیوں کے ایک ایسے بھنور میں چھوڑ دیا ہے جو دن بہ دن اپنا دائرہ وسیع تر کرتا جا رہا ہے۔ اس افسانے کا ایک اقتباس آپ بھی پڑھیے، جس میں وہ اپنے پالتو جانوروں کو اپنا رفیق بتاتے ہوئے کہتا ہے۔ ''دیکھا بچو تم لوگوں نے میرے دوستوں کو، میری تنہائی کے ساتھی، میرے دکھ، تکلیف کے دوست یہی ہیں۔ کبھی میں بھی جوان تھا میرے دم سے یہ گھر آباد تھا۔ اس گھر میں بھی کبھی طوطی بولتی تھی بیٹے لیکن۔۔۔۔ قصور میرا اتنا ہے کہ میں اب بوڑھا ہو گیا ہوں۔ اپنے بچوں کو اعلی تعلیم دلائی ان کے مستقبل کو سنوارنے کی ہر ممکن کوشش کی، انھیں اس قابل بنایا کہ وہ زمانہ وقت اور بدلتے حالات کا مقابلہ کر سکیں اور۔۔۔ اور لیکن مجھے ان سب کا کیا صلہ ملا یہ تمھارے سامنے ہے۔'' اس بوڑھے شخص کی بے بسی ہمارے معاشرے کی بے حسی کو اجاگر کرتی ہے اس بے حسی کو سید احمد قادری نے بنا کسی آمیزش اور تاویل کے بڑے فنکارانہ حسن کے ساتھ بیان کیا ہے۔ سید احمد قادری کے افسانے عام فہم اور قابل توجہ ہیں۔ انسانیت، اخلاقیات کے روشن پہلوؤں کو واشگاف کرتے ہیں۔ انھوں نے ستر کی دہائی سے لے کر اب تک کے پیش آمدہ حالات کو اپنے افسانوں کا موضوع بنایا ہے اور ایک بہترین ناقد اور صحافی ہونے کے ناطے معاشرے کی ہر چھوٹی بڑی حقیقت پر گہری نظر رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆
☆☆☆☆☆☆

سری لنکا سے نیپال تک: عوامی بیداری کی نئی لہر!

ایک طرف سری لنکا ہے جس نے بدترین معاشی بحران کا سامنا کیا، جہاں عوام نے صدارتی محل پر دھاوا بول کر صدر گوٹابایا راج پکشے کو بھاگنے پر مجبور کیا۔ دوسری طرف بنگلہ دیش ہے جہاں طویل عرصے تک حکمرانی کرنے والی شیخ حسینہ واجد کے خلاف زبردست عوامی احتجاج ہوا اور ان کے زوال نے پورے خطے کو ہلا کر رکھ دیا۔ اور اب نیپال میں رپورٹس کے مطابق عوامی غم و غصہ اتنے شدید مرحلے پر پہنچ چکا ہے کہ وزیر اعظم کو استعفیٰ دینا پڑا اور سیاسی مستقبل ایک بار پھر غیر یقینی صورتحال کا شکار ہو گیا ہے۔ سری لنکا کی مثال اس خطے کے لیے ایک اہم سبق تھی۔

شمس آغاز

دنیا کی سیاست میں پچھلے چند برسوں میں جو بڑے انقلابی اور غیر متوقع واقعات دیکھنے کو ملے ہیں، ان میں جنوبی ایشیا کے ممالک خاص طور پر نمایاں ہیں۔ جنوبی ایشیا جسے طویل عرصے سے سیاسی عدم استحکام، کرپشن، بدانتظامی، اقتصادی بدحالی اور فوجی یا سیاسی مداخلتوں کا مرکز سمجھا جاتا رہا ہے، وہاں ایک بار پھر تختہ پلٹ کی فضا قائم ہو چکی ہے۔ سری لنکا، بنگلہ دیش اور اب حالیہ دنوں میں نیپال میں رونما ہونے والے عوامی مظاہرے اور حکومتی تبدیلیاں اس بات کی دلیل ہیں کہ اس خطے کے عوام اب پرانے طرزِ حکمرانی کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ایک طرف سری لنکا ہے جس نے بدترین معاشی بحران کا سامنا کیا، جہاں عوام نے صدارتی محل پر دھاوا بول کر صدر گوٹابایا راج پکشے کو بھاگنے پر مجبور کیا۔ دوسری طرف بنگلہ دیش ہے جہاں طویل عرصے تک حکمرانی کرنے والی شیخ حسینہ واجد کے خلاف زبردست عوامی احتجاج ہوا اور ان کے زوال نے پورے خطے کو ہلا کر رکھ دیا۔ اور اب نیپال میں رپورٹس کے مطابق عوامی غم وغصہ اتنے شدید مرحلے پر پہنچ چکا ہے کہ وزیر اعظم کو استعفیٰ دینا پڑا اور سیاسی مستقبل ایک بار پھر غیر یقینی صورتحال کا شکار ہو گیا ہے۔ سری لنکا کی مثال اس خطے کے لیے ایک اہم سبق تھی۔ یہ ملک کئی دہائیوں تک خانہ جنگی کا شکار رہا، پھر جب امن قائم ہوا تو سیاسی خاندانوں کی اجارہ داری نے جمہوریت کو کمزور کر دیا۔ راج پکشے خاندان نے کئی برس تک اقتدار پر قبضہ کیے رکھا، لیکن جب 2022 میں ملک بدترین معاشی بحران میں ڈوبا، تو عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ ہونے لگی، ادویات اور ضروری اشیا مارکیٹ سے غائب ہو گئیں۔ سری لنکا کی کرنسی زمین بوس ہوئی اور مہنگائی آسمان کو چھونے لگی۔ عوام جب سڑکوں پر نکلے تو ان کے غصے کی شدت نے پوری دنیا کو چونکا دیا۔ صدارتی محل پر عوام کے قبضے کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں اور یہ منظر گویا عوامی طاقت کی ایک زندہ علامت بن گیا۔ آخرکار صدر گوٹابایا راج پکشے کو ملک چھوڑ کر بھاگنا پڑا اور یہ ثابت ہوا کہ عوامی بغاوت اگر شدت اختیار کر لے تو طاقتور ترین حکمران بھی زیادہ دیر اقتدار پر قابض نہیں رہ سکتا۔ بنگلہ دیش میں بھی یہی کہانی ایک مختلف انداز میں دہرائی گئی۔ بنگلہ دیش جو آزادی کے بعد سے ہی سیاسی کشمکش کا شکار رہا ہے، وہاں شیخ حسینہ نے تقریباً پندرہ برسوں تک اقتدار پر اپنی مضبوط گرفت قائم رکھی۔ ان کے دورِ حکومت میں اگرچہ معاشی ترقی کے کچھ مثبت پہلو ضرور دیکھنے کو ملے لیکن ساتھ ہی آمرانہ طرزِ حکمرانی، اپوزیشن کو کچلنے کی پالیسی، انتخابی دھاندلی کے الزامات اور آزادیٔ اظہارِ رائے پر پابندیوں نے عوامی بے چینی کو بڑھا دیا۔ خاص طور پر نوجوان طبقے اور طلبہ میں بے روزگاری کی شرح میں اضافہ ہوا، بدعنوانی اور خاندانی سیاست نے جمہوری ڈھانچے کو کمزور کیا۔ آخرکار 2024-2025 کے دوران عوامی احتجاج کی ایک بڑی لہر اٹھی۔ مظاہروں میں شدت آنے کے بعد پولیس اور فوج کی سخت کارروائیوں نے صورت حال کو مزید پیچیدہ کر دیا۔ سوشل میڈیا پر خبریں اور ویڈیوز پھیلنے لگیں کہ عوامی مزاحمت اب ناقابلِ قابو ہے۔ اس احتجاج نے اتنی شدت اختیار کی کہ بالآخر شیخ حسینہ کو اقتدار چھوڑنا پڑا اور بنگلہ دیش ایک بار پھر سیاسی غیر یقینی کے دوراہے پر کھڑا ہو گیا۔ بنگلہ دیش کی اس تازہ ترین سیاسی تبدیلی نے پورے خطے کو ہلا کر رکھ دیا، کیونکہ ایک ایسی حکومت جسے دنیا میں مستحکم مانا جاتا تھا، اچانک عوامی دباؤ کے سامنے کمزور ہو گئی۔ اس واقعے نے یہ سوال پیدا کر دیا کہ کیا جنوبی ایشیا میں کوئی بھی حکومت اب طویل عرصے تک عوام کو نظر انداز کر کے اقتدار پر برقرار رہ سکتی ہے؟ عوام کی بیداری، نوجوانوں کی طاقت اور سوشل میڈیا کی وسعت نے حکمرانوں کے لیے پرانی طرزِ سیاست کو مشکل بنا دیا ہے۔ اسی دوران نیپال میں بھی ایک نئی کہانی لکھی جانے لگی۔ نیپال کی سیاست ہمیشہ سے غیر مستحکم رہی ہے۔ کبھی بادشاہت، کبھی خانہ جنگی، کبھی ماؤ وادی تحریک اور کبھی جمہوری تجربات اس ملک نے ہر طرح کی سیاسی کشمکش کو دیکھا ہے۔ لیکن حالیہ دنوں میں وہاں جو کچھ ہوا، اس نے ایک بار پھر یہ بتا دیا کہ عوامی دباؤ کے آگے بڑی بڑی کرسیوں کے پائے لرز جاتے ہیں۔ دھرو راٹھی نے اپنے یوٹیوب چینل پر جو ویڈیو پوسٹ کیا، اس میں اس نے واضح طور پر بتایا کہ نیپال میں عوامی بیداری کس سطح پر پہنچ گئی ہے۔ اس کے مطابق نوجوان نسل، خاص طور پر Gen-Z، (جین زی) نے احتجاج میں اہم کردار ادا کیا۔ کرفیو لگانے کے باوجود عوام سڑکوں پر نکلے اور وزیر اعظم کو استعفیٰ دینے پر مجبور کر دیا۔ نیپال کی اس تازہ تبدیلی کو سمجھنے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ یہاں کی سیاست ہمیشہ خارجی دباؤ اور داخلی کمزوریوں کے درمیان پھنسی رہی ہے۔ معیشت کمزور ہے، روزگار کے مواقع محدود ہیں، کرپشن عام ہے اور سیاسی جماعتیں آپسی اختلافات میں الجھی رہتی ہیں۔ ایسے میں جب عوام کو لگا کہ حکومت ان کے مسائل حل کرنے میں ناکام ہو چکی ہے، تو انھوں نے سڑکوں پر نکل کر اقتدار کو ہلا ڈالا۔ جانکاری کے مطابق نیپال میں یہ تبدیلی محض ایک سیاسی بحران نہیں بلکہ ایک سماجی بیداری کا اظہار ہے، جہاں نوجوان طبقہ پرانی نسل کے سیاستدانوں کے خلاف آواز اٹھا رہا ہے۔ اگر سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال میں حالیہ سیاسی تبدیلیوں کو ایک ساتھ دیکھا جائے تو ان میں کئی اہم مشترکہ عناصر سامنے آتے ہیں۔ سب سے نمایاں وجہ معاشی بدحالی ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، اور غربت نے عوام کو شدید غم و غصے میں مبتلا کیا۔ دوسرا بڑا عنصر بدعنوانی ہے، جس نے ریاستی اداروں پر عوام کا اعتماد متزلزل کر دیا۔ تیسری اہم وجہ جمہوری اقدار کی پامالی ہے، جہاں حکمرانوں نے اپوزیشن کو دبانے، آزاد میڈیا پر پابندیاں لگانے اور عوامی آواز کو نظر انداز کرنے کی روش اختیار کی۔ چوتھے عنصر کے طور پر سوشل میڈیا کا کردار سامنے آتا ہے، جس نے بکھری ہوئی آوازوں کو یکجا کر کے ایک منظم عوامی تحریک میں بدل دیا۔ اور پانچواں اہم عنصر طاقتور ریاستی ادارے، خاص طور پر فوج اور دیگر اثر و رسوخ رکھنے والے شعبے ہیں، جو ابتدا میں عوامی احتجاج کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن بالآخر عوامی دباؤ کے سامنے نرمی اختیار کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ان سبھی عوامل کو جوڑ کر دیکھا جائے تو یہ بات سمجھ آتی ہے کہ جنوبی ایشیا کے عوام اب زیادہ باشعور اور زیادہ بے خوف ہو چکے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ اگر وہ متحد ہو جائیں تو بڑے سے بڑا اقتدار بھی ڈگمگا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سری لنکا میں عوام نے صدارتی محل پر قبضہ کر لیا، بنگلہ دیش میں طویل حکمرانی کا خاتمہ کر دیا اور نیپال میں وزیر اعظم کو استعفیٰ دینے پر مجبور کر دیا۔ اب سوال یہ ہے کہ دنیا نے ان واقعات پر کس طرح ردعمل ظاہر کیا؟ عالمی برادری کی نظریں ان تینوں ملکوں پر مرکوز رہیں کیونکہ یہ خطہ نہ صرف جغرافیائی اعتبار سے اہم ہے بلکہ عالمی معیشت اور سیاسی توازن کے لیے بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ سری لنکا کے بحران پر سب سے پہلے بین الاقوامی مالیاتی ادارے متحرک ہوئے۔ آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک نے معاشی اصلاحات کے بدلے مالی امداد کی پیشکش کی، جبکہ مغربی دنیا نے عوامی احتجاج کو جمہوری حق قرار دیا۔ بنگلہ دیش کے معاملے میں امریکہ اور یورپی ممالک نے سیاسی استحکام کی اپیل کی اور زور دیا کہ عبوری حکومت شفاف انتخابات کرائے۔ بعض مغربی میڈیا اداروں نے اس واقعے کو جنوبی ایشیا میں آمرانہ سیاست کے خاتمے کا آغاز قرار دیا۔ نیپال کے بارے میں اقوامِ متحدہ اور یورپی یونین نے تشویش ظاہر کی کہ ملک میں کرفیو اور بدامنی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو جنم نہ دے۔ دیگر خطے کے طاقتور ممالک نے بھی محتاط ردعمل دیا اور زور دیا کہ نیپال میں امن واستحکام قائم ہونا چاہیے تاکہ سیاسی انتشار معیشت کو مزید نقصان نہ پہنچائے۔ مجموعی طور پر عالمی ردعمل نے یہ واضح کیا کہ دنیا ان ممالک کے داخلی مسائل میں براہِ راست مداخلت نہیں کرنا چاہتی لیکن سیاسی استحکام اور انسانی حقوق کے تحفظ کو لازمی سمجھتی ہے۔ سری لنکا کے لیے معاشی بحالی پر زور دیا گیا، بنگلہ دیش میں جمہوری عمل کی حمایت کی گئی اور نیپال کے لیے امن واستحکام کی اپیل کی گئی۔ ان ردعمل نے اس بات کو تقویت دی کہ عالمی برادری اب جنوبی ایشیا کے عوامی احتجاج کو محض داخلی شورش نہیں بلکہ ایک بڑے جمہوری بیداری کے حصے کے طور پر دیکھنے لگی ہے۔ مستقبل کے حوالے سے یہ سوال اہم ہے کہ کیا یہ تبدیلیاں ان ممالک میں حقیقی جمہوریت کو مضبوط بنائیں گی یا یہ ممالک ایک بار پھر نئے بحرانوں کا شکار ہو جائیں گے؟ تاریخ گواہ ہے کہ تختہ پلٹ کے بعد اکثر ممالک مزید انتشار کا شکار ہو جاتے ہیں، کیونکہ کوئی واضح متبادل قیادت سامنے نہیں آتی۔ سری لنکا آج بھی معاشی مسائل سے جوجھ رہا ہے، بنگلہ دیش میں عبوری حکومت غیر یقینی کا شکار ہے اور نیپال میں بھی سیاسی استحکام ابھی دور کی بات ہے۔ لیکن ایک بات اب واضح ہو چکی ہے کہ عوامی شعور اور بیداری ایک ایسی حقیقت ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اگر حکمران عوام کی خواہشات اور مسائل کو سنجیدگی سے نہ لیں، تو وہ اسی طرح کے دباؤ اور ردعمل کا سامنا کر سکتے ہیں، جیسا کہ حالیہ برسوں میں ان تینوں ممالک میں دیکھنے کو ملا۔

رابطہ: 9716518126
shamsaghazrs@gmail.com

دشتِ جنوں کا ایک مسافر سفر میں ہے:

اس فہرست میں جہاں کئی نام نمایاں نظر آتے ہیں وہاں بے نام صاحب بھی اس دوڑ میں خود کو پیچھے نہیں رکھنا چاہتے، یہ محض میری پیش گوئی نہیں بلکہ ان کے کلام کا اندازِ تخاطب خود اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ وہ اس روایت کے سچے محافظ ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اپنی شاعری کو اسی فکر میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے بلکہ اپنی جداگانہ قوتِ اظہار کے ذریعے اس روایت کو ایک نئے جوش اور تازگی کے ساتھ آگے بڑھایا ہے۔ بے نام گیلانی کی شاعری کا اصل جوہر محض لفظی آرائش میں نہیں، بلکہ زندگی کے تلخ و شیریں تجربات کو فکری گہرائی اور احساس کی لطافت کے ساتھ پیش کرنے میں ہے۔

طارق محی الدین شرمیلاؔ

کیا آپ نے کبھی کسی ایسی ہمہ گیر شخصیت کا تصور کیا ہے جو بیک وقت شاعر بھی ہو، صحافی بھی اور ناقد بھی؟ ایک ایسا ذہن جو جذبات کو الفاظ کی خوشبو دے، حقائق کو صدا عطا کرے اور خیالات کو نئی جہتوں سے آشنا کرے۔ آج ہم ایک ایسی ہی تابندہ ہستی کا ذکر کرنے جا رہے ہیں، جو اپنے فکر وفن کے تنوع سے ایک عہد کی پہچان بن چکی ہے۔ ان کی ذات میں اوصافِ حمیدہ کی جلوہ گری اس طرح جلوہ افروز ہے کہ ہر پہلو اپنی انفرادیت کے ساتھ نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ یہ شخصیت آپ کے لئے اجنبی نہیں، بلکہ ممکن ہے، آپ ان کے بارے میں مجھ سے زیادہ واقف ہوں۔ میں تو بس ان کی شان میں چند تمہیدی جملے ہی پیش کرسکتا ہوں، اصل شناخت تو آپ کے ذوق و ادراک کی روشنی میں مکمل ہوگی۔ یہ ہستی کسی ایک دائرے تک محدود نہیں، بلکہ کئی جہات کی آئینہ دار ہے: شاعری، صحافت اور تنقید، یہی کثیر الجہتی انہیں عہدِ حاضر کی ممتاز شخصیت بناتی ہے۔ میں جس گوہرِ نایاب کا ذکر کر رہا ہوں وہ بے نام گیلانی صاحب کی ذات ہے۔ بے نام گیلانی کا اصلی نام عبدالغفور ہے، آپ کی ولادت یکم اگست 1968 کو سرزمینِ گیلانی، ضلع نالندہ میں ہوئی آپ کے والدِ گرامی علی حیدر رضوی ایک ایسے گھرانے سے تعلق رکھتے تھے جو علمی و مذہبی وقار کا پیکر ہے۔ اسی علمی پس منظر نے بے نام گیلانی کے ذوق و شعور کو جلا بخشی۔ بچپن ہی سے الفاظ سے انس، خیال سے محبت اور ادب سے شیفتگی ان کی سرشت میں شامل رہی۔ یہی جذبہ رفتہ رفتہ ان کی زندگی کا شعار بن گیا۔ مسلسل مشق و محنت نے ان کے جوہر کو نکھارا، اور پھر فنِ شاعری کے اسرار ورموز سے آشنائی کا شرف انہیں جناب علقمہ شبلی کی رفاقت میں نصیب ہوا۔ یہ رہنمائی ان کے تخلیقی سفر میں ان کی فکری معراج کا سبب بنی۔ آج بے نام گیلانی اردو دنیا کا ایک معتبر نام ہیں۔ تقریباً ہر کثیر الاشاعت اخبار اور ادبی جریدے میں ان کی تخلیقات قارئین کو مسحور کر رہی ہیں۔ اگر آپ ان کے ادبی معیار کو سمجھنا چاہتے ہیں تو ان کی دو کتابوں کا مطالعہ ضرور کریں: نقد و نظر (تنقیدی مضامین) چمن زارِ شعلہ (شعری مجموعہ) یہ کتابیں نہ صرف ان کی فکری بلندی اور جمالیاتی ذوق کی مظہر ہیں بلکہ ان کے تخلیقی جوہر اور قلمی طاقت کا بھی روشن ثبوت ہیں۔ بحیثیت صحافی، بے نام گیلانی معاشرے کی آنکھ اور کان ہیں۔ ان کے لئے صحافت محض خبر رسانی نہیں بلکہ بیداری شعور کا فریضہ ہے۔ وہ حقائق کو چھانٹ کر پیش کرتے ہیں، ظلم کے خلاف صدا بلند کرتے ہیں اور سماج کے نبض شناس بن کر قلم کو امانت سمجھتے ہیں۔ بحیثیت شاعر، ان کی شاعری صرف الفاظ کا جادو نہیں بلکہ احساسات کی مہک، فکری روشنی اور جمالیات کا حسین امتزاج ہے۔ وہ خوابوں کا رنگین محل تعمیر نہیں کرتے، بلکہ لفظوں کے ذریعے زندگی کے دکھ اور امید کے لمحات کو صفحۂ قرطاس پر سمیٹتے ہیں۔ اور جب ان کا قلم تنقید کے میدان میں اُترتا ہے تو وہ صرف خامیاں تلاش نہیں کرتا، بلکہ ادب کو نئی راہیں دکھاتا ہے اور فکر کو تازگی عطا کرتا ہے۔ اگرچہ میری ان سے زیادہ قربت نہیں رہی، لیکن بزمِ اتحاد نالندہ کی دو نشستوں میں مختصر ملاقات ضرور ہوئی۔ ہاں، ان کے کلام اور تحریروں سے مسلسل تعلق اخبارات ورسائل کے توسط سے رہا۔ بلا مبالغہ، ان کا قلم ہر موضوع پر اپنی بے پناہ گرفت کا ثبوت فراہم کرتا ہے۔ آج میں ان کی شخصیت کے ایک روشن پہلو، یعنی شاعری کو اپنی گفتگو کا محور بناؤں گا۔ اردو شاعری میں غزل گوئی کی ابتدا عشقیہ مضامین پر مبنی رہی۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ موضوع اتنا عام ہو گیا کہ اسے حقیقی اور مجازی کے خانوں میں تقسیم کر دیا گیا، جہاں زبان کی لطافت اور جذبات کی شدت نمایاں نظر آتی تھی۔ یہ رجحان آج بھی موجود ہے، غالب نے اس رنگ سے تھوڑا انحراف کیا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اردو شاعری میں ایک اہم موڑ حالی کے مکالماتی شاعری سے آیا، جس نے ادب کو محض عشقیہ مضامین سے نکال کر اصلاحی اور معاشرتی شعور کی راہ پر ڈال دیا۔ حالی نے اپنی شاعری کو قوم کی بیداری کا ذریعہ بنایا، اور یہی رجحان بعد میں اکبرالہ آبادی اور علامہ اقبال کے یہاں مختلف رنگوں میں ظاہر ہوا۔ اسی روایت کو نئے عہد میں متعدد شعرا نے اپنایا اور یوں اردو شاعری کو تکلفات کی بندش سے نکالا۔ پھر مستقل جدت پسندی کی راہ ہموار ہوتی گئی اب شاعر صرف شاعر نہیں رہا ایک مبلغ بن گیا۔ اس فہرست میں جہاں کئی نام نمایاں نظر آتے ہیں وہاں بے نام صاحب بھی اس دوڑ میں خود کو پیچھے نہیں رکھنا چاہتے، یہ محض میری پیش گوئی نہیں بلکہ ان کے کلام کا اندازِ تخاطب خود اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ وہ اس روایت کے سچے محافظ ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اپنی شاعری کو اسی فکر میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے بلکہ اپنی جداگانہ قوتِ اظہار کے ذریعے اس روایت کو ایک نئے جوش اور تازگی کے ساتھ آگے بڑھایا ہے۔ بے نام گیلانی کی شاعری کا اصل جوہر محض لفظی آرائش میں نہیں، بلکہ زندگی کے تلخ و شیریں تجربات کو فکری گہرائی اور احساس کی لطافت کے ساتھ پیش کرنے میں ہے۔ وہ جذبات کو ایسی سادگی اور خلوص میں ڈھالتے ہیں کہ قاری اپنے وجود کو اس آئینے میں نمایاں دیکھنے لگتا ہے۔ یہی وصف ان کے اشعار کو فن کی محض نمائش بننے سے روکتا ہے اور انہیں سچائی کا استعارہ بنا دیتا ہے۔

مثال کے طور پر یہ اشعار ملاحظہ ہوں

جلائی جا رہی ہے جھونپڑی جن غم کے ماروں کی
دہکتے شعلے ہوں گے جب یہی بچے جواں ہوں گے
جواں ہوکر نوالے چھیننے والے یہی ہوں گے
مرے بچے جو مارے بھوک کے یوں بلبلاتے ہیں

یہ اشعار صرف معاشرتی ناہمواریوں کا نوحہ نہیں بلکہ ایک سخت تنبیہ ہیں کہ اگر ناانصافی اور غربت کا یہ سلسلہ جاری رہا تو آنے والا کل مزید تباہ کن ہوگا۔ ان میں درد کی شدت بھی ہے، انقلاب کی جھلک بھی، اور ایک عام انسان کا ذہنی اضطراب بھی۔ یہی رجحان بینام گیلانی کو محض روایت کے تابع نہیں رکھتا، بلکہ انہیں ایک ایسے شاعر کے طور پر پیش کرتا ہے جو جدید دور میں بھی شاعری کو سماجی شعور اور انسانی وقار کے دفاع کا ہتھیار بنا دیتا ہے۔ بینام گیلانی کی شاعری میں محض احتجاج یا صدائے درد ہی نہیں بلکہ امید، استقامت اور ازسرِ نو تعمیر کا جذبہ بھی جھلکتا ہے۔ وہ جہاں کنکریٹ کی دیوار بنانے کے قائل نہیں وہاں جھونپڑیوں کو اجاڑنے کی خواہش نہیں رکھتے اور طوفانوں کے بیچ حیات کی جڑوں کو مضبوطی سے تھامنے کا حوصلہ دیتے ہیں۔

پتھروں کا شہر بسنا چاہیے
خواہ جنگل جس طرح اجڑا کریں
بوڑھے برگد کی جڑیں مضبوط ہیں
آندھیاں جتنی یہاں اٹھا کریں

یہ اشعار بے نام صاحب کے تخلیقی شعور کی اس جہت کی نمائندگی کرتے ہیں جس میں حیات کے مسلسل بہاؤ اور ارتقائی امکانات پر غیر متزلزل ایمان جھلکتا ہے۔ شاعر کے نزدیک کٹھن حالات اور وقتی زوال انسانی تقدیر کا حتمی فیصلہ نہیں، بلکہ محض ایک مرحلہ ہیں جو مستقبل کی وسعتوں میں نئے امکانات کو جنم دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بے نام صاحب کی شاعری مایوسی اور جمود کے بجائے قاری کو یقین، امید اور تخلیقی حرارت عطا کرتی ہے۔ ان کے یہاں زندگی محض زوال اور شکست کی کہانی نہیں، بلکہ امکانات اور عزتِ نفس کی بازیافت کا مسلسل عمل ہے۔

بے نام گیلانی

یہی تصور انہیں اپنے معاصر شعرا میں ایک منفرد اور اہم مقام عطا کرتا ہے۔ اسی خیال کو شاعر ان اشعار کے ذریعے واضح کرتا ہے:

ان نگاہوں کے کچھ سوالوں کا
مختصر سا جواب بھی ہوگا
گرد آلود ہے بدن جس کا
کل کو عزت مآب بھی ہوگا

یہاں شاعر نہ صرف وقت کو بطور کسوٹی پیش کرتا ہے بلکہ سماجی نگاہوں کے شکوک وسوالات کا جواب بھی مستقبل کی کامیابیوں اور عزت افزائی کی صورت میں تلاش کرتا ہے۔ گویا موصوف کے نزدیک زندگی اپنی داخلی قوتِ نمو سے کبھی دستبردار نہیں ہوتی۔ بیشک انہوں نے اپنی شاعری کا محور صرف انہی مضامین تک محدود نہیں رکھا، بلکہ عشقِ بتاں اور غمِ فراق جیسے موضوعات پر بھی انہیں خاص دسترس حاصل ہے۔ شاعر کسی ایک موضوع کا پابند نہیں ہوتا یہاں بھی چشمِ نرگس نقاب کی تہوں سے جھانکتی دکھائی دیتی ہے۔ یہ سوال اپنی جگہ قائم ہے کہ میں نے ان مضامین کو کیوں مؤخر کیا۔ دراصل میری نظر میں ان اشعار کو موضوع بحث بنانے سے گیلانی صاحب کی شخصیت کا نکھار اور ان کا پیغام زیادہ واضح ہو کر سامنے آتا ہے، جب کہ ثانوی موضوعات پر گفتگو سے یہ تاثر کہیں نہ کہیں دھندلا سا ہو جاتا ہے۔ ان اشعار کی روشنی میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ گیلانی صاحب کی شاعری محض فن کا اظہار نہیں بلکہ دلوں کو روشن کرنے والی ایک مسلسل صدا ہے۔ میری نیک تمنائیں ہمیشہ ان کے ساتھ ہیں۔ دعا ہے کہ پروردگار ان سے زبان و ادب کی خدمت لیتا رہے اور یہ چراغ تادیر اپنی روشنی بکھیرتا رہے۔ اپنی گفتگو کو میں اپنے اس شعر پر ختم کرتا ہوں:

دشتِ جنوں کا ایک مسافر سفر میں ہے
منزل کو ہے تلاش کوئی رہگزر میں ہے

رابطہ:- 7761816723

کشمیر میں عید میلاد النبی (ص) کی اختتامی تقریبات عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئیں

سری نگر، 12 ستمبر (یواین آئی) وادئ کشمیر میں جمعے کے روز عید میلاد النبی (ص) کی اختتامی تقریبات نہایت ہی شاندار انداز میں عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئیں۔اس موقع پر وادی کے چھوٹے بڑے قصبوں میں روح پرور اجتماعات، محافل نعت، درود وسلام اور مجالس ذکر کا اہتمام کیا گیا جن میں علمائے کرام نے سیرتِ رسول اکرم (ص) کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور امت مسلمہ کو اخوت، بھائی چارے اور خدمت خلق کی تلقین کی۔سب سے بڑی اور تاریخی تقریب جھیل ڈل کے کنارے واقع مشہور ومعروف آثار شریف درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوئی، جہاں وادی کے طول وعرض سے ہزاروں کی تعداد میں عاشقانِ رسول (ص) جمع ہوئے ۔ جمعہ کی نماز کے بعد زائرین کو موئے مقدس (ص) کے دیدار سے شرف حاصل ہوا، جس کے دوران نعرہ تکبیر وصلوٰۃ کے فلک شگاف نعرے گونجتے رہے اور فضا درود وسلام کی صداؤں سے معطر ہوگئی۔نامہ نگار کے مطابق درگاہ حضرت بل میں شب خوانی کی خصوصی مجالس کا بھی اہتمام کیا گیا، جن میں نعت خواں حضرات نے عقیدت مندانہ کلام پیش کیا اور سامعین کو اشکبار کر دیا۔روحانی فضا میں ہزاروں افراد دیر رات تک درود وسلام کی محفلوں میں محو رہے ۔ وادی کے دیگر علاقوں میں بھی عید میلاد النبی کے اختتامی اجتماعات تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوئے۔ان میں جامع مسجد سری نگر، آستان عالیہ چرار شریف، زیارت علمدار کشمیر، آثار شریف کلاش پورہ، پنچورہ اور جناب صاحب صورہ شامل ہیں۔ ان مقامات پر بھی علما و خطبا نے سیرت النبی (ص) کے سنہرے اصولوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ رسول اکرم (ص) کی تعلیمات ہی امن، اخوت اور انسانیت کی بقا کی ضمانت ہیں۔ اس موقع پر انتظامیہ نے خصوصی انتظامات کئے تھے تاکہ زائرین کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے ۔ درگاہ حضرت بل اور دیگر مقامات پر محکمہ صحت، پی ایچ ای، بجلی اور صفائی عملہ تعینات رہا۔ پینے کے پانی کی فراہمی، بلاخلل بجلی، طبی امداد اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ سیکورٹی کے سخت انتظامات کے تحت پولیس اور سی آر پی ایف کے اہلکار تعینات تھے تاکہ اجتماع پرامن اور خوش اسلوبی سے انجام پائے۔عاشقانِ رسول (ص) کا کہنا تھا کہ یہ دن صرف ایک مذہبی اجتماع نہیں بلکہ ایک پیغام ہے کہ امت مسلمہ اپنے پیغمبر (ص) کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دنیا کو امن، محبت اور انسانیت کا درس دے۔ اس طرح وادی بھر میں میلاد النبی (ص) کی اختتامی تقریبات ایک روحانی کیفیت اور بے مثال اجتماعیت کا منظر پیش کرتی رہیں۔ درگاہ حضرت بل کا اجتماع حسب روایت امسال بھی سب سے بڑا اور نمایاں رہا، جس میں ہزاروں زائرین نے نہ صرف شرکت کی بلکہ موئے مقدس کے دیدار سے بھی فیضیاب ہوئے۔

سپریم کورٹ کا رکن پارلیمنٹ کنگنا رنوت کی عرضی پر سماعت سے انکار

نئی دہلی، 12 ستمبر (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو اداکارہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی رکن پارلیمنٹ کنگنا رناوت کی طرف سے ان کے خلاف درج مجرمانہ ہتک عزت کی شکایت کو منسوخ کرنے کی درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کردیا۔جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے محترمہ رنوت کو 2021 کے کسانوں کے احتجاج میں شامل ایک خاتون کے بارے میں ان کے قابل اعتراض ٹویٹ کے بعد دائر کیس میں راحت دینے سے انکار کردیا۔بنچ نے ان کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کردیا اور کہا آپ کے تبصروں کا کیا ہوگا؟ یہ کوئی سادہ ری ٹویٹ نہیں تھا۔آپ نے اس میں مصالحہ ڈال دیا ہے۔عدالت عظمیٰ کی جانب سے سننے سے انکار کے بعد درخواست گزار نے درخواست واپس لے لی۔ بنچ نے انہیں یہ مشورہ دیا تھا۔محترمہ رنوت نے مبینہ طور پر ٹویٹر پر ایک پوسٹ کو ری ٹویٹ کیا تھا جس میں ایک بزرگ خاتون مظاہرین مہندر کور (شکایت کنندہ) کے بارے میں ان کے تبصرے تھے۔اس ری ٹویٹ میں انہوں نے لکھا، یہ وہی دادی ہیں جنہیں ٹائم میگزین میں سب سے طاقتور ہندوستانی کے طور پر دکھایا گیا تھا اور وہ 100 روپے میں دستیاب ہیں۔محترمہ رنوت نے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اسپیشل پرمیشن پٹیشن دائر کی تھی، جس نے ان کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے یکم اگست کو ان کی اس (اداکارہ سے سیاست دان بنی کنگنا کی) درخواست کو مسترد کر دیا تھا جس میں انہوں نے پنجاب کے بھٹنڈہ ضلع کے بہادر گڑھ جنڈیاں گاؤں کی 73 سالہ مہندر کور کی شکایت کو مسترد کرنے کی اپیل کی تھی ۔ بی جے پی ایم پی کی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ مجسٹریٹ نے سمن آرڈر جاری کرنے سے پہلے ریکارڈ پر موجود مواد پر مکمل غور کیا۔انہوں نے 22 فروری 2022 کو بھٹنڈہ کے ایک مجسٹریٹ کے جاری کردہ سمن کے حکم کو چیلنج کیا تھا۔مہندر کور نے اپنی شکایت میں الزام لگایا کہ محترمہ رنوت نے مبینہ طور پر انہیں وہی 'دادی' بلقیس کہہ کر ان کے خلاف 'جھوٹے الزامات اور تبصرے' کیے ہیں، جو شاہین باغ کے احتجاج کا حصہ تھیں اور بین الاقوامی میڈیا میگزین کے کوریج میں شامل تھیں۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ ان کا ٹویٹ میں ذکر کردہ شاہین باغ کے مظاہرین سے کوئی تعلق نہیں ہے اور (ان کی طرف سے) موازنہ غلط، ہتک آمیز اور ان کی ساکھ کو خراب کرنا ہے۔

دھنکھڑ استعفیٰ کے بعد پہلی بار کسی عوامی تقریب میں نظر آئے

نئی دہلی، 12 ستمبر (یواین آئی) سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کے بعد جمعہ کو پہلی بار ایک عوامی تقریب میں دیکھا گیا۔مسٹر دھنکھڑ نائب صدر جمہوریہ کے طور پر مسٹر سی پی رادھا کرشنن کی حلف برداری کی تقریب میں شرکت کے لئے راشٹرپتی بھون آئے تھے ۔ انہوں نے اپنی اہلیہ کے ساتھ اس تقریب میں شرکت کی اور ان کو دیگر معززین کے ساتھ اگلی صف میں بیٹھایا گیا۔مسٹر وینکیا نائیڈو، حامد انصاری بھی ان کے ساتھ بیٹھے نظر آئے ۔ مسٹر دھنکھڑ کے تقریب میں پہنچنے پر وزیر داخلہ امت شاہ سے ان کی ملاقات ہوئی اور مسٹر شاہ نے ان کا استقبال کیا۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی نے بھی مسٹر دھنکھڑ سے ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ جب مسٹر رادھا کرشنن حلف برداری کی تقریب کے لیے پہنچے تو مسٹر دھنکھر نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے چند لمحے ایک دوسرے سے بات چیت کی۔غور طلب ہے کہ مسٹر دھنکھڑ نے صحت کی وجوہات کی بنیاد پر 22 جولائی کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس کے بعد سے وہ ڈیڑھ ماہ سے زیادہ کسی پروگرام میں نظر نہیں آئے ۔ اس پر اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ نے بھی سوالات اٹھائے تھے۔

دہلی ہائی کورٹ کو دھمکی آمیز ای میل ملا

نئی دہلی، 12 ستمبر (یواین آئی) دہلی ہائی کورٹ کو جمعہ کی صبح ای میل کے ذریعے احاطے میں بم کی دھمکی ملی ہے، جس سے افراتفری مچ گئی۔اس میل میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ عدالت کے احاطے میں تین بم نصب کیے گئے ہیں اور دھما کہ دوپہر دو بجے تک ہوسکتا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ میل آج صبح 8:38 بجے دہلی ہائی کورٹ کے آفیشل ای میل آئی ڈی پر " کنیموزی تھیودیا "کے نام سے بھیجی گئی۔ میل میں پاکستان اور تمل ناڈو کے دہشت گردانہ روابط کا حوالہ دیتے ہوئے ، ججوں کے چیمبروں اور عدالت کے احاطے میں بم رکھنے جانے کی بات لکھی گئی ہے۔ای میل ملنے پر ہائی کورٹ انتظامیہ نے فوری طور پر الرٹ جاری کیا اور دہلی پولیس کو مطلع کیا۔ جس کے بعد بم ڈسپوزل اسکواڈ، اسپیشل سیل اور سائبر سیل کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور تفتیش شروع کر دی۔ ججوں، وکلاء اور عملے کو بحفاظت نکال لیا گیا اور پورے کیمپس کو خالی کرا لیا گیا ہے۔دہلی پولیس کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ ابھی تک دھمکی کی حقیقت سامنے نہیں آئی ہے لیکن معاملے کو بہت سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔سائبر سیل میل بھیجنے والے کی شناخت اور مقام جاننے کی کوشش کر رہا ہے۔اس دھمکی کے بعد ہائی کورٹ اور اطراف کے علاقوں میں سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔

آن لائن فراڈ کرنے والے میاں-بیوی دہلی سے گرفتار

نئی دہلی، 12 ستمبر (یواین آئی) چنئی سائبر کرائم پولیس کی اطلاع پر دہلی پولس کی کرائم برانچ نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے آن لائن فراڈ میں ملوث میاں بیوی کو گرفتار کیا ہے۔ الزام ہے کہ دونوں نے مل کر تقریباً 1.79 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کی تھی۔ کرائم برانچ کے ڈپٹی کمشنر سنجیو کمار یادو نے بتایا کہ 9 ستمبر کو چنئی سائبر کرائم پولیس کی ٹیم دہلی میں اے ای سی کرائم برانچ کے دفتر پہنچی اور مدد کی اپیل کی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم جوڑے رنجنا موریہ اور شیوانند موریہ کے نام سے وہ بینک اکاؤنٹ چل رہا تھا جس میں ٹھگی کی رقم جمع کی گئی تھی ۔ دونوں کے خلاف اشوک نگر، چنئی پولس تھانے میں معاملہ درج تھا اور وہ کافی عرصے سے مطلوب تھے ۔کیس کی سنگینی کے پیش نظر فوری طور پر مشترکہ ٹیم تشکیل دی گئی۔ٹیم کی قیادت انسپکٹر دلیپ کمار کر رہے تھے ، جبکہ اے سی پی پنکج اروڑہ کی نگرانی میں دہلی اور تمل ناڈو پولیس نے مشترکہ طور پر اس جگہ پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران دونوں ملزمان کو ان کے گھر اور کام کی جگہ سے گرفتار کیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران دونوں نے بتایا کہ میرٹھ کا رہنے والا عمران نامی شخص ان کا جاننے والا ہے۔اس کی درخواست پر رنجنا موریہ کا بینک اکاؤنٹ دستیاب کرایا گیا۔عمران نے اس اکاونٹ میں پانچ لاکھ روپے جمع کرائے جو نکال کر اسے دے دیے گئے ۔ اکاؤنٹ استعمال کرنے کے عوض ملزم جوڑے کو ایک لاکھ روپے ملے ۔ پولیس نے عمران کی تلاش میں میرٹھ میں بھی چھاپہ مارا، لیکن وہ فرار ہوگیا۔ملزمین کی شناخت رنجنا موریہ اور شیوانند موریہ کے طور پر ہوئی ہے جو جھروڈا کے رہنے والے ہیں ۔ رنجنا بنیادی طور پر حیدرآباد کی رہائشی ہے اور اس نے 12 ویں تک تعلیم حاصل کی ہے جب کہ شیوانند کا تعلق اتر پردیش سے ہے ۔گرفتار دونوں کو عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے انہیں چنئی کی عدالت میں پیش کرنے کے لیے 12 ستمبر تک ٹرانزٹ ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ہے۔

محترمہ پریتا ترپاٹھی کویت میں ہندوستان کی سفیر مقرر

نئی دہلی 12 ستمبر (یواین آئی) ہندوستانی فارن سروس کی افسر محترمہ پریتا ترپاٹھی کو کویت میں ہندوستان کی اگلی سفیر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔محترمہ ترپاٹھی فارن سروس کی 2001 بیچ کی افسر ہیں، فی الحال وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری ہیں۔وزارت خارجہ کے مطابق ان کے جلد چارج سنبھالنے کا امکان ہے ۔انہیں ڈاکٹر آدرش سوائیکا کی جگہ کویت میں سفیر مقرر کیا گیا ہے۔دو دہائیوں سے زیادہ پر محیط اپنے کیریئر میں محترمہ ترپاٹھی نے وزارت خارجہ میں پاکستان اور اقوام متحدہ کے ڈیسک پر بھی کام کیا ہے۔وہ برسلز اور ٹوکیو میں بھی کام کر چکی ہیں۔وہ سال 2017 میں نیویارک میں ہندوستان کی ڈپٹی قونصل جنرل اور سال 2013 میں سنگاپور میں ہندوستانی ہائی کمیشن میں ڈپٹی ہائی کمشنر رہ چکی ہیں۔

چندر پورم پونوسوامی رادھا کرشنن نے نائب صدر کے عہدے کا حلف اٹھایا

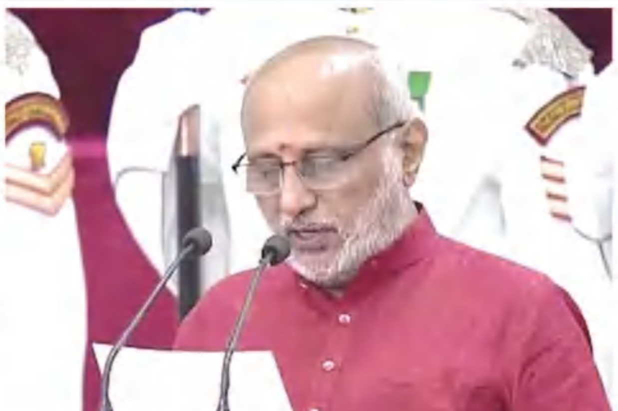

نئی دہلی، 12 ستمبر (یواین آئی) چندر پورم پونوسامی رادھا کرشنن نے جمعہ کو ملک کے 15 ویں نائب صدر کے طور پر حلف لیا۔صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے راشٹرپتی بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں مسٹر رادھا کرشنن کو عہدے کا حلف دلایا۔قبل ازیں، مسٹر رادھا کرشنن کے نائب صدر کے طور پر انتخاب سے متعلق الیکشن کمیشن کا سرٹیفکیٹ پڑھ کر سنایا گیا۔اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی، سابق صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند، سابق نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ، وینکیا نائیڈو، حامد انصاری، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ، مرکزی وزیر پرکاش نڈا، نتن گڈکری اور کئی دیگر مرکزی وزراء اور کئی معززین موجود تھے۔نائب صدر کا انتخاب 9 ستمبر کو مسٹر دھنکھڑ کے صحت کی وجہ سے استعفیٰ دینے کے بعد ہوا تھا۔اس انتخاب میں مرکز میں حکمراں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے امیدوار رہے مسٹر رادھا کرشنن کو منتخب قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپوزیشن کے امیدوار مسٹر بی سدرشن ریڈی کو 152 ووٹوں کے بھاری فرق سے شکست دی۔مسٹر رادھا کرشنن اب تک مہاراشٹر کے گورنر تھے۔ 4 مئی 1957 کو ترو پور، تمل ناڈو میں پیدا ہوئے ، مسٹر رادھا کرشنن بزنس ایڈمنسٹریشن میں گریجویٹ ہیں۔ انہوں نے اپنی عوامی زندگی کا آغاز راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سویم سیوک کے طور پر کیا اور اب وہ ملک کے نائب صدر منتخب ہوئے ہیں۔ مسٹر رادھا کرشنن نے اپنی عوامی زندگی کا آغاز راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سویم سیوک کے طور پر کیا اور 1974 میں بھارتیہ جن سنگھ کی ریاستی ایگزیکٹو کے رکن بنے۔انہیں 1996 میں تمل ناڈو میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا سکریٹری مقرر کیا گیا۔ وہ 1998 میں کوئمبٹور سے پہلی بار لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے تھے۔1999 میں وہ دوبارہ لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے۔ایم پی کے طور پر اپنی مدت کار کے دوران، انہوں نے پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے ٹیکسٹائل کے چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ پارلیمانی کمیٹی برائے پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز (پی ایس یو) اور کنسلٹیٹیو کمیٹی برائے خزانہ کے رکن بھی رہے۔وہ اسٹاک ایکسچینج گھپلے کی تحقیقات کرنے والی پارلیمانی خصوصی کمیٹی کے رکن بھی تھے ۔مسٹر رادھا کرشنن نے 2004 میں، پارلیمانی وفد کے رکن کے طور پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کیا۔ وہ ہندوستان سے تائیوان کے پہلے پارلیمانی وفد کے رکن بھی تھے ۔مسٹر رادھا کرشنن 2004 سے 2007 کے درمیان تمل ناڈو میں بی جے پی کے ریاستی صدر تھے ۔ مسٹر رادھا کرشنن 2006 میں، کوچی کے کوئر بورڈ کا چیئرمین مقرر کیا گیا، اس عہدے پر وہ چار سال تک فائز رہے۔ان کی قیادت میں ہندوستان سے کوئر کی برآمدات 2532 کروڑ روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ وہ 2020 سے 2022 تک بی جے پی کی کیرالہ یونٹ کے انچارج رہے۔ان کا انتظامی شعبے میں بھی اچھا تجربہ ہے ۔ انہیں 18 فروری 2023 کو جھارکھنڈ کا گورنر مقرر کیا گیا تھا۔ اپنے پہلے چار مہینوں کے دوران، انہوں نے جھارکھنڈ کے تمام 24 اضلاع کا دورہ کیا اور شہریوں اور ضلعی عہدیداروں سے بات چیت کی۔انہوں نے 31 جولائی 2024 کو مہاراشٹر کے گورنر کے طور پر حلف لیا۔انہوں نے تقریباً ڈیڑھ سال تک جھارکھنڈ کے گورنر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے تلنگانہ کے گورنر اور پڈوچیری کے لیفٹیننٹ گورنر کا چارج بھی سنبھالا۔مسٹر رادھا کرشنن اپنے کالج کے دنوں میں ٹیبل ٹینس میں کالج کے چیمپئن اور لمبی دوری کے رنر تھے ۔ کرکٹ اور والی بال کا بھی شوق تھا۔ مسٹر رادھا کرشنن امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی وغیرہ سمیت کئی ممالک کا سفر کر چکے ہیں۔

فورس موٹرز نے قیمتوں میں 6.81 لاکھ روپے تک کی کمی کی

نئی دہلی، 12 ستمبر (یواین آئی) سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں گاڑیوں پر ٹیکس میں کمی کے بعد فورس موٹرز نے جمعہ کو اپنی مسافر گاڑیوں کی قیمتوں میں 6.81 لاکھ روپے تک کی کمی کا اعلان کیا۔ کمپنی نے کہا ہے کہ ٹریولر ماڈل کے مختلف ورژن کی قیمتیں 1.18 لاکھ روپے سے 4.52 لاکھ روپے تک کم کی گئی ہیں۔ٹریکس کی قیمتیں 2.54 لاکھ روپے سے 3.21 لاکھ روپے تک اور مونوبس کی 2.25 لاکھ روپے سے 2.66 لاکھ روپے تک کم کی گئی ہیں۔ اربینیہ کی قیمتیں 2.47 لاکھ روپے سے 6.81 لاکھ روپے تک اور گورکھا کی قیمت 92.9 ہزار روپے سے 1.25 لاکھ روپے تک کم کی گئی ہیں۔فورس موٹرز نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ نئی قیمتیں 22 ستمبر سے لاگو ہوں گی۔ اس نے کہا کہ وہ اپنے صارفین کو جی ایس ٹی کے تحت ٹیکس میں کمی کا پورا فائدہ دے رہی ہے۔فورس موٹرز کے مینجنگ ڈائریکٹر پراسن فرودیا نے گاڑیوں پر جی ایس ٹی کی شرح 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کرنے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس سے ٹرانسپورٹ وسائل کے مختلف سیگمنٹ میں بڑی تبدیلی آئے گی۔انہوں نے کہا کہ ریونیو کمپنسیشن سیس درست سمت میں ایک قدم ہے۔اس ساختی تبدیلی سے تہواروں کے موسم میں طلب میں اضافہ ہوگا۔

سکّم میں مسلسل بارش اور لینڈسلائیڈ سے تباہی، 4 ہلاک، 3 لاپتہ، کئی علاقے متاثر

سکم 12 ستمبر: سکم میں مسلسل ہونے والی بارش نے ریاست کو شدید بحران میں ڈال دیا ہے۔مغربی سکم کے یانگ تھانگ علاقے میں جمعرات کی رات بھاری بارش کے بعد لینڈسلائیڈ ہوئی، جس نے مقامی آبادی کو ہلا کر رکھ دیا۔اس حادثے میں کم ازکم چار افراد کی موت ہوگئی جبکہ تین افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔سکم پولیس کی جانب سے جاری کردہ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پولیس افسر اور اہلکار ندی کے تیز بہاو؟ میں رسی کا سہارا لیتے ہوئے ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں۔ پانی کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ سادہ گزرگاہ بھی ناقابلِ عبور ہوگئی، لیکن اہلکاروں نے مقامی لوگوں اور سرحدی حفاظتی فورس (ایس ایس بی) کے جوانوں کے ساتھ مل کر متاثرہ علاقے تک رسائی حاصل کی۔ ریسکیو ٹیم نے ندی کے اوپر گرے ہوئے درختوں اور لکڑیوں کا استعمال کر کے ایک عارضی پل بنایا، جس کے ذریعے دو زخمی خواتین کو محفوظ مقام تک منتقل کیا گیا۔ تاہم، ضلع گیزنگ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ شیرنگ شیرپا کے مطابق، فوری طبی امداد کے باوجود ان میں سے ایک خاتون نے اسپتال میں دم توڑ دیا۔ دوسری زخمی خاتون کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے جبکہ تین دیگر افراد کے بارے میں تاحال کچھ خبر نہیں مل سکی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ لگاتار بارشوں کے باعث پورے خطے میں کئی مقامات پر لینڈسلائیڈ کے واقعات پیش آئے، جس کی وجہ سے آمدورفت اور بنیادی سہولیات بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ مقامی انتظامیہ نے ہنگامی بنیادوں پر راحت اور بچاؤ کے کام شروع کر دیے ہیں لیکن بارش کے باعث زمین کھسکنے کا سلسلہ بدستور جاری ہے، جس سے ریسکیو مشن میں دشواریاں بڑھ گئی ہیں۔ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے جب سکم کو اس طرح کے سانحے کا سامنا کرنا پڑا۔حال ہی میں گویالشنگ ضلع کے تھانگشنگ گاؤں میں ایک لینڈ سلائیڈ ہوا تھا، جس میں ایک خاتون اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی۔ پولیس کے مطابق، بھاری بارش کے دوران خاتون کا مکان زمین کھسکنے کی زد میں آ گیا اور ملبے تلے دبنے سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئیں۔فی الحال، یانگ تھانگ اور اس کے اطراف میں تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری ہیں، جبکہ لاپتہ افراد کے اہلِ خانہ شدید کرب واضطراب میں مبتلا ہیں۔

ڈسٹرکٹ جج کے عہدے پر براہ راست بھرتی کے تنازعہ کی سماعت 23 ستمبر سے

نئی دہلی، 12 ستمبر (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ضلع جج کے عہدے پر براہ راست بھرتی سے متعلق تنازعہ کی 23 سے 25 ستمبر تک سماعت کرنے کی تجویز پیش کی۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس ایم ایم سندریش، جسٹس اروند کمار، جسٹس ایس سی شرما اور جسٹس کے ونود چندرن کی آئینی بنچ نے سماعت کی تاریخیں طے کیں اور دونوں فریقوں کو اپنے دلائل پیش کرنے کے لیے ڈیڑھ دن (کام کے دنوں کے دوران) کا وقت دیا۔ سپریم کورٹ آئین کے آرٹیکل 233 (2) کی تشریح سے متعلق کچھ سوالات پر غور کرے گی۔ پہلا سوال یہ ہے کہ کیا ماتحت عدالتی خدمات (سب آرڈینیٹ جوڈیشل سروس) کے لیے بھرتی ہونے پر بار میں سات سال مکمل کرنے والے جوڈیشل افسر کو بار کی خالی آسامی کے خلاف ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کے طور پر تقرری کا حق حاصل ہوگا؟ دوسرا کیا ڈسٹرکٹ جج کے طور پر تقرری کی اہلیت صرف تقرری کے وقت یا درخواست کے وقت یا دونوں میں دیکھی جائے گی؟ اس کے علاوہ جسٹس سندریش نے ایک اضافی سوال تجویز کیا۔ آج سماعت کے لیے ٹائم لائن طے کرتے ہوئے چیف جسٹس گوئی نے کہا کہ جسٹس سندریش نے ایک اضافی مسئلہ تجویز کیا ہے- کیا بار اور جوڈیشل سروس کے مشترکہ تجربے کو براہ راست بھرتی کے ذریعے ڈسٹرکٹ جج کے لیے ایک ساتھ سمجھا جا سکتا ہے؟ ان سوالات پر غور کرنے کے لیے آئینی بنچ نے کہا کہ اس تجویز کی حمایت کرنے والی جماعتیں (یعنی جو یہ دلیل دے رہی ہیں کہ بار میں سات سال کا تجربہ رکھنے والا عدالتی افسر ڈسٹرکٹ جج کے عہدوں پر براہ راست بھرتی کے لیے درخواست دے سکتا ہے) 23 ستمبر اور 24 ستمبر کی پہلی ششماہی کو بحث کریں گے۔ بنچ نے کہا کہ تجویز کی مخالفت کرنے والی پارٹی 24 ستمبر اور 25 ستمبر کے دوسرے نصف کو بحث کرے گی۔ سپریم کورٹ نے تجویز کی حمایت کرنے والی پارٹی کے لیے اجے کمار سنگھ کو نوڈل وکیل مقرر کیا ہے۔ ساتھ ہی جان میتھیو مخالف فریق کے نوڈل وکیل ہوں گے۔

دہلی میں چار غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کو حراست میں لیا گیا

نئی دہلی، 12 ستمبر (یواین آئی) جنوبی مغربی دہلی پولیس کے آپریشن سیل نے چار غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کو حراست میں لیا ہے۔ گرفتار بنگلہ دیشیوں میں ایک مرد اور تین خواتین شامل ہیں۔ ان کی شناخت فرزانہ اختر، ناظمہ بیگم، ریشما اختر اور اوراور کو خان کے نام سے ہوئی ہے۔ یہ سبھی 2017 سے ہندوستان میں غیر قانونی طور پر رہ رہے تھے۔ پولیس نے ان کے پاس سے بنگلہ دیشی شناختی دستاویزات برآمد کر لیے ہیں اور دہلی کے فارنرز ریجنل رجسٹریشن آفس (ایف آر آر او) کے تعاون سے ان کی ملک بدری کا عمل شروع کر دیا گیا ہے ۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس امیت گوئل کی قیادت میں ساؤتھ ویسٹ ڈسٹرکٹ پولیس نے غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کے لیے ایک خصوصی مہم شروع کی۔ اس کے تحت آپریشن سیل ٹیم تشکیل دی گئی جس میں انسپکٹر گجیندر سنگھ کی قیادت میں ایس آئی انیل، ایچ سی سندر، ایچ سی دیپک، ایچ سی سندیپ، کانسٹیبل راجیش، کانسٹیبل موہت، لیڈی کانسٹیبل سوماتا، لیڈی کانسٹیبل پی سی اور لیڈی کانسٹیبل منیشا شامل تھیں۔ اس ٹیم کی نگرانی اے سی پی (آپریشنز) وجے پال تومر نے کی۔ ٹیم کو کاپس ہیڑا کے علاقے میں کچھ غیر قانونی بنگلہ دیشی خواتین تارکین وطن کی موجودگی کے بارے میں خفیہ اطلاع ملی۔ اطلاع کی بنیاد پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے مشتبہ افراد سے رابطہ کیا اور ان کے کاغذات کی جانچ کی۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ افراد درست دستاویزات پیش نہیں کر سکے اور انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ 2017 میں بنگلہ دیش سے بونگاؤں سرحد اور تریپورہ کے راستے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے ۔ کچھ ہندوستانی ویزا پر داخل ہوئے تھے لیکن واپس نہیں آئے ۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یہ لوگ ممبئی اور دہلی میں ہاؤس کیپنگ کا کام ڈھونڈ رہے تھے، لیکن روزگار نہ ہونے کی وجہ سے وہ کاپس ہیڑا کے علاقے میں آ کر آباد ہو گئے تھے ۔ پولیس نے ان کے موبائل فون اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کی جس کی بنیاد پر اس کے اہل خانہ سے رابطہ کیا گیا اور بنگلہ دیشی قومی شناختی کارڈ حاصل کیے گئے ۔ اس کے بعد ان کی رتمام قانونی تقاضے پورے کر کے ہندوستانی شناخت منسوخ کر دی گئی۔

سیاسی جماعتوں کی شفافیت کے تنازع پر سپریم کورٹ کا الیکشن کمیشن کو نوٹس

نئی دہلی، 12 ستمبر (یواین آئی) سپریم کورٹ نے شفافیت کو یقینی بنانے کے مقصد سے سیاسی جماعتوں کے رجسٹریشن اور ریگولیشن کے لیے جامع اصول وضع کرنے کی ہدایت مانگنے والی ایک پی آئی ایل پر الیکشن کمیشن کو جمعہ کو نوٹس جاری کیا اور تمام تسلیم شدہ قومی سیاسی جماعتوں کو پارٹی بنانے کی ہدایت دی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جائے مالیہ باغچی کی بنچ نے اشونی کمار اپادھیائے کی عرضی پر متعلقہ حکم جاری کیا۔ سماعت کے دوران بنچ نے عرضی گزار سے کہا، ہم نوٹس جاری کریں گے لیکن ایک مسئلہ یہ پیدا ہو سکتا ہے کہ ہم نے سیاسی جماعتوں کو پارٹیاں نہیں بنائیں۔ وہ کہیں گے کہ آپ (درخواست گزار) انہیں ریگولیٹ کرنے کا کہہ رہے ہیں اور وہ یہاں نہیں ہیں۔ درخواست میں دعویٰ کیا گیا کہ دسویں شیڈول کے تحت آئینی حیثیت اور عوامی نمائندگی ایکٹ کے سیکشن 29 اے کے تحت قانونی تسلیم ہونے کے باوجود سیاسی جماعتوں کے اندرونی کام، شفافیت یا احتساب کو منظم کرنے کے لیے کوئی جامع قانون موجود نہیں ہے ۔ عرضی گزار کا یہ بھی استدلال ہے کہ سیاسی جماعتیں حکومت سے متعدد سہولیات حاصل کرتی ہیں جن میں انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 13A کے تحت ٹیکس رعایت اور دوردرشن/اے آئی آر پر مفت نشریات کا وقت شامل ہے ۔ درخواست میں بنیادی طور پر مطالبہ کیا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن کو سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن اور ریگولیشن کے لیے رولز بنانے کی ہدایت کی جائے۔ اس کے علاوہ یونین آف انڈیا (حکومت) کو ہدایت دی جائے کہ وہ شفافیت، پارٹی کی اندرونی جمہوریت اور احتساب کو یقینی بنانے کے لیے جامع قوانین بنائے ۔ اس کے علاوہ سیاسی جماعتوں کے بدعنوانی، کالے دھن کی تبدیلی اور سیاست کو مجرمانہ بنانے کے ذرائع کے طور پر غلط استعمال کو روکنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

یورپی یونین کا اسرائیلی وزرا پر پابندیوں اور تجارتی تعلقات محدود کرنے کا مطالبہ

برسلز، 12 ستمبر (یو این آئی) یورپی یونین کے قانون سازوں نے غزہ کی جنگ کے پیش نظر 2 اسرائیلی وزرا پر پابندیاں عائد کرنے اور اسرائیل کے ساتھ تجارتی تعلقات محدود کرنے کی تجویز پیش کی ہے، جسے یورپی کمیشن کی صدر ارسلا فان ڈیر لائن کی جانب سے پیش کردہ اقدامات کی حمایت قرار دیا جا رہا ہے۔ ڈان میں شائع رپورٹ کے مطابق یورپی یونین کے قانون سازوں نے جمعرات کو 2 انتہا پسند اسرائیلی وزرا پر پابندیاں عائد کرنے اور غزہ کی جنگ کے پیشِ نظر تجارتی تعلقات محدود کرنے کا مطالبہ کیا، جسے یورپی کمیشن کی صدر ارسلا فان ڈیر لائن کی جانب سے پیش کردہ اقدامات کی حمایت قرار دیا جا رہا ہے۔ یورپی یونین کی سربراہ نے بدھ کے روز یورپی پارلیمان میں اپنے سالانہ خطاب میں کہا تھا کہ وہ ان اقدامات کی تجویز پیش کریں گی اور اب یہ فیصلہ رکن ممالک کے ہاتھ میں ہے۔ تاہم، اسرائیل کی غزہ جنگ پر یورپی یونین کے 27 ممالک کے درمیان گہری تقسیم کے باعث ان اقدامات کی منظوری مشکل ہوگی۔ یورپی پارلیمان نے کہا کہ اس نے ایک غیر پابند قرارداد کے حق میں ووٹ دیا ہے جس میں کمیشن کی صدر کے اسرائیل کے ساتھ یورپی یونین کی دوطرفہ امداد معطل کرنے اور تجارتی معاہدے کو جزوی طور پر معطل کرنے کے فیصلے کی توثیق کی گئی ہے۔ قرارداد میں یہ بھی کہا گیا کہ اسرائیلی وزیرِ خزانہ بیزلیل اسموٹریچ اور وزیر قومی سلامتی ایتامار بن گویر پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ یورپی یونین پر غزہ کی صورتحال پر زیادہ سخت مؤقف اختیار نہ کرنے پر بڑھتی ہوئی تنقید سامنے آ رہی ہے۔ فارن پریس ایسوسی ایشن (ایف پی اے) نے جمعرات کو اسرائیل کی مذمت کی کہ اس نے تقریباً دوسال سے جاری غزہ جنگ کے دوران غیر ملکی صحافیوں کو آزادانہ رسائی فراہم نہیں کی۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ اسرائیل کو چاہیے کہ وہ غزہ میں صحافیوں کے قتل کو بند کرے اور غیر ملکی پریس کو آزاد اور خودمختار رسائی دے۔ ایسوسی ایشن کے 350 سے زائد ارکان اسرائیل اور فلسطینی علاقوں میں غیر ملکی میڈیا اداروں کے لیے کام کرتے ہیں۔ اس کا مزید کہنا تھا کہ یہ مسلسل اور ادارہ جاتی تاخیر اسرائیل اور اس کے اتحادیوں پر بدنما داغ ہے، جو اکثر بنیادی صحافتی آزادیوں کے دفاع میں بولنے سے گریز کرتے ہیں۔ بیان کے مطابق اسرائیل کی سپریم کورٹ نے ایسوسی ایشن کی غزہ میں داخلے کی درخواست پر بار بار سماعتیں مؤخر کیں۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ آزاد اور خودمختار رسائی کے لیے دی گئی دوسری درخواست کو ایک سال گزر چکا ہے۔ مزید کہا گیا کہ عدالت نے ہنگامی صورتحال کے باوجود حکومت کی تاخیر کی درخواستوں کو بار بار قبول کیا اور ایک کے بعد ایک سماعت ملتوی کی۔ ایسوسی ایشن نے یہ بھی کہا کہ غزہ میں فلسطینی صحافیوں کو براہِ راست نشانہ بنایا گیا ہے اور وہ مقامات جہاں وہ عموماً اکٹھے ہوتے تھے، بمباری کا نشانہ بنے۔ بیان میں کہا گیا کہ کم از کم 200 صحافی اسرائیلی فائرنگ میں مارے جا چکے ہیں، ان تمام خطرات کے باوجود وہ دنیا کو معلومات پہنچاتے رہتے ہیں، حالانکہ وہ تشدد، بھوک اور بار بار بے گھری کا بھی سامنا کر رہے ہیں۔

اسرائیلی حملے کسی بھی ملک کے لیے امن کی کوششوں کو سبوتاژ کر رہے ہیں: وزیراعظم قطر

دوحہ، 12 ستمبر (یو این آئی) قطری وزیر اعظم نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بتایا کہ اسرائیلی حملے نہ صرف قطر بلکہ کسی بھی ایسے ملک کو نشانہ بنا رہے ہیں جو قیامِ امن کے لیے کام کر رہا ہو، انہوں نے اس ہفتے دوحہ پر حملے کو غزہ میں جنگ بندی کی بات چیت کو سبوتاژ کرنے کی واضح کوشش قرار دیا۔ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن بن جاسم الثانی نے کہا، "ایسے حملوں کا تسلسل صرف قطر کو نشانہ نہیں بناتا، بلکہ یہ کسی بھی ایسے ملک کو دھمکی دینے کی واضح کوشش ہے جو امن کے قیام کے لیے کام کر رہا ہو، اور یہ اقوام متحدہ پر اعتماد کو کمزور کرتا ہے۔" انہوں نے انہوں نے اس ہفتے دوحہ میں حماس کے مذاکرات کاروں پر اسرائیل کے حملے کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا، "یہ حملہ اقوام متحدہ کے رکن ملک کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہے۔ یہ حملہ ان ممالک کے مہذب رویے سے بہت دور ہے جو امن پر یقین رکھتے ہیں۔ "یہ حملہ، جس میں حماس مزاحمتی گروپ کے پانچ ارکان اور ایک قطری سیکیورٹی افسر ہلاک ہوئے، اس وقت ہوا جب گروپ ایک امریکی حمایت یافتہ جنگ بندی کی تجویز پر بات کر رہا تھا۔ شیخ محمد نے کہا کہ یہ حملہ واضح کرتا ہے کہ اسرائیل "طاقت کے ذریعے خطے کو دوبارہ ترتیب دینے کی کوشش کر رہا ہے" "اور اپنے اقدامات کو جواز فراہم کرنے کے لیے "بنیاد پرست خیالات" پر انحصار کر رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا، "ہم اسرائیلی نمائندوں کی میزبانی کیسے کر سکتے ہیں جب انہوں نے یہ حملہ کیا ہے؟ کیا آپ نے کبھی کسی ریاست کو اس طرح ایک ثالث پر حملہ کرتے ہوئے سنا ہے؟" قطری رہنما نے اس بات پر زور دیا کہ دوحہ مصالحت اور تنازعات کے پرامن حل کے لیے پرعزم ہے، لیکن خبردار کیا کہ وہ اپنی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے اقدامات کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے اسرائیلی قیادت پر "خون کے پیاسے انتہا پسند" ہونے کا الزام لگایا جو "اپنے اقدامات کے لیے استثنیٰ کا یقین رکھتے ہیں" "اور غزہ میں نسل کشی کرتے ہوئے وسیع تر خطے کو غیر مستحکم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن کے لیے فوری جنگ بندی، یرغمالیوں کی رہائی، غزہ تک انسانی رسائی اور دو ریاستی حل کی ضرورت ہے۔ اسی اجلاس میں اردن کے وزیر خارجہ ایمن صفدی نے اسرائیل کو "ایک باغی حکومت قرار دیا جو معصوم لوگوں کے خون میں ڈوبی ہوئی ہے" "اور جو خودمختاری اور بین الاقوامی قانون کی منظم خلاف ورزی کرتے ہوئے غزہ پر قحط مسلط کر رہی ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کے "تکبر" کو توڑنے اور اس کے "تباہ کن اقدامات" سے خطے کو بچانے کے لیے "فوری اور مؤثر" کارروائی کرے۔ دوحہ نے 2012 سے واشنگٹن اور تل ابیب کی درخواست پر حماس کے سیاسی دفتر کی میزبانی کی ہے اور مصر کے ساتھ بار بار جنگ بندی کی کوششوں میں ثالثی کی قیادت کی ہے۔ اسرائیلی حملے نے ان کوششوں پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے، لیکن قطر نے ان کو جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔

سعودی عرب کی پالیسی میں بڑی تبدیلی، تیل کی جگہ شمسی توانائی کی طاقت بن کر ابھرنے لگا

اسلام آباد، 12 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب نے شمسی توانائی کی طرف بڑا قدم اٹھاتے ہوئے 2030 تک 130 گیگاواٹ ہدف مقرر کر دیا۔ تیل کی قدیمی میراث رکھنے والا سعودی عرب اب اپنی پالیسی میں بڑی تبدیلی لا کر دنیا میں ابھرتی ہوئی شمسی توانائی کی طاقت بن رہا ہے۔ کبھی فوسل فیول کا مترادف سمجھا جانے والا یہ ملک اب اپنے وسیع صحراؤں کو سولر پینلز سے ڈھانپ رہا ہے، جو قابلِ تجدید توانائی کی طرف ایک جرات مندانہ اور حکمت عملی پر مبنی قدم ہے۔ کبھی مہنگی اور غیر معتبر سمجھی جانے والی شمسی توانائی اب دنیا کی سب سے سستی اور تیز ترین متبادل توانائی کے ذرائع میں سے ایک ہے، جو بڑھتی ہوئی بجلی کی طلب پوری کرنے کے لیے موزوں ترین آپشن ہے۔ سعودی عرب میں 2024 میں شمسی پیداوار 4340 میگاواٹ تھی تاہم 2030 تک 50 فیصد بجلی قابلِ تجدید توانائی سے پیدا کی جائے گی۔ دی وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق کئی بڑے سولر منصوبے جاری ہیں یا مکمل ہو چکے ہیں، یہ تبدیلی صرف ماحولیاتی خدشات نہیں مضبوط معاشی وجوہ پر کی جا رہی ہے۔ سرکاری سرمایہ کاری فنڈ (پی آئی ایف) کی معاونت سے اے سی ڈبلیو اے پاور جیسے بڑے ادارے اس مہم کی قیادت کر رہے ہیں۔ ان کے بڑے منصوبوں میں 1.5 گیگاواٹ سودیر سولر پراجیکٹ شامل ہے، جو خطے کا سب سے بڑا منصوبہ ہے۔ 2024 تک سعودی عرب کی شمسی توانائی کی پیداواری صلاحیت 4340 میگاواٹ تک پہنچ گئی، جو 2023 میں 2585 میگاواٹ تھی۔ کئی بڑے سولر منصوبے جاری ہیں یا مکمل ہو چکے ہیں، جن کے ٹینڈر ٹوٹل انرجیز اور ای ڈی ایف جیسے عالمی اداروں کو ملے۔ اے سی ڈبلیو اے پاور اور آرامکو پاور کی 8.3 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے ذریعے 15 گیگاواٹ شمسی و ہوا منصوبے لگائے جا رہے ہیں۔ مجموعی ہدف 2030 تک 130 گیگاواٹ شمسی و ہوا توانائی ہے۔ چین کی بدولت سولر پینلز اور بیٹری اسٹوریج کی قیمتوں میں کمی نے شمسی توانائی کو انتہائی سستا بنا دیا ہے۔ حالیہ نیلامیوں میں سعودی عرب نے بجلی کی قیمت 1.3 سینٹ فی کلوواٹ آور سے بھی کم رکھی، جو تیل سے پیدا ہونے والی بجلی سے سستی ہے۔ تیل پر مبنی بجلی پیداوار سعودی عرب کو سالانہ تقریباً 20 ارب ڈالر کا نقصان کر رہی ہے۔ شمسی توانائی سے نا صرف پیسوں کی بچت ہوگی بلکہ خام تیل کو برآمد کے لیے محفوظ کیا جا سکے گا۔ ریگستانی آب و ہوا، شدید گرمی اور ریت کے طوفان سولر پینلز کی کارکردگی کم کر سکتے ہیں۔ دنیا کا تیل دارالحکومت سمجھے جانے والا یہ ملک اب اپنے شہروں، صنعتوں اور مستقبل کو سورج کی روشنی سے چلانے کے راستے پر گامزن ہے۔

☆

چارلی کرک قتل کیس میں بڑی پیشرفت، حملہ آور کی تصاویر اور ویڈیو جاری

یوٹاہ، 12 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ساتھی چارلی کرک کے قتل کی تحقیقات میں تفتیش کاروں نے مبینہ حملہ آور کی تصاویر اور ویڈیو جاری کر دیں جبکہ انہوں نے ایک رائفل بھی برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق تفتیش کاروں نے چارلی کرک کے قتل کے سلسلے میں ایک مشتبہ شخص کی تصاویر اور ویڈیو جاری کی اور بتایا کہ قتل میں استعمال ہونے والی رائفل برآمد کر لی ہے۔ چارلی کرک ڈونلڈ ٹرمپ کے اتحادی تھے جنہیں بدھ کے روز ریاست یوٹاہ کی ایک یونیورسٹی میں تقریب کے دوران نامعلوم حملہ آور نے گردن میں گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ تفتیش کاروں نے اب تک قتل کے محرکات کے بارے میں کوئی بات نہیں کی لیکن امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ انہیں قاتل کے محرکات کے بارے میں کچھ اشارے ملے ہیں۔ ایف بی آئی اور دیگر حکام نے بتایا کہ قاتل تقریب شروع ہونے سے چند منٹ پہلے یونیورسٹی کے کیمپس پہنچا تھا جہاں چارلی کرک 3 ہزار افراد کے سامنے ایک مباحثے میں مصروف تھے۔ حکام نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ سکیورٹی کیمرہ ویڈیوز میں ایک شخص کو عمارت کی چھت پر جانے کیلیے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے دیکھا گیا جہاں سے اس نے چارلی کرک پر گولی چلائی۔ ایف بی آئی نے حملہ آور کی گرفتاری میں مدد کرنے والے کیلیے 1 لاکھ ڈالر انعام کا اعلان کیا ہے۔ قاتل کی شناخت کیلیے سکیورٹی کیمروں سے لی گئی تصاویر اور ویڈیو جاری کی ہے جن میں ایک مشتبہ شخص کو سیاہ ٹاپ، سیاہ چشمہ اور گہرے رنگ کی بیس بال کیپ پہنے دکھایا گیا۔ حکام نے ایک اور ویڈیو بھی جاری کی جس میں ایک شخص اُس چھت سے نیچے اترتا دکھائی دیتا ہے جہاں سے ممکنہ طور پر گولی چلائی تھی۔ اس شخص نے عمارت سے نیچے اترتے ہوئے ہتھیلی کا نشان اور دیگر ڈی این اے مواد چھوڑا۔ ویڈیو میں وہ شخص سڑک عبور کرتے اور کیمپس کے قریب جنگلی علاقے میں جاتے ہوئے بھی دکھائی دیا جہاں حکام نے بتایا کہ انہوں نے ایک ہائی پاور، بولٹ ایکشن رائفل برآمد کی۔ یوٹاہ گورنر اسپنسر کاکس نے عوام سے مدد کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم عوام کی مدد کے بغیر اپنا کام نہیں کر سکتے، تفتیش کاروں کو عوام سے 7 ہزار سے زائد معلومات موصول ہوئی ہیں اور تفتیش کاروں نے 200 سے زائد انٹرویوز کیے ہیں۔

ٹرمپ نے قطری وزیراعظم کو اسرائیلی حملے جیسا اقدام دوبارہ نہ ہونے کا یقین دلایا ہے: امریکی مندوب

نیو یارک، 12 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ میں امریکی مندوب ڈوروتھی شیا نے کہا ہے کہ صدر ٹرمپ نے قطری وزیراعظم کو یقین دلایا ہے کہ اسرائیلی حملے جیسا اقدام دوبارہ نہیں ہوگا۔ قطر میں حماس رہنماؤں پر اسرائیلی حملوں کے معاملے پر سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں بات کرتے ہوئے امریکی مندوب نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے امیر قطر اور قطری وزیراعظم کو یقین دلایا ہے کہ ایسا واقعہ دوبارہ نہیں ہوگا۔ ڈوروتھی شیا نے کہا کہ صدر ٹرمپ غزہ سے تمام یرغمالیوں کی رہائی اور جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں، ان کو یقین ہے کہ یہ امن کی جانب ایک موقع ہوسکتا ہے۔ امریکی مندوب کا کہنا تھا کہ امریکہ یرغمالیوں کی رہائی، جنگ کے خاتمے اور انسانی امداد کی فراہمی کے لیے کام کرتا رہے گا۔ دوسری جانب برطانوی مندوب نے خطاب میں کہا کہ برطانیہ قطر کے ساتھ غیر متزلزل حمایت کا اظہار اور دوحہ پر اسرائیلی حملے کی مذمت کرتا ہے، یہ حملہ قطر کی علاقائی خودمختاری اور سلامتی کی خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قطر پر حملہ علاقائی کشیدگی میں اضافے اور جنگ بندی مذاکرات کے لیے خطرہ ہے، قطر، امریکا اور مصر کی غزہ جنگ بندی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔ برطانوی مندوب کا کہنا تھا کہ حماس تمام یرغمالیوں کو رہا اور سیز فائر ڈیل پر فوری دستخط کرے، حماس غیر مسلح ہو، غزہ کے مستقبل میں حماس کوئی کردار ادا نہیں کر سکتی جب کہ اسرائیلی حکومت کا غزہ میں توسیعی آپریشن کا فیصلہ بھی غلط ہے، اسرائیل کو چاہیے کہ آپریشن پر فوری طور پر نظر ثانی کرے۔ ادھر غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق متحدہ عرب امارات نے اسرائیلی سفیر کو طلب کر لیا تاہم اس حوالے سے یو اے ای اور اسرائیلی وزارت خارجہ کا فوری طور پر کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا۔ خیال رہے کہ اسرائیل نے 9 ستمبر کو قطر کے دارالحکومت دوحہ پر فضائی حملہ کر کے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کی مرکزی قیادت کو نشانہ بنایا تھا تاہم حماس کی مرکزی قیادت اس حملے میں محفوظ رہی تھی۔

قطری وزیراعظم آج واشنگٹن کا اہم دورہ کریں گے

دوحہ، 12 ستمبر (یو این آئی) قطری وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان آج واشنگٹن میں امریکی صدر ٹرمپ اور دیگر اعلیٰ حکام سے اہم ملاقات کریں گے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق قطری وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان اسرائیل کے قطر پر حملے اور غزہ میں جنگ بندی مذاکرات پر بات چیت کا امکان ہے۔ رپورٹس کے مطابق دوحہ میں حماس قیادت پر اسرائیلی حملے میں شہید چھ افراد کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔ قطری وزارتِ داخلہ کا کہنا ہے کہ نمازِ جنازہ میں امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی، اعلیٰ سرکاری عہدے داروں اور بڑی تعداد میں شہریوں نے شرکت کی۔ شہداء میں حماس رہنما خلیل الحیہ کے بیٹے ہمام الحیہ، قطری سیکیورٹی اہلکار بدر سعد الحمیدی اور دیگر سیکیورٹی گارڈز شامل تھے۔ حماس کا کہنا ہے قیادت پر حملے سے بھی غزہ جنگ بندی کے لیے اُس کی شرائط تبدیل نہیں ہوں گی۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے قطر پر حملوں کی مذمت کی ہے تاہم اعلامیہ میں اسرائیل کا ذکر نہیں کیا گیا۔ سلامتی کونسل کے تمام 15 رکن ممالک بشمول امریکا نے اعلامیے پر اتفاق کیا لیکن اس میں کہیں بھی اسرائیل کا نام نہیں لیا گیا۔ قطر پر حملوں کی مذمت کا اعلامیہ برطانیہ اور فرانس کی جانب سے تیار کیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق خطے میں کشیدگی کم کرنیکی ضرورت ہے اقوام متحدہ سلامتی کونسل نے قطر کیساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ قطر کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت کرتے ہیں غزہ میں اسیران کی رہائی اولین ترجیح ہونی چاہیے غزہ میں جنگ اور عوامی مصائب کا خاتمہ ناگزیر ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ قطر کا کردار اقوام متحدہ چارٹر کے اصولوں کے مطابق اہم ہے قطر خطے میں ثالثی کیلیے اہم کردار ادا کر رہا ہے قطر، مصر اور امریکا ساتھ مل کر ثالثی کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

روس اور بیلا روس نے مشترکہ فوجی مشقیں شروع کر دیں

ماسکو، 12 ستمبر (یو این آئی) روس اور اس کے اہم اتحادی بیلاروس نے، آج بروز جمعہ علی الصبح، وسیع پیمانے کی مشترکہ فوجی مشقیں شروع کر دی ہیں۔ روس وزارت دفاع نے کہا ہے کہ "روس اور بیلاروس مسلح افواج کی مشترکہ اسٹریٹجک مشقیں شروع ہو چکی ہیں"۔ "زاپاد" نامی یہ مشقیں پولینڈ کی طرف سے ماسکو کو، اپنی ملکی فضائی حدود میں حملہ آور ڈرون بھیج کر، تناؤ میں اضافے کا قصوروار ٹھہرائے جانے کے بعد شروع کی گئی ہیں اور نیٹو کو چوکس کرنے کا سبب بنی ہیں۔' زاپاد 'مشقیں ایسے وقت میں ہو رہی ہیں کہ جب روسی افواج یوکرین کے وسیع محاذ پر پیش قدمی کر رہی اور یوکرینی شہروں پر فضائی حملوں میں اضافہ کر رہی ہیں۔ بیلاروس کی طرف سے جاری کردہ اور ان مشقوں کے دارالحکومت منسک کے مشرقی شہر بوریسوف میں منعقد ہونے سے متعلقہ اعلان کے بعد اس کے ہمسایہ اور نیٹو کے مشرقی بازو کے رکن ممالک 'پولینڈ، لیتھوانیا اور لٹویا 'سخت چوکس حالت میں آ گئے ہیں۔ ان مشقوں کے پیش نظر تینوں ممالک نے اپنی سکیورٹی میں اضافہ کر دیا ہے اور پولینڈ نے بیلاروس کے ساتھ اپنی سرحد کو مکمل طور پر بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ پولینڈ کے وزیراعظم ڈونلڈ ٹسک نے اپنے ملک کے لیے 'انتہائی نازک دنوں ' کی وارننگ دی اور کہا ہے کہ پولینڈ ' کھلی جھڑپ ' کے اتنا قریب ہے کہ جتنا دوسری جنگ عظیم کے بعد سے اب تک پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ تاہم ماسکو نے ان خدشات کو کوئی اہمیت نہیں دی اور انہیں بے وجہ قرار دیا ہے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے جمعرات کو صحافیوں کے ساتھ بات چیت میں کہا ہے کہ "یہ مشقیں باقاعدہ منصوبہ بند ہیں اور ان کا مقصد کسی بھی ملک کو ہدف بنانا نہیں ہے"۔ انہوں نے پولینڈ کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے کہ جس میں اس نے ان مشقوں کو جارحانہ طاقت کا مظاہرہ قرار دیا تھا۔ دوسری طرف یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے بھی ماسکو کے ارادوں کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ انہوں نے جمعرات کو کیف سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "روس کے ایسے اقدامات کا مطلب یقینی طور پر دفاعی نہیں ہے اور یہ صرف یوکرین کے ہی نہیں بلکہ دیگر ممالک کے بھی خلاف ہیں"۔ تاہم روس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے رات بھر اپنی فضائی حدود میں 221 یوکرینی ڈرونز کو روکا ہے۔

امریکہ سمیت سلامتی کونسل کے تمام 15 ارکان کی اسرائیل کا نام لیے بغیر قطر پر حملوں کی مذمت

اقوام متحدہ، 12 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے قطر کے دارالحکومت دوحہ پر حالیہ اسرائیلی حملے کی مذمت کی ہے۔ دوحہ میں حماس قیادت پر اسرائیلی حملے کے بعد اقوام متحدہ سلامتی کونسل نے بیان جاری کر دیا، سلامتی کونسل نے اسرائیل کا نام لیے بغیر قطر میں حملوں کی مذمت کی ہے۔ سلامتی کونسل کا مذمتی بیان برطانیہ اور فرانس نے تیار کیا اور یہ بیان تمام 15 اراکین، بشمول اسرائیل کے اتحادی امریکہ کی منظوری سے جاری کیا گیا۔ بیان میں سلامتی کونسل نے قطر کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت کی اور غزہ سے یرغمالیوں کی رہائی اور جنگ بندی کو اولین ترجیح رکھنے پر زور دیا۔ عالمی میڈیا نے بتایا کہ امریکا عام طور پر اقوام متحدہ میں اسرائیل کا تحفظ کرتا ہے لیکن اس بار سلامتی کونسل کے بیان کی حمایت سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اس حملے پر ناراضگی ظاہر ہوئی ہے جو دوحہ پر اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے حکم پر کی گئی تھی۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے اسرائیلی حملہ یو این چارٹر اور قطر کی سلامتی کے خلاف قرار دیدیا، سلامتی کونسل اجلاس سے خطاب میں کہا کہ اسرائیل نے صرف قطر نہیں بلکہ عالمی امن کو نقصان پہنچایا۔ یاد رہے کہ سلامتی کونسل کا یہ اجلاس پاکستان سمیت دیگر ملکوں کے مطالبے پر بلایا گیا ہے۔ اسرائیل نے منگل کے روز کیے گئے حملے میں حماس کی سیاسی قیادت کو نشانہ بنایا تھا، اس حملے میں سینئر حماس رہنما خلیل الحیہ کے بیٹے، ان کے دفتر کے ڈائریکٹر سمیت 6 افراد شہید ہوئے تاہم اس حملے میں حماس کی قیادت محفوظ رہی۔ دوحہ پر اسرائیلی حملے کے بعد امریکہ نے اس پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اقدام کو یکطرفہ قرار دیا تھا۔

واشنگٹن اور نئی دہلی ٹیرف کے معاملے پر 'زیادہ دور نہیں'، نامزد امریکی سفیر

واشنگٹن، 12 ستمبر (یو این آئی) ریپبلکن صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ہندوستان کے لیے نامزد کردہ امریکی سفیر نے جمعرات کو کہا ہے کہ واشنگٹن اور نئی دہلی ٹیرف کے معاملے پر 'زیادہ دور نہیں' ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق ٹرمپ کے قریبی ساتھی اور وائٹ ہاؤس پریزیڈنشل پرسنل آفس کے ڈائریکٹر سرجیو گور نے کہا کہ 'ہم ان محصولات پر ایک معاہدے سے اتنے زیادہ دور نہیں ہیں۔' انہوں نے مزید کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ یہ معاملہ اگلے چند ہفتوں میں حل ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ ٹرمپ کی تجارتی جنگ کے باعث امریکہ اور ہندوستان کے تعلقات میں کشیدگی رہی ہے، کم محصولات کی شرحوں پر مذاکرات اس وقت ناکام ہو گئے تھے، جب دنیا کی پانچویں بڑی معیشت بھارت نے اپنی وسیع زرعی اور ڈیری مارکیٹ کھولنے سے انکار کر دیا تھا، دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت سالانہ 190 ارب ڈالر سے زیادہ ہے۔ ٹرمپ نے پہلے بھارت سے درآمدات پر 25 فیصد اضافی محصولات عائد کیے، اور پھر نئی دہلی کی جانب سے روسی تیل کی خریداری میں اضافے کے بعد 27 اگست سے ٹیرف دگنا کر کے 50 فیصد کر دیا۔ ٹرمپ نے منگل کو کہا تھا کہ ان کی انتظامیہ بھارت کے ساتھ تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مذاکرات جاری رکھے ہوئے ہے اور وہ مودی سے بات کریں گے، جو کئی ہفتوں کی سفارتی کشیدگی کے بعد تعلقات کو بحال کرنے کا اشارہ ہے۔ جب سرجیو گور سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اس بات کے لیے پُرعزم ہیں کہ کواڈ کے اجلاس (جس میں بھارت، آسٹریلیا، جاپان اور امریکہ شامل ہیں) کا انعقاد حسبِ شیڈول رواں برس ہوگا، تو انہوں نے جواب دیا کہ 'درست تاریخوں کا وعدہ کیے بغیر کہا کہ صدر مکمل طور پر پُرعزم ہیں کہ کواڈ کے ساتھ ملاقاتیں جاری رہیں اور اسے مزید مضبوط بنایا جائے۔' ہندوستان سے توقع کی جا رہی تھی کہ وہ نومبر میں کواڈ سمٹ کی میزبانی کرے گا، جس میں چین کے حوالے سے سیکیورٹی پر زیادہ کھل کر بات کی جائے گی۔ تاہم رائٹرز کو اس ماہ ایک ذریعے نے بتایا تھا کہ ٹرمپ نے ابھی تک ہندوستان کا دورہ طے نہیں کیا۔

☆

پاک فوج کا دہشت گردوں کے خلاف آپریشن

پشاور، 12 ستمبر (یو این آئی) خیبر پختونخوا کے علاقے میں شدت پسندوں کے خلاف سرچ اور اسٹرائیک آپریشن کے دوران کم از کم سات پاکستانی سیکیورٹی اہلکار ہلاک اور 13 زخمی ہو گئے۔ ڈان نے جمعہ کو رپورٹ دی ہے۔ شدید جھڑپ کے دوران ایک فوجی اہلکار لاپتہ ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ یہ جھڑپ ایک پہاڑی علاقے میں ہوئی جو مقامی پولیس کے دائرہ اختیار میں آتا ہے، جہاں شدت پسندوں نے سیکیورٹی قافلے پر حملہ کیا۔ زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا، جبکہ ایک بڑی پولیس فورس علاقے میں موجود رہی کیونکہ آپریشن جاری تھا۔ سیکیورٹی فورسز نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے شدت پسندوں کو بھاری نقصان پہنچایا ہے، تاہم اس کی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر ان کی بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا، جس میں 19 شدت پسندوں کو ہلاک کیا گیا۔ زرداری نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ شہباز شریف نے بھی خیبر پختونخوا کے علاقوں مہمند، شمالی وزیرستان اور بنوں میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کی تعریف کی اور اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ اس وقت تک جاری رہے گی جب تک اسے مکمل طور پر ختم نہیں کر دیا جاتا۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب پاکستانی فوج نے جمعرات کو کہا کہ اس نے گزشتہ دو دنوں میں ملک کے شمال مغربی علاقوں میں مختلف کارروائیوں کے دوران 19 مشتبہ شدت پسندوں کو ہلاک کیا۔ پاکستان نے حالیہ برسوں میں سیکیورٹی فورسز پر حملوں میں اضافے کا اندراج کیا ہے، جس کا الزام وہ افغانستان میں موجود تحریک طالبان پاکستان کے وفادار شدت پسندوں پر عائد کرتا ہے، جو مختلف شدت پسند گروہوں کا اتحاد ہے۔ کابل نے اس الزام کو مسترد کر دیا ہے۔

کے ایم ڈی آر کے وفد کی میئر سے ملاقات

ٹریفک جام سے بچنے کیلئے چار فلائی اوور بنانے کی تجویز

آسنسول: 12ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): سال بہ سال آسنسول کے لاکھوں لوگ شہر کی ٹریفک کی صورتحال میں پھنسے ہوئے ہیں وہ سڑک کے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے فلائی اوور کی تعمیر کا مطالبہ کر رہے ہیں کہا جاتا ہے کہ آسنسول کولکتہ کے بعد ریاست کے دوسرے بڑے شہر کے طور پر شمار ہوتا ہے آسنسول کے شہری علاقے میں 10 لاکھ سے زیادہ لوگ رہتے ہیں لیکن شہر کی دو اہم سڑکیں جہاں ٹریفک جام رہتا ہے وہ ہیں جیتی روڈ اور ایس بی گورائی روڈ۔ لیکن گزشتہ چند سالوں میں ان سڑکوں پر گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور آبادی نے ایسی صورتحال پیدا کر دی ہے کہ ان سڑکوں پر گاڑی چلانا مشکل ہو گیا ہے خاص طور پر ٹوٹو شہر میں پچھلے کچھ سالوں میں اس میں کافی اضافہ ہوا ہے عام شہریوں کے ساتھ ساتھ مختلف کاروباری اور سماجی تنظیموں نے بھی مختلف مقامات پر فلائی اوورز کی تعمیر کا مطالبہ کیا ہے آخر کار، بہت دباؤ کے تحت، کہا جاتا ہے کہ ریاستی حکومت نے اس مسئلے کو اہمیت دی اطلاع کے مطابق دو دن پہلے کولکتہ سے کے ایم ڈی آر کی ایک ٹیم اس معاملے پر بات کرنے آسنسول آئی تھی انہوں نے اس سلسلے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان دھیائے کے ساتھ میٹنگ بھی کی۔ وہاں بات چیت ہوئی ہے۔ سرکاری ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق شتابدی پارک سے اوشا گرام پتھر گیٹ روڈ، سین ریلے روڈ یا بیبیکا نند سرنیر کلیان پور ہاؤسنگ موڑ سے برن پور موڑ، ایس بی آئی گورائی روڈ، کورٹ بازار ریلوے کراسنگ اور آسنسول سٹی گیٹ تک سڑک کے این آر پر ایک اور پل اور فلائی اوور کی تعمیر کے امکان پر غور کیا جا رہا ہے ان میں سے شہر میں سٹی روڈ پر مجوزہ فلائی اوور کو چھوڑ کر باقی تین کے لیے ریل کی مدد درکار ہوگی۔ بتایا جاتا ہے کہ ریلوے کراسنگ پر فلائی لوڈنگ سے متعلق سروے اور دیگر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ یعنی ریاستی حکومت کو مجوزہ چار میں سے تین پر خصوصی زور دینا ہوگا اس سے قبل پی ڈبلیو ڈی یا پورٹ ڈپارٹمنٹ نے شتابدی پارک سے پرانی رام کرشنا مشن روڈ تک فلائی اوور کی تعمیر کا سروے کیا تھا بعد میں انہوں نے اس سے متعلق ڈی پی آر تیار کیا لیکن پھر وہ ٹھنڈے کمرے میں چلا جاتا ہے۔ اب ایک بار پھر اسمبلی انتخابات سے قبل شہر میں فلائیرز کے ساتھ تلاشی شروع کر دی گئی ہے اگر یہ تمام فلائی اوور تعمیر ہو جائیں تو نہ صرف شہر کے لاکھوں لوگوں کی سالہا سال پرانی مانگ پوری ہو جائے گی بلکہ انہیں سڑکوں اور ٹریفک کے مسائل سے بھی نجات ملے گی۔ اس معاملے پر میئر بیدھان اپادھیائے کمشنر نے کہا کہ ریاستی حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے دیکھ رہی ہے تاہم سب کچھ ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے FASBCCI کے صدر سچن رائے نے کہا کہ ہم یہ مطالبہ برسوں سے کر رہے ہیں اگر ایسی کوئی بات ہے تو وہ بڑی خوشی کی بات ہے شہر بچ جائے گا ایس بی ایف سی آئی کے جنرل سکریٹری جگدیش بگاڑی نے کہا، یہ تمام مجوزہ پروازیں بھرتی شہر کے لیے بہت اہم ہیں انہوں نے چیف منسٹر سے درخواست کی کہ اس اسکیم کو جلد از جلد نافذ کیا جائے۔

سلان پور بلاک کے دیندوا گاؤں میں آمادیر پاڑہ آمادیر

سمادھان کیمپ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور میئر پہنچے

آسنسول: 12ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ڈی وی سی لیفٹ بینک پرائمری اسکول کے احاطے میں پنچایت کے بائیں کنارے کے ہوڈلا کے بوتھ نمبر 46 اور 47 کے دیہاتیوں کے ساتھ آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کیمپ پروگرام کا انعقاد کیا گیا جہاں مغربی بردوان ضلع ناظم ایس پونابلم اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر و بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے گاؤں والوں کے مسائل سننے کے لیے موجود تھا اس موقع پر سلان پور بلاک بی ڈی او دیبجن بسواس، سلان پور پنچایت سمیتی صدر کیلاش پتی منڈل، نائب صدر بدیوت مشرا، ضلع پریشد کے ورکنگ صدر محمد ارمان، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ اور دیگر بھی موجود تھے اس موقع پر میئر بادھان اپادھیائے نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے علاقے کی ترقی کے لیے چھوٹے چھوٹے کام کرنے کے لیے اس پروگرام کا اعلان کیا ہے جس سے علاقے کے لوگ مستفید ہو رہے ہیں اور لوگ کیمپ میں مسلسل اپنے مقامی مسائل اٹھا رہے ہیں۔

پینے کے پانی کے مطالبے پر نیشنل ہائی وے 60 پر مظاہرہ

آسنسول: 12ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کے مقامی لوگوں نے پینے کے پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے قومی شاہراہ نمبر 60 پر گھنٹوں سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ رانی گنج میں سیوڑی روڈ پر جموڑیہ تھانہ علاقہ کے کیندا چوکی کے تحت واقع خاص کیندہ درگا مندر سے متصل علاقے میں پینے کے پانی کی مانگ کو لے کر سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا گیا جس کے باعث سڑک کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اس دوران انتظامیہ کی جانب سے یقین دہانی کے باوجود مظاہرین اپنا احتجاج واپس لینے کو تیار نہیں ہوئے سڑک پر روزانہ آنے والے مسافروں، یہاں تک کہ اسپتالوں اور ریاستی حکومت کے پینے کے پانی کے ٹینکوں کو فراہم کی جانے والی آکسیجن سلنڈر گاڑیوں کو بھی اس پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اسی اطلاع پر جموڑیہ بلاک کے جوائنٹ بی ڈی او، جموڑیہ تھانہ اور کیندہ چوکی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ تاہم انتظامیہ کی جانب سے یقین دہانی کے باوجود مظاہرین نے اپنا مظاہرہ جاری رکھا۔

کلیانی شری کے ہوٹلوں میں غیر قانونی واٹر کنیکشن کے خلاف پی ایچ ای حکام کی کارروائی

آسنسول: 12ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آخر کار، محکمہ پی ایچ ای نے بہت انتظار کے بعد کارروائی شروع کر دی ہے کلٹی کے کلیانی شری علاقے میں جمعہ کی صبح ہوٹلوں میں پانی کے غیر قانونی کنکشن ایک کے بعد ایک کاٹے گئے برسوں سے یہ ہوٹل حکومت کو بے وقوف بنا کر پانی کا غیر قانونی کاروبار چلا رہے تھے لیکن اب پورا علاقہ ہیجان کی لپیٹ میں آ گیا ہے یہ واقعہ جمعہ کی صبح شروع ہوا جب میتھن سے محکمہ پی ایچ ای کی ایک خصوصی ٹیم چھاپہ مارنے پہنچی ہوٹلوں کے ارد گرد 30 انچ کی مین واٹر لائنوں سے غیر قانونی کنکشن مکمل طور پر پیشہ ورانہ طریقے سے ہٹا دیے گئے یہ غیر قانونی کنکشن اس طرح ہٹائے گئے کہ سمجھ سے بالاتر ہے کہ یہ ہوٹل ان تمام سالوں میں حکومت کے لیے کتنا پانی ضائع کر رہے ہیں پہلا چھاپہ ورشا ہوٹل پر مارا گیا وہاں سے شروع ہو کر قریبی باغ، خالی زمین اور کم از کم 8 غیر قانونی پائپ لائنیں کاٹی گئیں محکمہ پی ایچ ای کے ایک اہلکار سے صحافیوں نے بات کی تو اس نے اپنا چہرہ چھپا لیا اور مختصر جواب دیا کہ "یہ کارروائی حکومتی احکامات پر کی جا رہی ہے۔" لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اتنے سالوں تک یہ غیر قانونی کنکشن کیسے چلتے رہے؟ اس کے پیچھے کون یا کیا تھا مقامی ہوٹلرز ایسوسی ایشن کے صدر منوج تیواری نے کہا کہ کسی کے لیے بھی ایسا کرنا غلط ہوگا ان کا کہنا تھا کہ 'پانی کا مسئلہ اپنے عروج پر پہنچ چکا ہے اس لیے بہت سے لوگوں کو یہ راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا لیکن ہم چاہتے ہیں کہ حکومت قانونی طریقے سے پانی فراہم کرے، تب ہی ہوٹل والوں کو فائدہ ہوگا۔ لیکن کیا صرف پائپ کاٹنا کافی ہے؟ مقامی شہری سوال اٹھا رہے ہیں۔ ان ہوٹلوں کی جانب سے برسوں سے غیر قانونی پانی لینے سے حکومت کو ریونیو کا نقصان ہوا، عام لوگوں کو پانی کی دستیابی میں کمی اور پانی کی چوری میں اضافہ ہوا کیا صرف چھاپے مارنا فرض کی انتہا ہے؟ کیا ان ہوٹلوں کے خلاف کوئی مقدمہ درج کیا جائے گا؟ کیا کسی کو سزا ملے گی؟ ایک اور سوال یہ ہے کہ جب 30 انچ کی مین لائن توڑ کر پانی نکالا جا رہا تھا تو اس وقت نگرانی کہاں تھی؟ یہ کام کس کی مدد سے ممکن ہوا؟ کیا انتظامیہ میں کوئی اس منصوبے میں شامل ہے؟ اس مہم نے ابھی پردہ اٹھایا ہے اب وقت آ گیا ہے کہ بڑے قدم اٹھائے جائیں۔ جب تک حکومت سے منہ موڑنے اور غیر قانونی کاروبار کو فروغ دینے والوں کو کڑی سے کڑی سزا نہیں دی جائے گی تو ایسے غیر قانونی عمل ہوتے رہے گے قانون سب کے لیے برابر کا پیغام دیتا کسی کی دھاندلی نہیں چلے گی اس کاروائی سے اہلیان میں خوشی کی لہر ہے۔

شوبھندو کو کسی بڑے ڈاکٹر کو دکھا کر دوا لینی چاہیے، ورنہ وہ بیمار ہو جائیں گے: داسو

آسنسول: 12ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): برن پور میں بی جے پی لیڈر شوبھندو ادھیکاری کی میٹنگ کے بعد ترنمول لیڈر روی شیوداسن داسو نے اپنے سوشل میڈیا پیج پر پوسٹ کرتے ہوئے شبھیند وادھیکاری کو آڑے ہاتھوں لیا انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈر ادھیکاری نے برن پور میں جو کچھ کہا وہ ہنسنے والا تھا اتنی بڑی باتیں کہنے سے پہلے، شبھیند وادھیکاری کو وہ وقت یاد کرنا چاہیے جب وہ ممتا بنرجی کی مہربانی سے ریاست میں وزیر تھے اور کئی بڑے عہدوں پر فائز تھے وہ ہلدیہ پورٹ ٹرسٹ کے چیئرمین کے عہدے پر بھی تھے پھر انہوں نے اپنے قریبی لوگوں کو وہاں تعینات کرایا ہلدیہ پورٹ ٹرسٹ کے چیئرمین رہتے ہوئے شبھیند وادھیکاری نے اپنے قریبی لوگوں کو وہاں کیوں ملازمت دلائی اس کے پیچھے کیا وجہ تھی، یہ بھی سب جانتے ہیں۔ وہ برن پور کیوں آیا، آئی ایس پی میں غیر قانونی سرگرمیوں کا معاملہ کیوں اٹھا رہا ہے یہ سب جانتے ہیں۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ مقامی سطح پر اس کے پیچھے کون ہے۔ جتنے بھی لیڈر شوبھیند و کے آس پاس نظر آئے، انہوں نے اپنی آنکھوں سے انہیں سیاسی طور پر بڑھتے دیکھا ہے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول لیڈر ابھیشیک بنرجی نے کبھی یہ نہیں کہا کہ کسی بھی ادارے میں صرف ترنمول کارکنوں کو ہی نوکری ملے گی، ہر کسی کو روزگار کی ضرورت ہے، چاہے وہ کسی بھی پارٹی سے وابستہ ہوں اس لیے شبھیند و کو زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ شوبھیند و کو مشورہ دیتے ہوئے داسو نے کہا کہ وہ 2011 اور 2016 میں ترنمول میں تھے، انہوں نے ممتا بنرجی کی مقبولیت دیکھی ہے، پارٹی کتنی بڑی اکثریت کے ساتھ اقتدار میں آئی، پھر 2021 میں وہ بی جے پی میں تھے پھر اس وقت بھی انہوں نے دیکھا کہ ترنمول کو لوگوں کا آشیرواد ملا ہے 2026 میں بھی ایسا ہی ہونے والا ہے۔ شوبھندو کو دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ بہت زیادہ ذہنی دباؤ کا شکار ہیں، اس کے لیے انھیں ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ہوگا اور دباؤ کم کرنے کے لیے دوا لینی ہوگی، ورنہ اس کی صحت بگڑ جائے گی وہ کسی بڑے ڈاکٹر کو دکھائے۔

جموڑیہ کے انسانیت نواز نوجوانوں کا قابل ستائش قدم، پنجاب سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے سرگرم

آسنسول: 12ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): الطاف حسین حالی نے کیا خوب کہا ہے یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں، کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں۔ اس بات کو سچ کر دیکھایا جموڑیہ، (آسنسول) کے نوجوانوں نے ان نوجوانوں نے پنجاب کے سیلاب متاثرین کی حالت کو دیکھتے ہوئے ان کے پاس کھڑا ہونے کا فیصلہ کیا اور دیکھتے دیکھتے ہاتھوں میں ڈبہ لے کر بازار میں اتر گئے اور ان نوجوانوں نے جموڑیہ بازار سے اچھی خاصی رقم اکھٹا کر کے آسنسول سکھ ویلفیئر سوسائٹی کے حوالے کر دیا گزشتہ کل جموڑیہ بازار میں سیدھو کانو مجسمہ کے قریب اس مختصر سے پروگرام میں یہ رقم سکھ ویلفیئر سوسائٹی کے حوالے کر دیا گیا تا کہ یہ لوگ اپنے زرائع کا استعمال کر اسے پنجاب کے سیلاب زدگان تک پہنچانے کا کام کریں۔ اس موقع پر سکھ ویلفیئر سوسائٹی کی طرف سے سردار سرجیت سنگھ مکر، سردار ترسیم سنگھ، سردار جسپال سنگھ، سردار سکھ وندر سنگھ، جموڑیہ چیمبر آف کامرس کے فعال سکریٹری جناب اجے کھیتان کے علاوہ مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز کے ضلع سکریٹری الحاج نعمان اسفر خان، آواز کے ضلع رکن محمد ظہیر عالم انصاری، نیگھا کے مشہور سماجی کارکن محمد فیروز خان، سابق کاؤنسلر محمد سلیم انصاری اور جموڑیہ کے سماجی کارکن جناب اکرام الحق صاحب نے خطاب کیا اور جموڑیہ کے انسان نواز نوجوانوں کی تعریف کرتے ہوئے تمام ملی، سماجی اور مذہبی تنظیموں سے اس نیک کام کے لئے آگے آنے کی گزارش کی۔ جن نوجوانوں نے اس عظیم فلاحی کام کو انجام دینے میں جی جان سے کام کیا ان میں جناب نوشاد عالم۔ نرلیش نونیا، ہیرا سنگھ، منگے سنگھ، سمبھو شرما شری دیپک جی، روہن رام رجک اور محمد وسیم وغیرہ نوجوان کی مقررین نے ستائش کی اور آئندہ بھی اسی طرح کے کاموں کو کرنے کی گزارش کی جلسے کے اختتام پر جلسے کے نقیب اور اس مشن کے روح رواں جناب سلیم انصاری نے عوام کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے دامے درمے سخنے اس عظیم اور نیک کام کو انجام تک پہنچانے میں ہماری مدد کی۔

☆☆☆

وسرجن میں ڈی جے، ہتھیار اور پوجا کے دوران شام کو ٹوٹو اور بس سروس پر پابندی

آسنسول: 12ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): برن پور ہیرا پور پولیس اسٹیشن کی جانب سے برن پور کے بھارتی بھون میں شام دیر گئے درگا پوجا اور مہاویر اکھاڑہ کی تنظیم کے سلسلے میں ایک کوآرڈینیشن میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ہیرا پور تھانہ علاقہ میں 94 درگا پوجا اور 18 مہاویر اکھاڑا کمیٹیوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی گئی جنھیں اجازت ملی تھی جس میں پوجا کمیٹی کی جانب سے مختلف مسائل اور تجاویز کو تفصیل سے بتایا گیا جس میں سڑکوں کی مرمت، پوجا کمیٹی کے لیے پرمٹ حاصل کرنے، وسرجن میں آسانی اور پوجا کے دوران کسی قسم کی پریشانی نہ ہونے کے علاوہ دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ فائر ڈپارٹمنٹ نے انہیں پوجا پنڈال کی اونچائی، داخلی اور خارجی دروازوں کی لمبائی اور چوڑائی کے بارے میں بتایا ساتھ ہی پوجا پنڈال میں آتش زدگی سے نمٹنے یا آگ پر قابو پانے کے سامان وغیرہ رکھنے کی ہدایت دی گئی جبکہ محکمہ ٹریفک کی جانب سے یہ اطلاع دی گئی تھی کہ پوجا کے دوران مختلف مقامات پر ون وے میں داخلہ نہیں ہوگا اس کے ساتھ ہی شام سے صبح 4 بجے تک ٹوٹوؤں اور بسوں کو بند رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ پولو گراؤنڈ، تروینی موڑ میں پوجا کے دوران مفت پارکنگ کا انتظام ہوگا انہوں نے بتایا کہ پوجا کے دوران پولو گراؤنڈ، تریوینی موڑ، راجستھان کلب اور شاکھا گراؤنڈ میں مفت پارکنگ کا انتظام کیا جائے گا اس دوران ڈی سی ویسٹ سندیپ کررا اور اے سی پی ہیرا پور اپشیتا دتہ نے ضروری ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ پوجا کے دوران سی سی ٹی وی کوریج ہونی چاہئے ضروری فلیکس لگانے سے وسرجن گھاٹ پر موتی وسرجن کا مسئلہ حل ہو جائے گا وسرجن کے دوران ڈی جے نہیں ہوگا مہاویر اکھاڑہ میں ڈی جے نہیں ہوگا اور نہ ہی کسی قسم کا ہتھیار جاری کیا جائے گا یہاں تک کہ علامتی ہتھیار بھی جاری نہیں کیے جائیں گے پولیس بہت مصروف ہے اس لیے رضا کار بھی رکھے جائیں۔ پوجا کی موتی کو خالی نہ رکھیں پوجا کمیٹی کو چیک کرنا چاہیے کہ ڈسپلے بورڈ پر کچھ بھی قابل اعتراض تو نہیں لکھا گیا ہے۔

درگا پوجا اور اکھاڑہ کمیٹی کو لیکر جموڑیہ تھانہ کے زیر اہتمام خصوصی میٹنگ

آسنسول: 12ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگا پور پولیس کمشنریٹ کے تحت جموڑیہ پولیس اسٹیشن کی جانب سے تمام درگا پوجا اور اکھاڑہ کمیٹیوں کے ساتھ جموڑیہ کے نندی روڈ پر واقع نذرل بھون میں آج ایک انتظامی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اس میٹنگ میں علاقے کی تمام درگا پوجا اور اکھاڑا کمیٹیوں کے نمائندوں اور ممبران نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا اس موقع پر ڈی سی پی سنٹرل دھروو داس، اے سی پی سنٹرل 2 بمن کمار مردھا، سی آئی سوشانتو چٹرجی، اے ڈی سی ٹریفک پردیپ کمار منڈل، جموڑیہ پولس تھانہ انچارج سومیندر ناتھ ٹھاکر، سری پور تھانہ انچارج معراج انصاری، کیندہ پولس اسٹیشن انچارج لکشمی نارائن ڈی، چرولیا تھانہ انچارج سوشانتو، جموڑیہ پولیس اسٹیشن انچارج لکشمی نارائن ڈی، پولیس اسٹیشن کے انچارج سومیندر ناتھ ٹھاکر، سین، ایس بنرجی، اے ایس آئی پن پال، جموریا ویڈیو ارونالوک گھوش، میئر کونسل ممبر سبرتو ادھیکاری، جموریا بورو ون کے چیئرمین شیخ شاندار، جموڑیہ پنچایت سمیتی کے چیئرمین اندرا بڈھاکر، لطیفہ قاضی، پون اگروال اور انتظامیہ کے تمام سینئر افسران موجود تھے میٹنگ کے دوران اپنا بیان دیتے ہوئے ڈی سی پی سنٹرل دھروو داس نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی درگا پوجا اور اکھاڑہ کمیٹیوں کے ساتھ ایک انتظامی میٹنگ ہوئی اور پوجا کمیٹی کے اراکین کو مختلف رہنما خطوط دیے گئے اس لیے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ تمام پوجا کمیٹیوں کے تمام ممبران حکومتی ہدایات سے واقف ہوں گیا انہوں نے کہا کہ پوجا کمیٹی کو رات کے وقت پنڈال کی سیکورٹی کے لیے لوگوں کا بندوبست کرنا ہوگا اگر کوئی پوجا کمیٹی ایسا نہیں کرتی ہے تو یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے ٹریفک کے نظام کو کنٹرول کرنے کی بھی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ ٹریفک کے نظام کو ہموار رکھنے کے لیے پولیس انتظامیہ اور محکمہ ٹریفک انتظامات کرے گا لیکن اس میں پوجا کمیٹی کے ارکان کو بھی اپنی ذمہ داری پوری کرنی ہوگی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر کہیں بھی کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آ جائے تو اسے زیادہ اہمیت دینے کی ضرورت نہیں۔ دوسری جانب دیگر پولیس افسران نے بھی اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام پوجا کمیٹیاں جموڑیہ میں پر امن طریقے سے پوجا کا اہتمام کرتی ہیں انہیں یقین ہے کہ اس سال بھی ایسا ہی ہوگا انہوں نے پوجا کمیٹی کے تمام ممبران سے کہا کہ وہ حکومتی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے درگا پوجا کا اہتمام کریں اور کہا کہ وہ درگا پوجا کو خوش اسلوبی سے منعقد کرنے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

رانی گنج وارڈ نمبر 89 میں آمادیر پاڑا آمادیر سمادھان کا پہلا کیمپ

رانی گنج، 12ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) رانی گنج وارڈ نمبر 89 کے انجمن اردو گرلس اسکول میں آج دوارے سرکار اور آمادیر پاڑا آمادیر سمادھان کے تحت پہلا کیمپ شاندار انداز میں منعقد ہوا۔ اس کیمپ کا مقصد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر عوامی مسائل کو براہِ راست سننا اور ان کے فوری حل کے لیے اقدامات کرنا تھا۔ اس موقع پر 79، 80 اور 81 نمبر بوتھ سے تعلق رکھنے والے شہری بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ عوام نے سڑکوں اور نالیوں کی خستہ حالت، صفائی ستھرائی، پینے کے پانی کی فراہمی اور دیگر بنیادی سہولتوں کی کمی جیسے مسائل پیش کیے۔ بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے عوام کی تمام شکایات بغور سنیں اور موقع پر موجود افسران کو ہدایت دی کہ ہر شکایت کو فوری درج کیا جائے اور ان کے حل کے لیے عملی کارروائی کی جائے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ مسائل کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا اور جلد ہی ٹھوس اقدامات سامنے آئیں گے۔ اس موقع پر بورو چیئرمین نے اعلان کیا کہ وارڈ کے ہر بوتھ کے لیے 10 لاکھ روپے کا ترقیاتی فنڈ مختص کیا گیا ہے، جو بنیادی ڈھانچے کی بہتری، سڑکوں و نالیوں کی مرمت اور ہنگامی حالات میں عوامی مدد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ کیمپ میں ٹی ایم سی بلاک صدر روپیش یادو، کونسلر اختری خاتون، عوامی نمائندے عامر شہزادہ، عرفات حسین سمیت دیگر افسران اور مقامی شہری موجود تھے۔ عوام نے بڑی گرمجوشی کے ساتھ حکومت کی اس پہل کا خیر مقدم کیا۔ سب سے نمایاں بات یہ رہی کہ کیمپ میں مختلف سرکاری اسکیموں کے فارم بھی بھرے گئے، جہاں مقامی نوجوانوں نے رضا کارانہ طور پر شہریوں کی مدد کی اور بالکل مفت فارم پُر کر کے عوامی خدمت کی ایک بہترین مثال قائم کی۔ عوام نے حکومت کی اس اقدام کو خوب سراہا اور کہا کہ اس طرح کے کیمپوں سے غریب اور متوسط طبقے کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔

نعمت پور: سڑک کی مرمت کی مانگ پر کلٹی بلاک کانگریس کا مظاہرہ

آسنسول: 12ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی بلاک کانگریس نے سڑک کی مرمت کا مطالبہ کرتے ہوئے نعمت پور میں بورو دفتر کا گھیراؤ کر کے احتجاج کیا اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ کلٹی بلاک کانگریس صدر سوکانت داس کی قیادت میں انہوں نے نعمٹ پور بورو دفتر کا گھیراؤ کیا اور سڑک کی مرمت کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ جس کی وجہ سے افراتفری کا ماحول تھا۔ مظاہرین نے زور و شور سے نعرے لگائے اس کی اطلاع ملتے ہی کلٹی بورو 8 کے چیئرمین ریبلال توڈو اور کلٹی بورو 9 کے چیئرمین چیتنیا ماجھی کلٹی بورو کے دفتر پہنچے کانگریس کارکنوں اور حامیوں نے دونوں بورو صدور کو گھیر لیا اور احتجاج کیا اسے بورو آفس میں داخل ہونے سے بھی روک دیا گیا اس سلسلے میں کلٹی بلاک کانگریس کے صدر سکانت داس نے بتایا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت نعمت پور بورو آفس میں بورو چیئرمین بیٹھا ہے اور بورو آفس کی طرف جانے والی سڑکیں پچھلے کئی مہینوں سے خستہ حالت میں ہیں جبکہ بورو آفس کے اہلکار اور ملازمین روزانہ اس راستے کا استعمال کرتے ہیں دو ہائی اسکولوں، پرائمری اسکول، نعمت پور پھانڑی کے علاوہ، اس راستے پر شیام اور دادی مندر بھی ہیں جہاں روزانہ سینکڑوں عقیدت مند، طلباء اور عام شہری آتے ہیں اس کے باوجود سڑک کی مرمت نہیں ہو رہی سکانت داس نے بتایا کہ چند ماہ قبل بھی سڑک کی مرمت کے سلسلے میں نعمت پور بورو آفس کا گھیراؤ کیا گیا اس دوران سڑک کی جلد مرمت کی یقین دہانی کرائی گئی اس کے باوجود سڑک خستہ حال ہے کانگریس کے محاصرے کے دوران بورو کے چیئرمین چیتنیا ماجھی، روی لال ٹوڈو بھی موجود تھے۔ انہوں نے یقین دلایا ہے کہ درگا پوجا سے پہلے ایک عارضی سڑک بنائی جائے گی اور پوجا کے بعد سڑک کو کنکریٹ کیا جائے گا۔

☆☆☆

درگا پور سٹی سنٹر راش منی علاقے کے ایک بند گھر سے نقدی اور قیمتی سامان چوری

آسنسول: 12ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پور سٹی سنٹر رانی راش منی شہر کے وسط میں واقع ہے یہاں مکان میں چوری کی واردات نے علاقہ میں کہرام مچا دیا اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی جانچ شروع کر دی شہر کے ایک ہائی پروفائل علاقے میں چوری کی واردات سے آس پاس کے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے ذرائع کے مطابق گھر کے مالک رونا بھ گھوش حال ہی میں گھر کو پینٹ کروا رہے تھے دو دن پہلے وہ کسی کام سے کولکتہ گیا ہوا تھا ارونابھ نے بتایا کہ جب وہ گھر واپس آیا تو اسے مرکزی دروازے کا تالا ٹوٹا ہوا پایا اندر جا کر دیکھا تو گھر کا سارا سامان بکھرا پڑا تھا گھر سے تقریباً 8 سے 10 ہزار روپے نقدی اور کچھ ضروری سامان چوری کر لیا گیا پینٹرز پر شک کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گھر کو پینٹ کیا جا رہا ہے شبہ ہے کہ پینٹنگ کے کام سے وابستہ افراد نے چوری کی واردات کی ہے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سٹی سنٹر پھانڑی پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گھر کے اندر سے چوری شدہ سامان اور نقدی کی تلاش کی جا رہی ہے اس کے علاوہ واقعے میں ملوث افراد کی شناخت کے لیے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ چوری کی وارداتیں دن کے اوقات میں یا گھر کے مالک کے باہر ہونے سے سیکورٹی پر سوالات اٹھ رہے ہیں پولیس کو ملزمان کو فوری گرفتار کرنا ہوگا۔

آئندہ 4 نومبر کو درگا پور بار ایسوسی ایشن کے انتخاب

آسنسول: 12ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پور بار ایسوسی ایشن کے انتخابات 4 نومبر کو ہونگے اس کے پیش نظر کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا آخری دن تھا اس مرتبہ مختلف عہدوں کے لیے سب سے زیادہ 119 افراد نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے جن میں پہلی بار خواتین اور جونیئر وکلاء نے سب سے زیادہ کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں کاغذات نامزدگی کی تقسیم چار روز تک جاری رہی اور تین روز تک کاغذات نامزدگی جمع کیے گئے معلوم ہوا ہے کہ درگا پور بار ایسوسی ایشن میں کل چھبیس نشستیں ہیں جن میں صدر، سکریٹری، نائب صدر، اسسٹنٹ سکریٹری، کیشیئر، لائبریرین، اسسٹنٹ لائبریرین اور 15 ایگزیکٹو ممبران شامل ہیں بتایا گیا ہے کہ اس بار صدر اور سکریٹری کے عہدے کے لیے چار امیدوار میدان میں ہیں۔ صدر کے عہدہ کے لیے ایڈوکیٹ سنجیو کنڈو اور سینئر ایڈوکیٹ گورکھ پرسادساو کے درمیان سیدھا مقابلہ ہوگا اور سکریٹری کے عہدے کے لیے ایڈوکیٹ انوپم مکھرجی اور کلول گھوش کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ مختلف ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ بار کے ایڈوکیٹ سنجیو کنڈو صدر کے عہدے کے اہم دعویدار ہیں، جو اس انتخاب میں آگے چل رہے ہیں۔ درگا پور میں طویل عرصے سے کوئی براہ راست الیکشن نہیں ہوا ہے، اس لیے تمام سیاسی پارٹیاں جیسے ترنمول، بی جے پی، کانگریس اور سی پی آئی (ایم) درگا پور کورٹ بار ایسوسی ایشن کے انتخابات پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

نیپال: تشدد میں ہلاکتوں کی تعداد 51 پہنچی، مشکل میں پھنسی ہندوستانی والی بال ٹیم کو حفاظت کے ساتھ نکالا گیا

نیپال 12 ستمبر: نیپال میں پُرتشدد مظاہرے اب بھی جاری ہیں۔ درجنوں افراد اس تشدد میں زخمی ہوئے ہیں اور ہلاکتوں کی تعداد بھی 51 تک پہنچ گئی ہے۔ ان مہلوکین میں سے 30 کی موت گولی لگنے کی وجہ سے ہوئی ہے، جبکہ بقیہ 21 کی موت ا؟ گ میں جلنے، چوٹ لگنے اور دیگر زخم کی وجہ سے ہوئی ہے۔ مہلوکین میں پولیس اہلکار بھی شامل بتائے جا رہے ہیں۔ نیپال میں پیدا تشدد نے بیرون ممالک کے کئی افراد کو بھی مشکلات میں ڈال دیا ہے۔ سبھی اپنی جان بچانے کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ کئی ہندوستانی شہری بڑی مشکل سے جان بچا کر وہاں سے وطن واپس ا؟ گئے ہیں، لیکن بڑی تعداد میں لوگ اب بھی پھنسے ہوئے ہیں۔ اس درمیان ہندوستان کی ایک والی بال ٹیم کو کٹھمنڈو واقع ہندوستانی سفارتخانہ نے بہ حفاظت وہاں سے نکال لیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سفارت خانہ مستقل ٹیم کے رابطے میں رہی اور انھیں محفوظ مقام تک پہنچانے کا انتظام کیا۔ قابل ذکر ہے کہ ٹی وی پریزنٹر اُپاسنا گِل نے گزشتہ روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر مدد کی اپیل کی تھی، جس کے بعد حکومت نے فوری کارروائی کی ہے۔ والی بال لیگ کی میزبان اُپاسنا گل نے سوشل میڈیا کے ذریعہ ایک ایمرجنسی ویڈیو بنائی تھی، جس میں حکومت ہند سے اپیل کی گئی تھی کہ ان کی اور ٹیم اراکین کی جان بچائی جائے۔ انھوں نے ویڈیو میں مطلع کیا تھا کہ ان کا ہوٹل ا؟ گ کی زد میں ا؟ گیا ہے اور وہ پُرتشدد بھیڑ کے حملے سے بچ کر بھاگی ہیں۔ ویڈیو میں وہ کہتی دکھائی دے رہی ہیں کہ ''میں پوکھرا میں پھنسی ہوں، ہوٹل جلا دیا گیا ہے۔ میرا سارا سامان وہیں تھا۔ میں اسپا میں تھی جب لوگ لاٹھیاں لے کر ا؟ ئے۔ میں مشکل سے اپنی جان بچا پائی۔'' اُپاسنا نے پرفل گرگ کے ساتھ شیئر کردہ ویڈیو میں بتایا تھا کہ نیپال میں حالات انتہائی خراب ہیں۔ یہ ویڈیو منظر عام پر آتے ہی کٹھمنڈو واقع ہندوستانی سفارتخانہ نے اُپاسنا اور والی بال ٹیم سے رابطہ کیا۔ انھیں کٹھمنڈو میں ہی محفوظ مقام پر پہنچایا گیا، اور اب بیشتر ٹیم کے اراکین ہندوستان لوٹ چکے ہیں۔ ٹیم کے کچھ اراکین فی الحال کٹھمنڈو میں ہی ہیں، لیکن جلد ہی ان کی واپسی کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیپال میں پیدا مشکل حالات کو دیکھتے ہوئے کٹھمنڈو واقع ہندوستانی سفارتخانہ نے نیپال میں سبھی ہندوستانی شہریوں کے لیے ایمرجنسی نمبر جاری کیے ہیں۔ سفارتخانہ نے کہا کہ وہ کسی بھی ایمرجنسی حالت کا سامنا کرنے یا مدد کی ضرورت ہونے پر 977-9808602881+، 977-9810326134+ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

2026 کا فیفا ورلڈ کپ اب تک کے تمام ایونٹ سے زیادہ اہم

ارجنٹینا کے لائینل میسی اور پرتگال کے کرستیانو رونالڈو کے کیریئر کا ہوگا ڈراپ سین

بیونس آئرس، 12 ستمبر 2026 کا ورلڈ کپ فٹبال فیفا کے تمام ٹورنامنٹوں کے مقابلے میں انوکھا اور منفرد ہوگا جب امریکہ کے 7 ریاستوں اور چند لاطینی امریکی ریاستوں میں یہ کھیل ہوگا اور اس میں پہلی مرتبہ 2 3 بجائے 8 4 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جس میں 16 ٹیموں کا اضافہ محض پلے آف ناک آؤٹ تک محدود ہوگا اور پلے آف میں کامیاب ٹیموں کو 32+4=36 ٹیم گروپ میں اے، بی، سی، ڈی، ای، ایف میں منقسم کر دیا جائے گا اور ہر گروپ میں 6 ٹیموں کو قرعہ اندازی کے ذریعہ رکھا گیا ہے اور ہر گروپ سے دو ٹاپ ٹیموں کو راؤنڈ روبین لیگ کے بعد کوارٹر فائنل میں کھیلنا پڑے گا۔ اس مرتبہ کا ورلڈ کپ اس اعتبار سے منفرد ہوگا جب 2026 ورلڈ کپ کے بعد دنیا کے دو عظیم، اعلیٰ ریکارڈ ہولڈر اور گول کرنے کی مشین جیسے کھلاڑی جیسے لائینل میسی (ارجنٹینا) اور کرستیانو رونالڈو (پرتگال) دونوں کیریئر کے پانچ پانچ ورلڈ کپ کھیلنے کے بعد ریٹائر ہوجائیں گے۔ میسی جس نے آٹھ مرتبہ ''بیلون ڈی اور'' ایوارڈ جیتا وہیں یہ ایوارڈ کرستیانو رونالڈو نے پانچ مرتبہ جیتا ہے۔ ویسے ارجنٹینا کے لئے انٹرنیشنل گول کے مقابلے میں کرستیانو رونالڈو کی پوزیشن نہ صرف بہت بہتر بلکہ ناقابل تسخیر ہے، وہیں کلب سائیڈ گول میں جہاں میسی نے تقریباً 800 گول اسکور کئے ہونگے وہیں رونالڈو کے گول 1000 تک پہنچنے کے قریب ہے۔ لائینل میسی نے اپنی قیادت میں دو مرتبہ کوپا امریکہ کپ اور ایک مرتبہ ورلڈ کپ جیتا، کم از کم ایسا ریکارڈ انفرادی رونالڈو کے پاس نہیں ہے اور اس مرتبہ بھی ورلڈ کپ میں پرتگال کوئی کارنامہ انجام دے سکتا ہے اس پر بھی کسی کو یقین نہیں ہے۔ البتہ ارجنٹینا اور پرتگال دونوں اپنے لیگ راؤنڈ سے کوالیفائی کر کے ناک آؤٹ راؤنڈ میں کھیل سکیں، یہی بہت بڑی بات ہے۔ لیکن اس مرتبہ فرانس، اسپین، جرمنی، ہالینڈ، ہنگری، پولینڈ، آسٹریلیا، جنوبی افریقی ٹیمیں بہت ہی مضبوطی کے ساتھ ٹورنامنٹ میں حصہ لینگی۔

کھیلوں کو ایک عوامی تحریک بننا چاہیے: مانڈویا

نئی دہلی، 12 ستمبر (یواین آئی) کھیلوں مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے جمعہ کے روز کہا کہ کھیلوں کو ایک عوامی تحریک بنانا چاہیے، جس میں ہر شہری کی شرکت اور اجتماعی عزم شامل ہو۔ آج یہاں بھارت منڈپم میں دی ہندو گروپ کے اسپورٹ اسٹار کی جانب سے عالمی کنسلٹنسی فرم کے پی ایم جی انڈیا کے ساتھ شراکت میں منعقدہ دوروزہ پلی کوم 2025 بزنس آف اسپورٹس سمٹ میں ڈاکٹر مانڈویا نے کے پی ایم جی اسپورٹ اسٹار انڈیا بزنس آف اسپورٹس رپورٹ کا اجرا اور اسپورٹس ٹیک اینڈ مینوفیکچرنگ ایکسپو کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کھیلوں کو قوم کے لیے ایک اجتماعی اور مشترکہ مشن بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا، " کھیلوں کو ایک عوامی تحریک بننا چاہیے، جس میں ہر شہری کی شرکت ہو۔ جیسا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے، جب ایک شخص ایک قدم آگے بڑھاتا ہے تو وہ صرف ایک قدم ہوتا ہے۔ لیکن جب 140 کروڑ ہندوستانی اجتماعی عزم کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں، تو ملک 140 کروڑ قدم آگے بڑھتا ہے۔ " ٹاپس (ٹارگٹ اولمپک پوڈیم اسکیم) جیسی سرکاری پہلوں کے بارے میں انہوں نے کہا، "بھارتی کھیلوں کو حقیقی معنوں میں آگے بڑھانے کے لیے ہمیں ایک جامع نقطہ نظر، ایک وژن ڈاکیومنٹ، واضح منصوبہ بندی اور تمام متعلقہ فریقین کی شرکت کی ضرورت ہے۔ " کھیلوں کی سطح پر زمین سے منسلک پروگرام جیسے کھیلوں انڈیا اور فٹ انڈیا کو بڑھتے رجحان کی علامت بتاتے ہوئے انہوں نے کہا، "مثال کے طور پر، سنڈے آن سائیکل مہم کی شروعات صرف 250 سائیکلنگ کلبز کے اندراج سے ہوئی تھی، اور اب یہ ملک بھر میں 8 ہزار سے زیادہ مقامات تک پھیل چکی ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ بھارت میں جذبہ یا صلاحیت کی کمی نہیں ہے۔

بھلر اور بنو نے مشترکہ سبقت حاصل کی، ڈیبیو کرنے والے پرو کارتک اور ویر کا بھی سخت چیلنج

چنڈی گڑھ، 12 ستمبر (یواین آئی) گگن جیت بھلر نے اپنے تجربے کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے -1 انڈر 71 کا مستحکم اسکور کھیلا اور اوور نائٹ لیڈر شوریہ بنّو کے ساتھ مشترکہ طور پر پہلے مقام پر پہنچ گئے۔ بھلر (70-71) اور بنّو (69-72) دونوں -3 انڈر پر برابر رہے۔ آئی جی پی ایل ٹور کا یہ افتتاحی مقابلہ نہایت سنسنی خیز موڑ پر ہے، جہاں کپل کمار اور ہرندر گپتا -1 انڈر کے اسکور کے ساتھ دو شاٹ پیچھے تیسرے مقام پر مشترکہ طور پر ہیں۔ چھ کھلاڑی ایون پار پر رہے کیونکہ کورس پر کم اسکور نکالنا آسان نہیں رہا، اور اس سے فائنل راؤنڈ سے قبل لیڈر بورڈ پر سخت جدوجہد دیکھنے کو ملی۔

10 کھلاڑی صرف تین شاٹس کے اندر ہیں اور پہلا آئی جی پی ایل چیمپئن بننے کی دوڑ انتہائی سخت ہو گئی ہے۔ فائنل دن ہندوستانی گولف میں شاذ و نادر ہی دیکھے جانے والے جوش و خروش کا وعدہ کر رہا ہے، جہاں نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کے درمیان کڑا مقابلہ ہوگا۔

اس مقابلے کو اور بھی خاص بنانے والی بات یہ ہے کہ خاتون پرو جہانوی بخشی بھی پانچویں مقام پر مشترکہ طور پر کھڑی ہیں اور لیڈرز سے صرف تین شاٹس پیچھے ہیں۔ اگر وہ خطاب جیتتی ہیں تو یہ تاریخی ہوگا اور چوٹوں سے جدوجہد کے بعد ان کی واپسی کو نئی بلندی دے گا۔ یہ مقابلہ 1.5 کروڑ روپے انعامی رقم والے پہلے آئی جی پی ایل انویٹیشنل چنڈی گڑھ ٹورنامنٹ کا حصہ ہے۔ بھلر اور بنّو چاہے مشترکہ لیڈ پر ہیں، مگر تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کا بڑا گروہ ان سے چند قدم پیچھے ہے اور سب کی نظریں 22.50 لاکھ روپے کی فاتحانہ انعامی رقم پر ہیں، جو ہندوستان میں گھریلو ٹورنامنٹس میں اب تک کی سب سے بڑی رقم میں سے ایک ہے۔ ہجوم والے لیڈر بورڈ پر دو ڈیبیو کرنے والے پروفیشنل کارتک سنگھ (71-73) اور ویر گنپتی (72-72) نے بھی سب کی توجہ اپنی طرف کھینچی۔ کارتک، ویر اور جہانوی، سنجو کمار، مقامی کھلاڑی رنجیت سنگھ اور سارتھک چِبّر (جنہوں نے دوسرے دن 69 کا شاندار اسکور کھیلا جبکہ پہلے دن 75 بنایا تھا) کے ساتھ پانچویں مقام پر مشترکہ طور پر ہیں۔ بھلر نے پہلے ہول پر بوگی بنائی لیکن اس کے بعد دوسرے اور چوتھے ہول پر برڈی سے واپسی کی۔ پھر انہوں نے لگاتار پار کھیلے۔ 12 ویں پر برڈی اور 14 ویں پر بوگی کے ساتھ انہوں نے 71 کا اسکور بنایا اور -3 انڈر پر پہنچ گئے۔

بھلر نے کہا، "چنڈی گڑھ میرے لیے گھر جیسا ہے۔ یہاں نئے آئی جی پی ایل ٹور کی جیت سے شروعات کرنا میرے لیے نہایت خاص ہوگا۔ ساتھ ہی مجھے نوجوانوں کے ساتھ کھیلنا اور بات چیت کرنا اچھا لگا۔ ان میں زبردست صلاحیت اور مستقبل ہے۔" بنّو، جنہوں نے دن کی شروعات -3 انڈر کی برتری سے کی تھی، ابتدائی ہولز میں شاندار کھیل رہے تھے۔ پہلے سات ہولز میں انہوں نے تین برڈیاں اور ایک بوگی بنائی۔ 12 ویں پر ایک اور برڈی سے وہ دن میں -3 انڈر اور ٹورنامنٹ میں -6 انڈر پر پہنچ کر مضبوط پوزیشن میں دکھے۔ لیکن پھر 14 ویں سے 16 ویں تک بوگی - ڈبل بوگی - بوگی کے ساتھ ان کی برتری ختم ہو گئی اور وہ -1 اوور پر آ گئے۔ 17 ویں پر برڈی سے انہیں کچھ راحت ملی۔ پہلے دن 69 کے بعد ان کا دوسرا دن ایون پار پر ختم ہوا۔ بنّو نے کہا، "میں یہ نہیں کہوں گا کہ پٹنگ میں مشکل تھی، بس کھیل کلک نہیں کر رہا تھا۔ خاص طور پر 16-15-14 ہولز میری آنکھ کو سوٹ نہیں کرتے۔" کارتک کا اسکور کارڈ ایک رولر کوسٹر جیسا رہا، جس میں پانچ برڈیاں اور تین بوگیاں تھیں۔ 16 ویں تک، جس پر انہوں نے برڈی کی، وہ -2 انڈر پر تھے اور لیڈ کی طرف بڑھ رہے تھے۔ لیکن آخری دو ہولز پر لگاتار بوگی سے وہ ایون پار پر واپس آ گئے اور لیڈرز سے تین شاٹس پیچھے رہے۔ کارتک نے کہا، "آخر میں پٹنگ نے مایوس کیا، لیکن فائنل راؤنڈ میں سدھار کرنے کا بھروسہ ہے۔" ویر گنپتی نے لگاتار دوسرے دن ایون پار کھیلا۔ وہ اپنے والد اور سابق آل انڈیا امیچور چیمپئن راہل گنپتی کی نگرانی میں کھیل رہے تھے، جنہوں نے ایک پرو ایونٹ میں کبھی 12- انڈر کا اسکور بنایا تھا۔ بھلر اور بنّو سے پیچھے مشترکہ تیسرے مقام پر کپل کمار اور ہرندر گپتا تھے۔ کپل گولفنگ فیملی سے آتے ہیں، جبکہ ہرندر کا چنڈی گڑھ گولف کلب کے ساتھ گہرا ناطہ ہے۔ چنڈی گڑھ کے 41 سالہ ہرندر نے اسی کورس سے کھیلنا سیکھا اور یہیں اپنی مہارت کو نکھارا۔ ان کی 11 پرو جیتوں میں سے چار اسی کورس پر آئی ہیں۔ 33 سالہ کپل ہندوستانی پرو ٹور پر کئی بار ٹاپ 5- میں رہے ہیں، لیکن اب بھی اپنے پہلے پروفیشنل خطاب کی تلاش میں ہیں۔ دونوں کے بعد خواتین کھلاڑیوں میں سب سے آگے جہانوی رہیں، جو ہتاشی کی بڑی بہن ہیں۔ ہتاشی اس ہفتے سوئزرلینڈ میں آئی جی پی ایل ٹورنامنٹ کھیل رہی ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے نشانہ باز کھلاڑیوں کا اتر پردیش کے اڑتالیسویں اسٹیٹ شوٹنگ چمپئن شپ میں شاندار مظاہرہ

نئی دہلی، 12 ستمبر (یو این آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے نشانہ بازی کے کھلاڑیوں نے حال ہی میں منعقدہ یوپی اسٹیٹ کی اڑتالیسویں شوٹنگ چمپئن شپ میں غیر معمولی ہنرمندی، باریک بینی اور تربیت کا ثبوت پیش کرتے ہوئے ادارے کا نام روشن کیا ہے۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق یوپی اسٹیٹ رائفل ایسوسی ایشن، جے پور (راجستھان) نے مورخہ تیس اگست تا سات ستمبر دو ہزار پچیس یہ مقابلہ منعقد کیا تھا۔
عظیم، بی۔اے (آنرس) ہندی سال دوم (یونیورسٹی شوٹنگ پلیئر) نے اڑتالیسویں یوپی اسٹیٹ شوٹنگ چمپئن شپ میں طلائی تمغہ (ایونٹ: پچیس میٹر اسپورٹس پسٹل) حاصل کیا اور (ایوینٹ: پچاس میٹر فری پسٹل) میں نقرئی تمغہ حاصل کیا۔ نشانہ بازی کے اسی مقابلے میں ایم۔کام (بزنس مینجمنٹ) سال اول کے طالب علم سید عمر پری زادہ نے طلائی تمغہ (ایونٹ: پچیس میٹر سینٹر فائر پسٹل) حاصل کیا اور (ایونٹ: پچاس میٹر اسپورٹس پسٹل) میں کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ جامعہ، بی۔اے (آنرس) ماس میڈیا ہندی سال سوم کے طالب علم فیض رحمان (یونیورسٹی شوٹنگ پلیئر) نے چمپئن شپ میں کانسے کا تمغہ (ایوینٹ: بتیس میٹر فائر پسٹل) حاصل کیا۔ پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یونیورسٹی کے تینوں کھلاڑیوں کو مبارک باد دی اور اسٹیٹ چمپئن شپ کے مختلف مقابلوں میں غیر معمولی مظاہروں کے لیے ان کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان سے دوسرے کھلاڑیوں کو بھی اپنے اپنے کھیل کے میدان میں بہتر سے بہتر تر کرنے کی ترغیب و تحریک ملے گی۔ پروفیسر آصف نے کہا کہ ان کی فتوحات صرف ان کی انفرادی صلاحیتوں کی مظہر نہیں بلکہ ان سے یونیورسٹی میں ملنے والی ان کی معیاری تربیت بھی آشکار ہوتی ہے۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ان تینوں کھلاڑیوں کی تعریف کی اور آئندہ مقابلوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا کہ وہ آئندہ بھی ایسے یونیورسٹی کا نام روشن کریں نیز انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو صیقل کرنے کے تئیں پابند عہد ہے۔ پروفیسر نفیس احمد، اعزازی ڈائریکٹر (گیمز اینڈ اسپورٹس) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تینوں کھلاڑیوں کو ان کی نمایاں کارکردگی پر مبارک باد دی اور اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے انہیں تحریک دلائی کہ وہ آئندہ بھی ایسے ہی لگن، سخت محنت اور مخلصانہ کاوشیں کرتے رہیں گے۔

پاکستان ہندوستان کے چیلنج کے لیے تیار ہے: ہیسن

دبئی، 12 ستمبر (یواین آئی) کرکٹ میں ہندوستان بمقابلہ پاکستان سے بڑا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ کوئی بھی میچ زیادہ توجہ حاصل نہیں کرتا، کوئی زیادہ بحث پیدا نہیں کرتا اور کوئی اتنے گہرے جذبات نہیں جگاتا۔ چنانچہ عمان کے خلاف ایشیا کپ کے افتتاحی میچ کے موقع پر، یہ فطری بات تھی کہ مروجہ گفتگو ان کے آنے والے میچ کے بارے میں نہیں تھی، بلکہ اس کے بعد ہونے والی باتوں کے بارے میں تھی۔ درحقیقت، یہ اس وقت واضح ہوا جب پاکستان کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے پاکستان کے پہلے میچ سے قبل میڈیا سے خطاب کیا۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ موجودہ عالمی چیمپئن اور نمبر 1 ٹی 20 ٹیم ہندوستان، فتح کی مضبوط دعویدار ہے، لیکن ہیسن نے آئندہ چیلنج کو قبول کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ٹیم اس کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم جانتے ہیں کہ ہندوستان اپنی پرفارمنس کے لحاظ سے اعتماد سے بھرپور ہے، اور یہ درست بھی ہے کہ ہم ایک ٹیم کے طور پر دن بہ دن بہتری پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں، اور خود سے بہت آگے نہیں بڑھنا چاہتے، لیکن ہم اچھی طرح جانتے ہیں...... میں کام کی وسعت نہیں، بلکہ آنے والے کام کے چیلنج کے بارے میں کہوں گا، اور ہم یقینی طور پر اس کے لیے پُرجوش ہیں۔ " ہیسن اپنی ٹیم کی جارحانہ گیند بازی کے حوالے سے کافی پرجوش تھے اور خاص طور پر محمد نواز کے کردار پر زور دیا، جنہیں انہوں نے "اس وقت دنیا کا بہترین اسپن بولر " قرار دیا۔
انہوں نے کہا، "میرا خیال ہے کہ ہماری ٹیم کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ ہمارے پاس پانچ اسپنرز ہیں۔
تاہم، ہیسن اپنی بیٹنگ یونٹ کے حوالے سے اتنے پراعتماد نہیں تھے اور انہوں نے تسلیم کیا کہ یہ ایک تبدیلی کے دور سے گزر رہی ہے۔ یہ اہم مقابلہ دبئی میں ہونا ہے۔ دبئی پہلے پاکستان بمقابلہ عمان میچ کی میزبانی کرے گا، لیکن شہر پہلے ہی اس کے بعد ہونے والے مقابلے کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان نے اپنی طاقت دکھائی ہے، پاکستان بھی اپنی طاقت دکھانے کی تیاری کر رہا ہے۔

جے کے ٹائر، مردوں کے ایشیا کپ 2025 کے کو-پریزنٹنگ اسپانسر کے طور پر شامل

نئی دہلی، 12 ستمبر (یواین آئی) ہندستان کی اہم ٹائر ساز کمپنی جے کے ٹائر اینڈ انڈسٹریز لمیٹڈ نے مردوں کے ایشیا کپ 2025 کے کو-پریزنٹنگ اسپانسر کے طور پر اپنی شراکت داری کا اعلان کیا ہے۔ اسے سونی اسپورٹس نیٹ ورک پر 9 سے 28 ستمبر تک دبئی اور ابوظہبی سے نشر کیا جائے گا۔ یہ شراکت داری جے کے ٹائر کو ہندوستان اور ایشیا بھر میں لاکھوں کرکٹ شائقین کو جوڑنے کے لیے ایک طاقتور پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے، جس سے برانڈ کی مقبولیت میں اضافہ ہوتا ہے اور نوجوان ناظرین کے ساتھ اس کا رابطہ مزید مضبوط ہوتا ہے۔
اس اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے جے کے ٹائر اینڈ انڈسٹریز لمیٹڈ کے سیلز اینڈ مارکیٹنگ کے ڈائریکٹر سری نواسو الافن نے کہا، "جے کے ٹائر میں، ہم ہمیشہ سے کھیل کی یکجہتی، تحریک اور جذبے کو فروغ دینے کی طاقت پر یقین رکھتے ہیں۔ تین دہائیوں سے بھی زیادہ عرصے سے موٹر اسپورٹ کو مالی مدد فراہم کرنے کے بعد، ہم کرکٹ میں بھی یہی جذبہ لانے کے لیے پرجوش ہیں، ایک ایسا کھیل جو پورے ایشیا میں لاکھوں مداحوں کو جوڑتا ہے۔ مردوں کے ایشیا کپ 2025 کے ساتھ ہمارا تعلق ہندوستان اور ایشیا میں ہمارے برانڈ کی موجودگی کو مضبوط بنانے اور 'دیش کا ٹائر' کے طور پر ہماری حیثیت کو مستحکم کرنے کی سمت میں ایک اسٹریٹیجک قدم ہے، یہ ایک ایسا برانڈ ہے جو آج کے ہندوستان کی امنگوں اور جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ "مینز ایشیا کپ 2025 سال کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے کھیلوں کے مقابلوں میں سے ایک ہونے کا وعدہ کرتا ہے، جس میں 19 میچ پرائم ٹائم کے دوران براہ راست نشر کیے جاتے ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ ہندوستان، جنوبی ایشیا اور دوسری جگہوں کے لاکھوں شائقین کو اکٹھا کرے گا، اور جے کے ٹائر کے برانڈ کی کہانی سنانے کے لیے ایک طاقتور پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔
مردوں کے ایشیا کپ 2025 کے ساتھ شراکت داری کر کے، جے کے ٹائر اپنی کھیلوں کی وراثت کو فروغ دے رہا ہے، ہندوستان اور ایشیا میں اپنی موجودگی کو نمایاں طور پر مضبوط کر رہا ہے، اور ساتھ ہی 'ٹائر آف دی نیشن' کے طور پر اپنے مقام کی تصدیق کر رہا ہے۔

روس کی طرح اسرائیل پر بھی کھیلوں میں حصہ لینے پر پابندی لگائی جائے: ہسپانوی وزیر کا مطالبہ

میڈرڈ، 12 ستمبر (یواین آئی) اسپین کی وزیرِ کھیل پلر ایلگریا نے کہا ہے کہ اسرائیلی ٹیموں پر بھی کھیلوں کے مقابلوں میں اسی طرح پابندی لگائی جانی چاہیے ، جیسے 2022 میں روسی ٹیموں پر یوکرین پر حملے کے بعد وسیع پیمانے پر پابندی عائد کی گئی تھی، اوراس سلسلے میں 'دوہرا معیار 'اپنایا جارہا ہے۔قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق ویولٹا آ ایسپانیا سائیکلنگ گرینڈ ٹور میں 'اسرائیل۔ پریمیئر ٹیک 'نامی ٹیم کی موجودگی نے اسپین میں بڑے پیمانے پر احتجاج کو جنم دیا ہے، اسپین کی حکومت نے غزہ میں اسرائیلی حملوں کو 'نسل کشی 'قرار دیا ہے ۔ اسرائیل۔ پریمیئر ٹیک کوئی سرکاری ٹیم نہیں بلکہ یہ اسرائیلی نژاد کینیڈین ارب پتی رئیل اسٹیٹ ڈیولپر سلوان ایڈمز کی نجی ملکیت ہے ، تاہم اسرائیلی وزیرِاعظم بنیامین نیتن یاہو نے اسے سراہا کہ ٹیم نے شدید احتجاج کے باوجود ویولٹا چھوڑنے سے انکار کیا۔ وزیر کھیل پلر ایلگریا نے ہسپانوی ریڈیو اسٹیشن 'کادینا ایس ای آر "سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ سمجھانا اور سمجھنا مشکل ہے کہ ایک دوہرا معیار ہے ۔ 'انہوں نے مزید کہا کہ جب اتنا بڑا قتلِ عام، نسل کشی اور روز بروز ایک ہولناک صورتِ حال سامنے ہے ، تو میں متفق ہوں کہ بین الاقوامی فیڈریشنز اور کمیٹیاں بھی وہی فیصلہ کریں جو 2022 میں کیا گیا تھا۔ ' اسپین کی وزیر کھیل کا کہنا تھا کہ 'روس کی کوئی ٹیم یا کلب بین الاقوامی مقابلوں میں شامل نہیں ہوا، اور جب انفرادی کھلاڑی شامل ہوئے تو وہ ایک غیر جانبدار جھنڈے کے تحت اور بغیر قومی ترانے کے شریک ہوئے ۔ پلر ایلگریا نے کہا کہ وہ چاہتی ہیں کہ ویولٹا کے منتظمین 'اسرائیل۔ پریمیئر ٹیک ' کو مقابلے سے روکیں، لیکن یہ فیصلہ صرف سائیکلنگ کی عالمی تنظیم یو سی آئی ہی کر سکتی ہے۔ ویولٹا کے مختلف مراحل احتجاج کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں، مرحلہ 11 اور 16 دورانِ ریس مختصر کر دیے گئے ، جبکہ جمعرات کے مرحلہ 18 ٹائم ٹرائل کو سیکیورٹی خدشات کے باعث پہلے ہی کم کر دیا گیا ہے۔ پلر ایلگریا نے امید ظاہر کی کہ ریس مکمل ہو سکے گی، تاہم اتوار کو میڈرڈ میں داخل ہونے والا آخری مرحلے کے دوران بھی احتجاج کیے جانے کی توقع ہے، انہوں نے کہا کہ اگر ریس مکمل نہ ہو سکی تو یہ اچھی خبر نہیں ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو کچھ ہم ان دنوں احتجاج کی صورت میں دیکھ رہے ہیں، وہ میری نظر میں منطقی ہے۔

ایشیا کپ: بنگلہ دیش کو سری لنکا پر سبقت حاصل

ابوظہبی، 12 ستمبر (یواین آئی) بنگلہ دیش کل شیخ زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں ایشیا کپ 2025 کے پانچویں ٹی 20 میچ میں سری لنکا کے خلاف نمایاں نفسیاتی برتری کے ساتھ میدان میں اترے گا۔ بنگلہ دیش کو یہ برتری جولائی 2025 میں سری لنکا کو 1-2 سے ٹی 20 سیریز میں شکست دینے کے بعد حاصل ہوئی ہے ۔ ان کی حالیہ فارم بھی انہیں بہتر بنا رہی ہے ۔ دونوں ٹیمیں ایک سخت مقابلے کی تیاری میں ہیں۔ بنگلہ دیش نے ایشیا کپ کا آغاز مضبوط انداز میں کیا ہے، ہانگ کانگ کے 144 رنز کے ہدف کو صرف 18 اوورز میں بآسانی حاصل کیا۔ اس کامیابی میں لٹن داس کی جارحانہ 59 رنز 39) گیندوں پر) کی اننگز نمایاں رہی۔ سلامی بلے باز تنجید حسن اور پرویز حسین کے ساتھ مڈل آرڈر میں توحید ہریدوئے اور ذاکر علی نے بیٹنگ لائن اپ کو متوازن بنایا ہے جو اننگز کو بہتر بنانے اور مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تسکین احمد اور مستفیض الرحمان کی فاسٹ بولنگ جوڑی شاندار فارم میں ہے ، جبکہ اسپنرز مہدی حسن، تنظیم حسن ثاقب، اور رشاد حسین ابوظہبی کی کنڈیشنز کے لیے موزوں سمجھے جا رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ بولنگ یونٹ خاص طور پر سری لنکا کی غیر مستحکم بیٹنگ لائن اپ کے خلاف فیصلہ کن ثابت ہو سکتی ہے ۔دوسری جانب، سری لنکا کو حالیہ دنوں میں تسلسل کے ساتھ جیتنے میں مشکلات پیش آئی ہیں۔ وہ پچھلے پانچ ٹی 20 میچوں میں صرف دو ہی جیت سکے ہیں۔ بنگلہ دیش کے ہاتھوں سیریز میں شکست اور زمبابوے کے خلاف حیران کن ہار نے ان پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ سلامی بلے باز پتھم نسانکا کے ساتھ کسل مینڈس اور کسل پریرا پر اننگز کو سہارا دینے کی ذمہ داری ہوگی، جبکہ کامل مشہارا اور چارتھ اسالنکا آخری اوورز میں تیز رنز بنا سکتے ہیں۔ سری لنکا کے اسپنرز، جن کی قیادت وانندو ہسارنگا کر رہے ہیں، جبکہ ماہیش تھیکشانا، ڈنتھ ویلالاج اور چارتھ اسالنکا بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں، ابوظہبی کی پچ پر خاص طور پر مڈل اوورز میں اثر ڈالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دشمنتھا چمیرا رفتار کے ساتھ حملہ کریں گے، تاہم حالات اسپنرز کے حق میں دکھائی دے رہے ہیں۔ شیخ زاید اسٹیڈیم کی پچ متوازن ہے، جہاں بلے باز شروع میں کھل کر کھیل سکتے ہیں جبکہ اسپنرز درستگی کے ساتھ مڈل اوورز کو قابو میں رکھتے ہیں۔ یہاں پچھلے دس میں سے آٹھ ٹی 20 میچ تعاقب کرنے والی ٹیموں نے جیتے ہیں، اس لیے ٹاس جیتنے والی ٹیم فیلڈنگ کو ترجیح دے گی۔ یہاں قریب 170 رنز کا اسکور مقابلے کو سنسنی خیز بنا سکتا ہے ۔ماہرین ایک سخت مقابلے کی پیش گوئی کر رہے ہیں، لیکن بنگلہ دیش کی حالیہ فارم اور براہِ راست ریکارڈ انہیں برتری دے رہا ہے۔ البتہ اگر سری لنکا کے اسپنرز بنگلہ دیشی بیٹنگ کو روکنے میں کامیاب ہو گئے تو نتیجہ دلچسپ ہو سکتا ہے۔

واشنگٹن سندر ہیمپشائر کے لیے کاؤنٹی کھیلیں گے

لندن، 12 ستمبر (یواین آئی) اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کے لیے ہیمپشائر نے جمعرات کی صبح اعلان کیا کہ انہوں نے سمرسیٹ اور سرے کے خلاف ہونے والے میچوں کے لیے ہندستانی آل راؤنڈر واشنگٹن سندر کو سائن کر لیا ہے ۔ واشنگٹن نے اس گرمیوں کے آغاز میں ہندستان کے انگلینڈ دورے پر اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری بنائی تھی اور سات وکٹیں بھی حاصل کی تھیں۔ وہ اس سے قبل لنکا شائر کے لیے کاؤنٹی کرکٹ کھیل چکے ہیں۔ 25 سالہ سندر نے اگست کے آغاز میں اوول میں ہندستان کی ڈرامائی فتح میں شامل ہونے کے بعد سے کوئی میچ نہیں کھیلا ہے۔ وہ ایشیا کپ کے لیے انتخاب سے محروم رہ گئے تھے ۔ ہیمپشائر کے کرکٹ ڈائریکٹر جائلز وائٹ نے کہا، " کاؤنٹی چیمپئن شپ کے لیے واشنگٹن کو کلب میں لا کر ہمیں خوشی ہو رہی ہے۔

ہاکی کے عظیم کھلاڑیوں نے پنجاب ہاکی لیگ کی تعریف کی

موہالی، 12 ستمبر (یواین آئی) راؤنڈ گلاس اور ہاکی پنجاب کے مشترکہ انعقاد میں جاری پنجاب ہاکی لیگ (پی ایچ ایل) کو ہندوستان کے عظیم ہاکی کھلاڑیوں کی بھرپور حمایت مل رہی ہے ۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ لیگ ملک میں کھیل کا مستقبل بدل رہی ہے ۔ 30 لاکھ روپے کی انعامی رقم، جو ہندوستان میں جونیئر ہاکی کے لیے اب تک کی سب سے بڑی رقم ہے، اور ملک بھر کی ٹیموں کی شمولیت کے ساتھ، پی ایچ ایل نے نچلی سطح پر ترقی میں نئے معیار قائم کر دیے ہیں۔ ہندوستان کے سابق فارورڈ اور ارجن ایوارڈ یافتہ پربھجوت سنگھ نے ٹورنامنٹ کے پیمانے اور وژن کی تعریف کرتے ہوئے اسے "نوجوانوں کے لیے سب سے بڑا پلیٹ فارم ''قرار دیا۔ انہوں نے کہا، " یہ لیگ، جو راؤنڈ گلاس اور ہاکی پنجاب نے شروع کی ہے ، شاندار پہل ہے۔ جب ایسی لیگ ہوتی ہے تو تمام جونیئرز کو موقع ملتا ہے۔ ساتھ ہی اس میں 30 لاکھ روپے کی بڑی انعامی رقم بھی ہے ۔ یہ کھلاڑیوں کے لیے بڑے ٹورنامنٹ کی تیاری کا شاندار پلیٹ فارم ہے ۔ 2001 " جونیئر ہاکی ورلڈ کپ فاتح اور دوبار ایشیا کپ جیتنے والے پربھجوت نے یہ بھی زور دیا کہ لیگ کے ہر سال منعقد ہونے سے نوجوانوں کو واضح سمت اور تحریک ملتی ہے ۔ انہوں نے کہا، "پہلے کھلاڑیوں کو یہ نہیں پتہ ہوتا تھا کہ کون سا ٹورنامنٹ کھیلنا ہے۔ اب اس لیگ کی وجہ سے انہیں معلوم ہے کہ یہ ہر سال ہوتی ہے، اس لیے وہ اس کی تیاری کرتے ہیں۔ وہ یہاں بہترین کارکردگی دکھانا چاہتے ہیں تاکہ یہ انہیں سینیئر کیمپ میں انتخاب کا موقع دلا سکے ۔ " پربھجوت نے یہاں تک کہا کہ اگر ان کے دور میں بھی ایسی لیگ ہوتی تو کھلاڑیوں کا کیریئر کئی سال اور بڑھ سکتا تھا۔ " اگر ہمارے وقت میں ایسا پلیٹ فارم ہوتا تو مجھے لگتا ہے کھلاڑی مزید 5-4 سال کھیلتے ۔ پہلے تو صرف سینیئر کھلاڑیوں کو ایسی لیگ میں موقع ملتا تھا۔

H.R.H Prince
M.A.Ali
Director: World meet Thailand, Indonesia (UK).
www.worldmeetuk.com
For Free Martial art /Karate Training upto Black Belt Contact
+91 9007412247

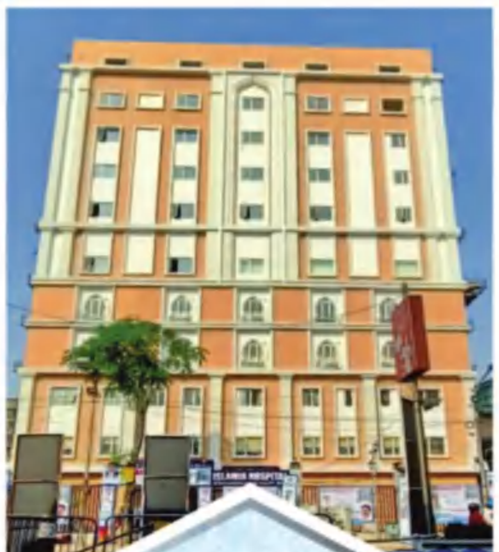

IH
ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا- 700012
A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

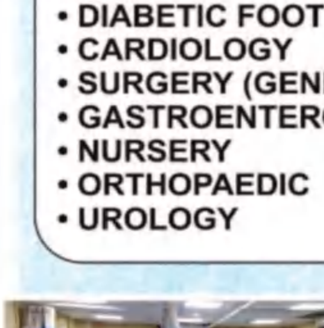

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804